خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ :- پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر اسکو مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہو تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھے ورنہ اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہے تو گویا اسکا نام بغیر اجازت ہے بحسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصول پیشگی قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں تا زمانہ ایام خریداری روانہ کیا جاتا رہیگا۔ گویا کارخانہ کو ایسے خریدار کی طرف وی پی بھیجنے کی بنا پر اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنے طرف سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجدیا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنے ہونگے۔ (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کا نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کیلئے بڑی وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لیئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر جو ان کے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۱ | یوم شنبہ ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء مطابق ۱۴ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ موافق ۲۸ پھاگن سمت ۱۹۶۲ | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کیلئے شمار و اعداد

موش کشی اور طاعون :- ۸ ماہ گذشتہ کے اندر محکمہ حفظان صحت بمبئی نے کثرت سے چوہے پکڑے اور مارے ہیں فی الحال (۳۰۰۰۰) ماہوار کے اوسط سے چوہے امتحان کے لیئے بھیجے جاتے ہیں۔ ہر روز بالاوسط (۱۱۰۰) چوہوں کا امتحان ہو جاتا ہے۔ جب سے یہ کام شروع ہوا ہے روزمرہ کے گرفتار شدہ چوہوں میں طاعون زدہ چوہوں کا اوسط بجائے ۸ کے ۲۰ فیصدی ہو گیا ہے۔

نٹال کی ایشیائی آبادی :- نٹال میں بمقابلہ یورپین آبادی کے ایشیائی آبادی بڑھ رہی ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء میں (۴۶۷۸۸) یورپین اور (۴۱۱۴۲) ایشیائی تھے۔ اب صرف (۹۷۱۰۹) یورپین اور (۱۰۰۹۱۸) ایشیائی ہیں۔ ۱۳ سال میں نٹال کی ہندوستانی آبادی (۱۴۴۸۸) فیصدی بڑھی ہے اور (۳۳۰۰۰) ہندوستانی مزدوروں کی اور مانگ ہے۔ مدت قیام ختم ہونے کے بعد بھی بہت کم ہندوستانی نٹال سے واپس ہندوستان آتے ہیں۔ چنانچہ سنہ ۱۹۰۵ء کی رپورٹ یہ ہے۔ اُس سال (۸۸۹) مردوں اور (۳۴۵) عورتوں نے پہلی مدت قیام ختم کی۔ جن کی کیفیت یہ ہے :-

	مرد	عورت
دوبارہ قیام کی اجازت لی	۱۳۷	۱۳۲
ہندوستان کو لوٹ آئے	۲۱۱	۵۸
لیسنس لے لیئے گئے	۳۷۵	۱۴۹
مر گئے ہیں	۵	۴
حال معلوم	۱۷۰	۱۰۵

دھان کی فصل :- برٹش انڈیا کی دھان کی فصل کی آخری رپورٹ مظہر ہے کہ کل رقبہ زیر کاشت (۵۱۰۴۷۰۰۰) ایکڑ تھا۔ گویا بہ نسبت دسمبر گذشتہ کے ۳ فیصدی کی کمی ہے۔ کل پیداوار کا تخمینہ (۲۲۴۹۸۰۰۰) ٹن ہے۔

امدادی کام :- ہفتہ مختتمہ ۱۱ ماہ فروری میں احاطہ بمبئی کے خاص خاص مقامات امدادی کام پر مزدوروں کی روزانہ تعداد حسب ذیل تھی۔ احمد نگر (۸۶۹) بیجاپور (۲۹۴۰) [illegible] (۲۶۵۷) کولھاپور (۲۰۴۰) [illegible] (۱۳۶)۔

مذاق

لدھیانہ محلہ چھاؤنی میں راقم ایک پرانے دوست کے ہاں جو مسجد کے امام تھے ٹھہرا ہوا تھا۔ رات کو انہوں نے میری چارپائی مسجد میں بچھا دی اور آپ گھر کو چلے گئے۔ میں سونے کی تیاری کر رہا تھا کہ ایک مسافر آوارد ہوئے۔ اور ایک طرف کو بستر لگا کر لیٹ گئے۔ علی الصباح میرے دوست تشریف لائے۔ اذان دی میں اٹھ بیٹھا۔ انہوں نے اندر آکر چراغ روشن کیا۔ تو معلوم ہوا کہ ایک اور حضرت سو رہے ہیں۔ پکار کر کہا میاں اٹھو کون ہو نماز پڑھ لو۔ اُس نے پڑے ہی پڑے جواب دیا۔ مولانا معاف کیجئے مسافر ہوں۔ مولوی صاحب نے فرمایا کیا مسافروں پر نماز معاف ہو گیا؟

عرض کی۔ قبلہ خدا نے تو معاف نہیں کی آپ ہی مہربانی کیجئے مولوی صاحب نے بگڑ کر کہا۔ اچھا ٹھہر باتیں بناتا ہے۔ اُسنے کہا حضرت معاف کیجئے شاعر ہوں آپکی مدح میں قصیدہ کہدونگا۔ مولوی صاحب نے کہا۔ اچھا شاعر ہو تو اس مصرعہ میں گرہ لگاؤ مصرع اگر ماند شبے ماند شب دیگر نمے ماند ۔ شاعر نے برجستہ جواب دیا :-

دریں مسجد مسافر بے نماز اکثر نمے ماند
اگر ماند شبے ماند شب دیگر نمے ماند

تین بھائی شامل رہا کرتے تھے۔ لیکن بڑے بھائی نے بھینس خرید لی منجھلے بھائی نے جو اسکو دیکھا تو لٹو ہو گیا۔ اُسنے کہا۔ بھائی مجھکو بھی اس بھینس میں شریک کر لو۔ بڑے بھائی نے جواب دیا۔ میں نے اس بھینس کے ۴۴ روپے ادا کیئے ہیں۔ اگر تم اسمیں حصہ چاہتے ہو تو تم بھی کسان کے پاس جاؤ اور بائیس روپے ادا کر آؤ۔ اُسنے ادا کر دیئے۔ تھوڑی دیر بعد تیسرے بھائی نے آکر کہا کہ مجھکو بھی اس بھینس میں حصہ دو۔ بڑے بھائی نے کہا۔ اگر تم اسمیں شریک ہونا چاہتے ہو تو شریک ہو جاؤ۔ دوسرے بھائی نے جواب دیا لیکن پہلے تمکو ۴۴ روپے ادا کرنے ہونگے جیسا کہ ہم نے ادا کیئے ہیں۔ پس تیسرے بھائی نے بھی ویسا ہی کیا اس طرح کسان کو ایک بھینس کے ان بیوقوفوں نے چھیاسٹھ روپے دیئے۔ مرسلہ مقبول حسن خاں مراد آباد۔

عجیب و عجیب باتیں

عجیب رسم :- اکسیم (رشیش) میں ایک عجیب رسم منائی جاتی ہے اگر کسی شخص کے چوٹ لگ جاتی ہے تو وہ حتی الامکان کوشش کرتا ہے کہ جس شخص کے ہاتھ سے چوٹ لگی ہے اُس کا کوئی کپڑا پکڑ کر اپنے کپڑے سے باندھ لے۔ اور اگر اسمیں کامیاب ہو جائے تو مجرم کپڑا چھڑانے یا اسے چھوڑ کر بھاگنے کی کبھی کوشش نہیں کرتا۔ اور چپکے سے اُسکے ساتھ عدالت کو ہو لیتا ہے۔

عجیب ٹکس :- شاید دنیا بھر کا سب سے عجیب ٹکس روس میں ہے۔ اسے "تفریحی ٹکس" کہتے ہیں۔ جو ایک عرصہ سال ہوئے "امپرس میری فاؤنڈیشن" نامی غرباء کے لیئے انسٹی ٹیوشن قایم کرنے کی غرض سے لگایا گیا تھا۔ کھیل تماشوں کے جتنے ٹکٹ ہوتے ہیں اُن سب پر یہ ٹکس ہوتا ہے اور اُسی نسبت سے ان تفریحی ٹکٹوں کی قیمتیں بھی زیادہ ہو جاتی ہیں۔ اس ذریعہ سے ۸ لاکھ روبل سے زیادہ وصول ہو چکی ہیں۔

جائداد کیلئے قرعہ اندازی :- مسٹر ڈبلیو ایچ مینوارنگ باشندہ کارلزبج واقعہ نوہ بی وکٹوریہ نے جو حال میں مرے ہیں اپنے ترکہ کی تقسیم کی نسبت یہ بندوبست کیا ہے کہ ہر حصہ کا ایک عدد مقرر کرکے اُن اعداد کو لفافوں میں بند کر دیا ہے۔ جس حصہ دار کے ہاتھ میں جو عدد آئیگا اُسی کے مطابق وہ جائداد کا حصہ پائیگا۔

چاندی کی پل سے گذرنا :- بوہیمیا میں شادی کے وقت منجملہ اور رسوم کے ایک رسم یہ بھی ادا ہوتی ہے کہ دلہن کو چاندی کے پل پر چلایا جاتا ہے۔ اُس کا خسرا اُسے اٹھا کر میز پر کھڑا کر دیتا ہے جہاں وہ چاندی کے سکوں کی دو قطاروں پر چلتی ہے میز کے دوسرے سرے پر دولہا کھڑا ہوتا ہے اور جب دلہن اُس تک پہنچ جاتی ہے تو اُسے گود میں لے لیتا ہے۔ اس طرح چاندی کے پل پر چلنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دولہا دولت کے ذریعہ سے دلہن کی تمام مشکلات آسان کرتا رہیگا۔

بچپن میں مونچھیں :- مقام ایسا لگت متصل بنگلور ایک بچہ ہے پانچسال کی عمر کا۔ جسکا قد چار فٹ ہے۔ اسکے مونچھیں ہیں۔ اور آواز بھی نہایت کرخت ہے۔

حفظ صحت

استفسار

۳۰۔ چنبل:۔ عرصہ پانچ سال سے میرے ایک دوست کے دونوں ہاتھوں پر چنبل ہے۔ آج تک ہزاروں علاج و دوائی کی گئیں۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں۔ البتہ ایسا ہوتا رہتا ہے کہ تین مہینے لگاتار چنبل گم ہو گئی۔ اور پھر نکل پڑتی ہیں۔ جس کے باعث سے وہ بہت تنگ رہتا ہے اس واسطے کسی کے پاس دوائی ہو پتہ دیوے۔ یا کوئی نسخہ ہووے تو تحریر کریں۔ (دیسراج سٹور منشی مقام ہرنالی)

۳۱۔ حبس طمث:۔ فدوی کے ایک دوست کی عورت عرصہ تین سال سے بیمار ہے۔ جو ماہواری خون عورتوں کو حیض آتا ہے وہ ٹھیک طور پر نہیں آتا حیض کے دوسرے تیسرے دن داغ لگ جاتا ہے۔ اور جس دن حیض آتا ہے صرف دو یا تین قطرہ خون آتا ہے۔ اور پھر داغ لگ جاتا ہے اور دونوں گردوں پر کسیقدر درد رہتا ہے۔ (ٹھاکر سنگھ ڈیفرزی و فعدار از اسٹیشن چیچو)

علاج

۲۹۔ سوزاک و قرحہ:۔ (بجواب استفسار ۲۳) ابریشم خام سوختہ ۴ ماشہ۔ دم الاخوین سوختہ ۴ ماشہ۔ انزروت ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی سوختہ ۴ ماشہ۔ گل ارمنی ۴ ماشہ۔ کتھہ سفید ۴ ماشہ۔ جو ادویہ جلانے والی ہیں جلاکر باقی ادویہ پیسکر باریک سفوف طیار کریں۔ بقدر ایک پچکاری ۲ ماشہ پانی میں حل کرکے دن میں تین مرتبہ پچکاری لگا دیں۔ مرچ کم مقدار میں کھاویں۔ ترشی سے پرہیز رکھیں۔

۳۰۔ ضعف دماغ و لاغری:۔ علاوہ ضعف دماغ کے جناب کو ضعف جگر بھی ہے۔ اس واسطے غذا جزو بدن نہیں ہوتی۔ لیجئے کم خرچ بالانشین۔ ایک تولہ برادہ فولاد کو تریپھلہ کے ایک سیر پانی میں بھگو کر دھوپ میں خشک کر لیں بعد ازاں آدھ پاؤ دہی میں تر کرکے سکھا لیں۔ بلا آنچ فولاد کا سرخ رنگ کشتہ ہو جائیگا۔ آدھ رتی یہ کشتہ فولاد منقی میں رکھکر نہار ایک دفعہ ہمیشہ کھا لیا کریں۔ اوپر سے گائے کا تازہ دودھ بقدر برداشت ٹھنڈا کرکے پی لیا کریں۔ (حکیم دوست محمد خاں اڈیٹر الکیمیا مالیر کوٹلہ)

۳۱۔ سوزاک و قرحہ:۔ (بجواب استفسار ۲۴) اول ریونڈ کا جلاب لے لیں جب تین مسہل گذر جائیں اور پیٹ ملائم ہو جائے تو برگ ببول نرم ۳ تولہ رات کو پاؤ بھر پانی میں تر کریں صبح ملکر چھانکر ۲ تولہ روغن زرد گرم کرکے ملا کر نوش کریں۔ دو روز تک اسی ترکیب سے نوش کریں۔ بعد سوئم روغن زرد کو موقوف کرکے ۲ روز نمک خالی دہی برگ مذکور میں ملا کر پیتے رہیں انشاءاللہ کیسا ہی سوزاک کہنہ ہو یا جدید دفع ہو گا۔ (حکیم اللہ دتہ انبالہ)

۳۲۔ بغل گند:۔ بہتر مسہل لیں پھر گل انبہ جسکو مور بھی کہتے ہیں ۲ تولہ بادرنجبویہ ۲ تولہ باہم پیسکر صبح و شام ایک تولہ کھائیں ۔۔۔ ایک ۔۔۔ ۔۔۔ برگ ۔۔۔ [illegible]

گمنام و نشان عزیز

۱۹۔ میرے ایک دوست عبد المقتدر صاحب ساکن تھونہ پرگنہ خلیج آباد ضلع لکھنؤ کا عرصہ سے پتہ نہیں۔ گھر سے جانے کے بعد بریلی اور آگرہ سے کچھ دنوں تک خطوط آتے رہے لیکن اب کئی سال سے انکا پتہ نہیں۔ (محمد اسعد اللہ سہارنپور)

۲۰۔ عرصہ ۴ ماہ سے میرا برادر زادہ مسمی سبط حسین مفتی روپڑ ضلع انبالہ سے بخوف تعلیم بھاگ گیا ہے۔ آجتک اسکا کوئی پتہ نہیں ملا۔ رنگ گندم گوں۔ بائیں پسلی اوپر ہوئی عمر گیارہ سال (سید محمد رفیق اسسٹنٹ جیلر لاہور)

عام

سوال

۲۹۔ شفا اور جامع الشرحین:۔ شفاء عربی مصنفہ شیخ الرئیس بو علی سینا جسکا ذکر اکثر کتب فلسفہ و طب عربی میں آتا ہے کہاں سے اور کس قیمت پر ملسکتی ہے۔ نیز کتاب جامع الشرحین عربی در طب جو پنجاب یونیورسٹی کی پڑھائی میں داخل ہے کہاں سے اور کس قیمت پر ملسکتی ہے (ملکھی رام پاسی از محلانوالہ)

۳۰۔ ولیسی صابن:۔ ولیسی صابن بنانیکی نہایت آسان ترکیب مطلوب ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس کے بنانے کا طریق معلوم ہو تو بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں۔ (محمد اسمٰعیل از فیروزپور)

۳۱۔ شیر کی چربی:۔ شیر کی اصلی چربی کے کیا علامات دیکھکے شناخت کریں۔ اصلی چربی شیر کی کہاں سے ملسکتی ہے۔ اور کس قیمت پر۔ (مستفسر)

جواب

۱۳۔ حل اشعار:۔ ان اشعار میں طریقہ غالب و مغلوب معلوم کرنے کا درج ہے۔ مشہور ہے کہ حکیم ارسطو نے سکندر بن فیلقوس کو یہ طریقہ سکھایا تھا کہ جنگ سے قبل دریافت کر سکے کہ دشمن پر غالب ہیگا یا مغلوب۔ طریقہ یہ ہے کہ بحساب ابجد فریقین کے ناموں کے اعداد علیحدہ علیحدہ معلوم کر لئے جائیں۔ اگر فریقین کے اعداد طاق یا جفت ہیں تو غالب وہ شخص ہے جسکے عدد کم ہیں۔ اگر ایک فریق کے طاق ہیں اور دوسرے کے جفت تو اس مخالف صورت میں غالب وہ شخص ہے جسکے عدد زیادہ ہیں۔ اور اگر فریقین کے عدد برابر ہیں کم نہ زیادہ (خواہ طاق ہوں یا جفت) تو جس شخص کی عمر کم ہوگی وہ غالب رہیگا۔ بعض لوگوں کا تجربہ ہے کہ دو شخصوں کا باہم کسی قسم کے مقابلہ کے وقت اس طریقہ سے نتیجہ کامیاب دریافت ہو گیا ہے (محمد عنایت اللہ)

۱۴۔ ایضاً:۔ یہ اشعار دربارہ دریافت کرنے غالب و مغلوب استاد و لقراطیس نے سکندر کو تعلیم فرمائی تہی۔ بدیں مضمون کہ پہلے اعداد حروف نام ہر دو متخاصمین بحساب ابجد نکالکر جمع کئے جاویں علیحدہ علیحدہ۔ اگر دونوں کے اعداد زوج ہوں کم زیادہ کی کو فتح ہوگی۔ اگر دونوں کے اعداد فرد ہوں کم و زیادہ کم کو فتح ہوگی اگر ایک کا عدد زوج ہو اور دوسرے کا فرد زیادہ کو فتح ہوگی۔ اگر اعداد ہر دو مساوی ہوں کم عمر والے کو فتح ہوگی۔ (علی محمد ۔۔۔ ۔۔۔)

شعر و سخن

ماتم ارشد

نتیجہ افکار شیخ عبد الرحیم صاحب بسمل فیروزپوری تلمیذ میرزا ارشد مرحوم

ہائے او باد فنا تو نے ستم کیا کر دیا — چشمۂ دل کو غم جاں کو بحر غم سے بھر دیا

کسکی ذات پاک سے اردو زباں کی نجم تہی — جسطرح شاہجہانپور سے ان کو تو پہنچا مگر

شاعری پر نام تھا مشہور کیسا دور دور — ہند میں پنجاب میں تھا فیض کسکا مستمر

فیض صحبت دیکھئے سینکڑوں شاعر ہے — شاعر کامل ہے نام ہے ناز ہے

کون وہ ثانی زمانے میں نہ اسکی قوم تھا — قوم تو اسکے لئے تہی وہ بجائے قوم تھا

کسکی شمع علم پر گرتے تھے ہم پروانہ وار — پھول تو تھا ایک لیکن بلبلیں تہیں بیشمار

شکریہ کسکا ادا کرتا ہے سب کا بال بال — آسمان علم کا وہ کون تھا بدر کمال

کسکی ذات پاک پر تھا ناز سب پنجاب کو — چاہتے تھے ہند والے کس طرح خوش آب کو

کون کان علم کا اک گوہر نایاب تھا — کس کے بحر علم کا ہر قطرہ صد پنجاب تھا

فارسی کا تھا وہ اک استاد کامل بے نظیر — گو ہیرا تو اس کا کہتے سنکر تحریر

ہائے وہ ولی کا اک شہزادہ تھا عالی نسب — نام ارشد بخت تھا عبد الغنی تھا لقب

تھا ادب با شعر زباں پر آ گیا اسم شریف — وہ سے روشن پایا اسم شریف

ہائے اب وہ ہو گیا ہے راہی ملک بقا — سچ کہتے ہو کہا آخر فنا آخر فنا

دیکھئے ملتان میں کسکی ہوئی شمع عزیز — محبت اہل بیت دل میں بسکیا وہ پرتمیز

حسن قسمت کے لاتا تھا مجھے استاد شفیق — مصلح کل آزاد خوش دل سراپا تھا خلیق

گو زمانے میں ہوا لاکھوں شاعران باکمال — دیکھئے جانے تہے ایک قطرے کی مثال

مگیا دریا میں جو قطرہ وہ دریا ہو گیا — ایک ہی قطرے سے دریا پیدا ہو گیا

جسکا عالم میں نکوئی ہے ثانی دوسرا — نیرہ سو تئیس ہجری میں آکر چل بسا

یہ دعا ہے درد سے بسمل کی با قلب حزیں — یا خدا مرحوم کا مسکن بنا خلد بریں

بحر علم شاعری کا فیض یہ جاری رہے

یہ نشہ ہر وقت ہم پر یا خدا طاری رہے

قطعہ تاریخ وفات

جناب میرزا عبد الغنی ارشد گورگانی دہلوی از مرزا مرشد علم اغا شاعر قزلباش دہلوی

تجھکو پیارا دیس جاں آباد کیا — آجکل ہو کوئی سامان میں

ملتی جاتی ہیں تری سب داستانیں — اب کوئی جوہر نہیں ہے کان میں

پہلے ہی اردو پہ خنجر تیز تھے — اب نہ ہے گا کون اس میدان میں

اپنی اپنی ڈفلیاں اپنے ہیں راگ — شعبدے ہیئے ہوگئے ہیں ان میں

بے تکلف اڑ رہے ہیں نظم و نثر — گیند ہیں جیسے کھلاڑی میدان میں

اٹھ گئے گو بیت سارے باکمال — ہے نام حسن جو اس مکان میں

جو بڑے خط تھے وہ کنج کر مٹ گئے — نقطے نقطے رہ گئے میدان میں

لکھا پڑھا ہوگئی اردو کا جنازہ — دشمنوں کی جان آئی جان میں

اٹھ گئے استاد داغ کے بعد — اب صدا آئی یہ میرے کان میں

حضرت ارشد بھی پائی وفات — ایک شاعر تھا جو ہندوستان میں

ہیچ ہے سونا ہو گیا ۔۔۔ — بیچکے پائی وہ سب ملتان میں

طوطی صاحبقران خاموش ہے — دیدیا سیندور کسکے پان میں

گمۓ شاعر انکا کہنا یاد ہے — میری بھی تاریخ ہے دیوان میں

اٹھئی اب تاریخ میں لکھو کہ ہم — رہ بہ رو ہیں کہاں اس مکان میں

تخرجہ کے بیچے کم پڑا ضعف

حیف ارشد چل بسے ملتان میں

پیسہ اخبار کلب

ایک لاکھ پیسہ اخبار کب شائع ہوگا؟ ۳ مارچ کو ایک لاکھ پیسہ اخبار چھاپنے کی تیاری کی گئی تھی لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ اس تاریخ کو لاکھ پرچہ چھاپ سکنا مشکل ہوگا۔ گو ناظرین پیسہ اخبار نے ناموں کی فہرستیں اس قدر بھیجی ہیں کہ کارخانہ بالفعل ایک لاکھ ناموں کی طرف سے بالکل مستغنی ہو گیا ہے۔ چونکہ سب پتے قلمی لکھے جائیں گے۔ انکی تیاری اور خاص کے لیے اشتہارات کے متعلق لمبی چوڑی خط وکتابت کاغذ کا چالان جو اس پرچہ کے لیے آنے والا تھا اس کا وقت پر نہ پہنچنا اور بعض دیگر معاملات متعلقہ ابھی تصفیہ طلب پڑے ہیں۔ اس لیے اندیشہ ہے کہ ۷ مارچ کو ایک لاکھ پیسہ اخبار چھاپ کر تقسیم کرنے میں دقت ہوگی۔ لہذا قرار دیا گیا ہے کہ بجائے ۷ مارچ کے ۱۳ مارچ کو پیسہ اخبار ایک لاکھ چھاپ کر شائع کیا جائیگا۔ اور انشاء اللہ بقول "دیر آید درست آید" اس میں پوری کامیابی ہوگی۔ ممکن ہے کہ بعض حضرات اعتراض کریں کہ پہلے ہی سوچ سمجھکر ایک تاریخ مقرر کیوں نہ کی۔ مگر واضح رہے کہ کمزور انسان کی دوربینی اس سے زیادہ بہرہ ور نہیں ہو سکتی۔

ایک لاکھ پرچہ کے لیے مضمون بہت سے صاحبان ایک لاکھ چھپنے والے پرچہ میں شائع ہونے کے لیے مضامین بھیج رہے ہیں اور ابھی اور صاحبان بھی بھیجیں گے۔ اس بارہ میں اس قدر عرض کر دینا ضروری ہے کہ جن حضرات کے مضامین نہایت ضروری مفید عام اور دلچسپ کم یاد رہنے والے مگر اختصار کے ساتھ اور خوشخط لکھے ہوئے ہونگے وہی اس پرچہ میں درج ہو سکیں گے۔ اسمیں حفظ صحت کا جو مضمون ہوگا وہ اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ جو لطیفہ ہوگا وہ چوٹی کا۔ جو نظم ہوگی وہ چوٹی کی۔ جو مضمون یا مراسلت وغیرہ ہوگی وہ سب بہت عمدہ ہوگی۔ اس لیے جمیع ناظرین مہربانی فرما کر اس امر کو مدنظر رکھیں۔

علم برق کی کتاب (خریدار صاحب ۲۲۸۴۲ لکھتے ہیں) کہ کارخانہ پیسہ اخبار کی کتاب داستان برق انکے پاس ہے۔ لیکن وہ کوئی اور ایسی کتاب اس علم کی اردو یا انگریزی لینا چاہتے ہیں کہ جس کی مدد سے طالب علم بلا مدد استاد کے برقی آلات کو کام میں لانا۔ برقی روشنی کی بجلیاں بنانا اور برقی مصالح تیار کرنا سیکھ سکے۔ افسوس ہے کہ اردو میں جو دو چار کتابیں علم برق کے متعلق چھپی ہیں ان سے یہ معلومات حاصل نہیں ہو سکتیں۔ البتہ انگریزی میں بہت کتابیں ہیں۔ لیکن پھر بھی آپ کسی استاد سے یا کسی برقی کارخانہ میں جا کر کام سیکھیں۔ کلکتہ برن اینڈ کمپنی وغیرہ اور بمبئی میں بھی ایسے کارخانے ہیں کہ جہاں ملازم ہو کر ہر قسم کا کام سیکھ سکتے ہیں۔

ایڈیسن بمبئی کو خط لکھکر یوروپ کے جس حصہ تک ریل پر جانے کے جس درجہ میں آپ سفر کرنا چاہیں دریافت کر سکتے ہیں۔ میں یوروپ کے مختلف حصوں اور جاپان وغیرہ تک جانے کے راستے اور مقدار خرچ پہلے کئی مرتبہ لکھ چکا ہوں تاہم کسی ایک خاص مقام تک جانے کی کیفیت آپ دریافت کرینگے تو بتلا دونگا۔ "انگلینڈ فرانس جرمن اٹلی جاپان وغیرہ" ایسے سوال کا جواب درج کرنے کی گنجائش نہیں۔

غزل عراقی ۲۲ فروری کے ایک سوال کے جواب میں بعض صاحبان نے عراقی کی مشہور غزل بھیجی ہے جنمیں سے زاہد علی صاحب ساکن مین پوری کی مکمل معلوم ہوتی ہے جو ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ جتنے صاحبان نے یہ غزل بھیجی ہے سوائے تین چار اشعار کے ایک کی دوسرے سے نہیں ملتی۔ زاہد علی صاحب عارف مغربی کی غزل بھی جو اسی زمین میں ہے بھیجدیں تو خوب ہوگا۔

صنما رہ قلندر سزد ار بمن نمائی ۔ کہ دراز و دور دیدم رہ رسم پارسائی
قدحی مغانہ بمن آر تا بنوشم ۔ کہ دگر نماند مارا سر زہد و پارسائی
منشین بصاف گر باشد بمن آر زر دیرہ ۔ کہ ز درد دیرہ باید دل و دیدہ روشنائی
بقمار خانہ رفتم ہمہ پاکباز دیدم ۔ چو بصومعہ رسیدم ہمہ یافتم دغائی
بزمیں چو سجدہ کردم ز زمیں ندا برآمد ۔ کہ مرا خراب کردی تو بسجدہ ریائی
بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند ۔ کہ برون در چہ کردی کہ درون خانہ آئی
در دیر می زدم من ز درون ندا برآمد ۔ کہ درآ درآ عراقی کہ تو ہم حریف مائی

کسولی میں علاج سگ دیوانہ (سعادت حسین مظفر نگر) اگر آپ کے بھتیجے کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہے تو فورًا اگو کو کسولی کے پاسٹیور انسٹی ٹیوٹ میں لیجائیے۔ یہاں ہر قسم کے سگ گزیدہ کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ پیشتر گورنمنٹ جن گورہ سپاہیوں کو پیرس میں علاج سگ گزیدہ کے لیے بھیجا کرتی تھی۔ اب کسولی بھیجدیتی ہے اور انکا علاج ہو جاتا ہے۔

جامع مسجد کا چندہ (میاں عبدالقادر کلاس مراد آباد) اکثر قصبات اور مواضعات میں مسجد بنانے کی ضرورت رہتی ہے۔ اسلیے ہر مسجد کے چندہ کے لیے اخبار میں اپیل کرنا مناسب نہیں ہوتا۔ آپ اپنے گرد و نواح سے اس کار خیر کے لیے چندہ جمع کیجیے۔

سیستان میں حکیم (حکیم ہاشم علی صاحب کراچی سے لکھتے ہیں کہ میرا ارادہ بہت عرصہ سے ملک سیستان کے کسی قصبہ یا شہر میں دوائی خانہ کھولنے کا ہے۔ اکثر مستند ذریعہ سے سننے میں آتا ہے کہ سیستان کے لوگ قافلہ والوں سے دریافت کیا کرتے ہیں کہ تم میں کوئی طبیب ہے یا نہیں۔ ایک بار عرصہ دو سال کا ہوا کہ پیسہ اخبار میں بھی دیکھنے میں آیا تھا کہ اگر کوئی یونانی طبیب سیستان میں کسی جگہ دوائی خانہ کھولے تو فائدہ اٹھاوے۔ اب بندہ متکلف خدمت ہے کہ آپ یہ سوالات پیسہ اخبار میں درج کر دیں (۱) کوئٹہ سے سیستان تک ریل جاتی ہے یا نہیں (۲) سیستان کے کسی قصبہ یا شہر کی آب و ہوا (۳) ... سفر کرنے سے راستہ کیا جاوے (۴) کیا واقعی کسی طبیب کا وہاں خاطر خواہ گذارہ ہو سکتا ہے۔ (۵) سیستانی لوگ افغانوں کی طرح متعصب و بدسلوک تو نہیں۔ (واضح رہے کہ سیستان تک ریل نہیں جاتی۔ کوئٹہ نوشکی کا رستہ قریب اور خاصا محفوظ ہے۔ سیستانی لوگ افغانوں کی طرح سخت نہیں۔ کسی طبیب کا گذارہ ہو سکنا اسکی لیاقت پر منحصر ہے۔ ایڈیٹر)

کالم حفظ صحت (خریدار نمبر ۹۴۰۱) صرف ان استفسارات کے متعلق کبھی کبھی حفظ صحت کی کتاب کے پچھلے مضمون کا حوالہ دینا پڑتا ہے جو بار بار درج ہو چکے ہیں۔ یا جو بہت عام اور پیش پا افتادہ ہیں۔ آپ اپنا استفسار بھیجدیجیے۔

ایجنٹوں کے پتے (محمد نذیر احمد علوی) ہندوستان کے ہر بڑے شہر میں ایسے ایجنٹ موجود ہیں جو یورپ اور امریکہ سے مال منگواتے ہیں۔ اور ان کے نام لکھنے مشکل ہیں۔ صرف لاہور میں پچاس کے قریب ہونگے۔

پرانی قلمی کتابیں (۲۲۷۸۸ احمد آباد ضلع جہلم) ایسی کوئی ایجنسی نہیں ہے۔ عام طور پر شوقین پرانی قلمی کتابیں خریدتے ہیں۔ انگریز لوگ جن کتابوں کو پسند کرتے ہیں ان کے زیادہ دام ملجاتے ہیں کیونکہ وہ دولتمند ہوتے ہیں۔ اگر کوئی عمدہ قلمی کتابیں عربی فارسی کی ملیں تو کارخانہ پیسہ اخبار بھی بصورت پسند خرید سکتا ہے۔

لنڈن میں ہندوستانی (۲۲۷۸۸) لنڈن میں ہندوستانیوں کے لیے کوئی مفت کی سرائے یا مسافر خانہ نہیں۔ وہاں ہوٹل اور لاجنگ ہوس البتہ ہیں۔ جہاں معقول خرچ کرایہ اور کھانے کا دینا پڑتا ہے۔ جس کے پاس روپیہ ہو اس کی ہر طرح کی عزت و خاطر مدارات کیجاتی ہے۔ روزگار لنڈن میں مشکل ہے کارخانوں کے مزدور بھی بے روزگاری کی وجہ سے آجکل بھوکے مر رہے ہیں۔

پہلا اردو ناول (اے ڈبلیو بریلی) آپکا سوال واقعی دلچسپ ہے کہ اردو زبان میں پہلے پہلے کس نے ناول لکھا ہے۔ شاید ناظرین سے کوئی صاحب اسپر روشنی ڈال سکیں۔

شعاع رونتجن (اے ڈبلیو) شعاع رونتجن کے آلات (ایکسرے) آپ ولایت سے خرید سکتے ہیں اور یونانی طبیب ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ چھوٹے ایکسرے صرف تفریحی تماشے دکھلانے کو بیس روپے تک ملتا ہوگا۔ لاہور میں سائنس انسٹی ٹیوٹ میں یہ ایک مرتبہ دکھلایا گیا تھا۔

شطرنج (محمد الہام الدین ۲۲۳۰۲) آپ کا کہنا بجا ہے کہ پیسہ اخبار میں ہر ہفتہ شطرنج کا کالم ہونے سے غالبًا شطرنج کی اشاعت میں اخبار کی قدر بڑھ جاویگی لیکن مشکل ہے کہ شطرنج کا کالم ایڈیٹر صاحب کے سپرد ہے یہ بوجھ اٹھانا مشکل ہے۔ اگر ناظرین میں سے کوئی صاحب ہر ہفتہ یہ خدمت انجام دیں تو شطرنج کا کالم کھولا جا سکتا ہے۔

روزانہ پیسہ اخبار

تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں نہایت عجیب اور عمدہ روزانہ اخبار ہے

قیمت صرف بدہ پیشگی سالانہ پندرہ روپے ماہوار سوا روپیہ پیشگی

اردو انسائیکلوپیڈیا

محمد عادل:- "یہ موٹی موٹی جلدیں کس کتاب کی ہیں؟"
خواجہ حسن الدین:- "اردو انسائیکلوپیڈیا کی"
محمد عادل:- "اردو انسائیکلوپیڈیا کہاں چھپی؟"
خواجہ حسن الدین:- "انتخاب لاجواب اگر اردو انسائیکلوپیڈیا نہیں تو اور کیا ہے۔ اردو میں اس سے بڑھکر انسائیکلوپیڈیا اور کوئی قائم مقام نہیں"

کارخانہ پیسہ اخبار سے نمونہ مفت۔ سالانہ قیمت صرف [illegible]

بچوں کا اخبار

(ہندوستان بھر میں اکیلا بچوں کا ماہوار اردو رسالہ)

جس میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیئے نہایت مفید مضامین بڑے عالم و فاضل لوگوں کے لکھے ہوئے درج ہوتے ہیں۔ قیمت سالانہ پیشگی [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء

باغستان یورپ

دولت عثمانیہ کی مشہور جانباز و وفادار سپاہ البانیا میں شورش و بیدلی کے آثار نمایاں ہونے اور حکام کے بنظر حفظ ماتقدم البانی رجمنٹوں کی کمپنیاں دوسری ملکوں میں بانٹ دینے اور سو سے زیادہ افسروں کو طول شہرت بھیجنے کی خبر سے یورپ کے سیاسی حلقوں میں ایک قسم کی بے چینی پیدا ہو گئی ہے اور اخباری دنیا کی جو نگاہیں مراکو کانفرنس منعقدہ الجزائر پر جمی ہوئی تھیں وہ تھوڑی دیر کے لیئے اُدھر سے اچٹ کر کوہستان بلقان کی طرف جانے لگی ہیں جسے پرنس بسمارک جیسا دوربین مدبر ایک خطرناک بارود کے خوفناک میگزین سے تعبیر کرتا اور اس میں ذرا سی چنگاری جا پڑنے پر فرنگستان کے مستحکم قلعہ امن و امان کے اڑ جانے سے ڈرتا تھا۔ لیکن اوس جانباز اعلیٰحضرت سلطان عبد الحمید خان ثانی خلد اللہ ملکہ کو تیس سال سلامت با کرامت رکھے جنکا حلم و بردباری گذشتہ [illegible] صدی میں نوع انسان کیلئے ایک عالی نمونہ ہولناک منظر سے بچائے رکھا ہے اور یہ نا ممکن ہے جس میں چنگی ڈالنے کی حماقت عظیم سرزد ہونے پر بھی اپنے تدبر و سیاست سے کوہستان بلقان کے میگزین کو آگ نہ پکڑنے دی۔ مگر سلطان بیچارے تن تنہا ان ظاہری و پوشیدہ طاقتوں کا کہانتک مقابلہ کریں جو سارے یورپ خصوصاً روس۔ آسٹریا۔ ہنگری۔ جرمنی و جنوبی فرانس میں دولت عثمانیہ کو خدانخواستہ صدمہ پہنچانے اور عیسائی رعایا کو آزادی دلانے کے لیئے سالہا سال سے صرف کیجا رہی ہیں اور جن میں شاہان خودغرض الاقتدار سے لیکر ادنیٰ کسان تک یکسان زور لگا رہے ہیں بقول آنریبل مسٹر الیشیڈ بارٹلیٹ نامور ممبر پارلیمنٹ انگلستان "یہ سلطان المعظم ہی کا جگر ہے کہ اپنے گرد و پیش ترکی سلطنت مذہب۔ رعب و داب صنعت و تجارت بلکہ خاص اپنی جان کے برخلاف خطرناک سازشیں ہوتی دیکھتے ہیں اور دم نہیں مارتے۔ عیسوی مدرسوں۔ گرجاؤں اور خانقاہوں کو آئے دن سلح قاتلوں کے طور پر استعمال ہوتے اور پولیٹکل مجرمین کو پناہ دیتے پاتے ہیں۔ مگر ان کی اعانت سے ہاتھ نہیں کھینچتے۔" لیکن شرارت۔ اشتعال بے انصافی۔ ہٹ دہرمی اور نفرت رسانی بھی کہانتک "دول یورپ میں سے ہر ایک نے اپنی آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لی ہے جسے نتیجہ کا خیال کرتے ہوئے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ترک نا کہ گئے گذرے ہوں پھر بھی شجاعت و بسالت۔ قومی جوش۔ مذہبی غیرت میں وہ اپنی نظیر نہیں رکھتے اور اگر وہ لاحول ولا قوۃ جنگ کے لیئے تیار ہوگئے تو تاریخ کا [illegible] میں آنا ہے۔ اگر امن عالم کے دشمن [illegible] اور دول فرنگستان اگر اپنی حرکات نا ملائمہ سے باز نہ آئینگی تو آس پاس کی ریاستوں اور سلطنتوں کو یقیناً دن بدن دکھائینگی۔ البانیا رجمنٹوں کی برہمی اسی ناجائز باؤ کا ابتدائی نتیجہ سمجھنا چاہیئے جو کبھی دول فرنگستان عیسائیان مقدونیہ کو غیر ضروری و نا واجب مراعات دلانے کیلئے ترکی پر ڈال رہی ہیں۔ اسکا اندیشہ ہم فنکاروں کو قضیہ مقدونیہ کے آغاز سے لگا ہوا تھا چنانچہ عیسائی باشندگان مقدونیہ کے مختلف فرقے آپس میں سخت بغض و عناد رکھتے ہیں اور سامانے سر سے کو نقصان پہنچاتے رہتے ہیں۔ اُنہیں ایسے کیسی بھی حکومت سے کوئی جائز شکایت نہیں ہو سکتی مگر وہ سرے سے ترکی اطاعت ہی کا مادہ نہیں رکھتے اور حصول آزادی کے لیئے عرصہ دراز سے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ انہیں مراعات دلانا مقدونیہ کے مسلمانوں کو انکی دستبرد کا شکار بنانا ہے جس سے اہل البانیا کو جن کا علاقہ مقدونیہ سے پیوستہ ہے سخت اشتعال پیدا ہوگا۔ اور عیسائیوں کے ساتھ ترکی حکومت کو بھی سخت صدمہ پہنچیگا۔ کیونکہ البانیا کے لوگ بڑے مشہور باحمیت پرجوش اور دلاور ہیں۔ صوبہ مذکور سے ترکی کو بہترین ہزار ہا نامور مدبرین ہم پہنچتے ہیں اور وہ سلطنت عثمانیہ کے حق میں ریڑھ کی ہڈی کا حکم رکھتا ہے۔ البانیا والے یہ نہیں دیکھ سکتے کہ آسٹریا مقدونیہ پہلے مسلمانوں کو ستائیں اور پھر حکام انکے سلوک رعایتیں پائیں۔ اسی لیئے جب حکومت نے عیسائیوں کے ساتھ نا واجب لینت برتی ہے وہ بگڑ گئے ہیں۔ البانیا درحقیقت "یورپ کا باغستان" اور وہاں کا ہر ایک مسلمان شجاعت و حمیت میں فرد ہے۔ وہ بڑے بڑے نازک موقعوں پر حکومت کے کام آئے ہیں اور بڑے معرکوں میں انہوں نے جو مردانگی و [illegible] دکھائی ہیں ان کی وفاداری و عقیدت شعاری کا ادنیٰ اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ سلطان کا باڈی گارڈ زیادہ تر البانیوں پر مشتمل اور آقا کی جان نثاری انکے آب و گل میں داخل ہے۔ لیکن عیسائیوں کو مسلمانوں پر ظلم کرتے دیکھنے کی انہیں برداشت نہیں۔

مصریوں کی نظر میں سلطان کا اعتبار

اگرچہ گذشتہ چند ماہ کے اندر کئی ناگوار واقعات پیش آئے ہیں جن سے مصر میں دولت عثمانیہ کے رعب و داب کو صدمہ پہنچنے کا اندیشہ کیا جاتا ہے۔ لیکن اخبارات مصر کے بیانات سے یہ دریافت کر کے ہوا خواہان دولت کو خاص مسرت ہوگی ہے کہ تمام مصری مجالس دینیہ کے ارکین آستانہ علیہ کو نہایت اعتبار اور امید بھری نظروں سے دیکھتے ہیں اور اس بات پر مستحکم اعتقاد رکھتے ہیں کہ جب کبھی ہمارے ملک پر کوئی حادثہ پیش آئیگا۔ تو سلطان المعظم کی صولت جہانبانی اور دینی حرمت ہی ہمارے کام آئیگی۔ اور ہمارے دینی و مذہبی معاملات کو غیروں کی دستبرد سے محفوظ رکھیگی ہم کو پختہ خیال ہے کہ سلطان المعظم موجودہ احوال مصر سے خود مصریوں کی نسبت زیادہ واقفیت رکھتے ہیں چنانچہ پچھلے دس سال میں وکلائے جلیلہ دولت علیہ مصر کی تعداد میں بہت کچھ اضافہ ہوا ہے۔ اور اگر علانیہ نہیں تو خفیہ طور پر سلطان المعظم نے اپنی سطوت کو بڑی ترقی دی ہے۔

عزل و نصب قاضیِ مصر کا ناگوار قضیہ

اگرچہ جدید عربی اخبار "الخلافۃ" لنڈن کی مندرجہ بالا تحریر کے ساتھ جب یورپین اخبارات کی اُس شورش پر نظر ڈالی جاتی ہے جو محمد یحییٰ آفندی قاضی القضاۃ مصر کی برطرفی و بحالی پر اٹھائی گئی ہے تو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اعلیٰحضرت سلطان المعظم کے جس مشہور عالم بردباری نے گذشتہ تیس سالہ مدت میں مدبرین یورپ کی بہت سی سازشوں کو منکشف و فاش کیا ہے۔ اُس کا استعمال مذکورہ بالا معاملہ میں مستحسن طریق پر نہیں ہونے پایا۔ اور قاضی یحییٰ کی واپسی نے گو عقیدت گزین مصریوں پر کوئی ناگوار اثر نہ ڈالا ہو۔ مگر اہل یورپ کو ضرور بدگمانی کا موقع دیا ہے کیونکہ اب تک منصب قضائے مصر کے عزل و نصب کا سلطان المعظم کو پورا اختیار حاصل رہا ہے۔ بلکہ یہ بنا زیادہ صحیح ہوگا کہ آپ نے وسعت کے صرف یہی ایک نشان

سلطان کے ہاتھ میں باقی رہگیا ہے - پس خواہ قاضی یحیٰے قاضی مکہ کا تقرر ناموزوں ہی ثابت ہوا تھا پھر بھی شریف سلطانی کو کچھ عرصہ تک اپنی بات کا پاس لازم تھا تاکہ حکومت مصر اپنے اختیارات کے مسئلہ کو نہیں چھیڑا اور صرف تقرر جدید میں اپنے سے مشورہ نہ لیئے جانے پر اعتراض کیا - عالم باہر کے لوگ معاملہ کو اور ہی نظر سے دیکھتے ہیں - اگر قدیم کے اصرار پر قاضی یحیٰی کے واپس بھیج دیئے جانے کو اس امر سے تعبیر کرتے ہیں کہ سلطان المعظم نے دستور قدیم سے روگردانی گوارا فرمائی - اور مصر کی بات بڑھ گئی -

کیا گورنمنٹ سکھوں پر مہربان نہیں! پیسہ اخبار نے ناگوار قومی و مذہبی تنازعات کے کانٹوں سے اپنا دامن بچانے کی جیسی احتیاط رکھی ہے وہ سلیم الطبع و منصف مزاج اصحاب پر مخفی نہیں - مگر یہ دیکھ کر سخت افسوس ہوتا ہے کہ بعض معاصرین امرتسر نقیس علی نقسبہ کے موافق اخبار ہذا کے جایز ریمارکس کو عجیب و غریب معنے پہنا کر بلحاظ مذہبی قومی سے تعبیر اور پبلک کو پیسہ اخبار کی پالیسی کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں - مگر انکو سمجھ لینا چاہیئے کہ ایسی رکیک کوششوں سے وہ اخبار ہذا کی ہر دلعزیزی کو نقصان پہنچانے میں انشاء اللہ ہرگز کامیاب نہ ہوسکینگے - کیونکہ پنجاب اخبار بیں اُنکے تمام بیہودہ تصنیفوں سے بازرہنے اور معاصرین ہمعصر کے ہر روز نئے دن بات کا بتنگڑ بنانے سے اچھی طرح واقف ہوچکی ہے - موقر آریہ اخبارات کی اپنی پالیسی کے معاملات میں تو پیسہ اخبار پر ہمیشہ نظر عنایت رہتی ہی تھی - مگر حال میں پنجابی وار ریگزٹ نے سکھ صاحبان میں اس سے بد ظنی پھیلانے کے لیئے ایک عجیب چال چلی ہے اور پچھلے دنوں بعض اعلیٰ سرکاری مناصب سکھ افسروں کے پر کیے جانے پر جو یہ لکھا گیا تھا "گورنمنٹ کچھ عرصہ سے سکھوں پر بہت مہربان معلوم ہوتی ہے" اسے تعصب کی روشنی میں دکھانے کی کوشش کی ہے -

اسے کیا کہتے ہیں؟ رہی یہ بات کہ "گورنمنٹ کچھ عرصہ سے سکھوں پر خصوصاً مہربان ہے یا نہیں" ہم اس کا جواب بصورت اثبات دیتے اور سرکار کے خاص الطاف و عنایات کا اعتراف کرنے میں غالباً کسی خالصہ آدمی کو بھی کچھ تامل نہ ہوگا - اور ہوا بھی کیونکر ہوسکتا ہے - جبکہ خالصہ کالج کے لیئے ایک ہی دن بارہ کروڑ روپے کا چندہ جمع کراکے گورمکھی زبان کی واقفیت ملازمین ڈاکخانہ کے لیئے لازمی قرار دیتے - دربار صاحب امرتسر کی زینت و آرایش میں فراخ حوصلگی سے حصہ لینے اور اس کی توقیر و تعظیم مد نظر رکھنے - گرنتھ صاحب کے انگریزی ترجمہ کا شوق دلانے - بیرونی علاقوں میں سکھ جماعتوں کو مستقر اور راہوں پر ہونے اور طرح طرح کے فائدے پہنچانے میں وہ سرکار کے خاص لطف و عنایات کی عملی تصدیق ہوتی دیکھ رہے ہیں - کیا ہندو اور مسلمانوں کا کوئی فرقہ بھی گذشتہ چند سال میں گورنمنٹ کا

اس قدر مسرور و ممنون رکھیں - اور کسی دوسرے قومی ... کی اعانت میں رعایا و حاکم صوبہ کی طرف سے اپنی دلچسپی ظاہر کیگئی ہے - خاص صاحبان تخت ناشکری و کفران نعمت کے مرتکب ہونگے - اگر وہ گورنمنٹ کی ان عنایات کو شکر گذاری نہ بلکہ جائیں گے

پایۂ تخت دہلی جب کوئی قوم کسی ملک میں اپنی سلطنت قایم کرلیتی ہے - تو سب سے پہلے اس کا خیال ایک شاہی مرکز کی طرف مائل ہوتا ہے - شاہان اسلام کا ہند میں دور دورا ہوا - تو انہوں نے بہت بڑی ہوشیاری و دور اندیشی سے ہر طرح کی ضروریات و مصالح کو مد نظر رکھ کر ٹھکانہ کی تجویز کی اور اس مقام کو اسکی عزت بخشی جو رعایائے ہند کی نظر میں زمانہ قدیم سے مذہبی تمدنی و سیاسی عظمت رکھتا تھا - قطب الدین ایبک ہندوستان کا پہلا اسلامی بادشاہ تھا جس نے تخت دہلی پر شان و شوکت کے ساتھ جلوہ افروز ہوکر ایک مستقل حکومت کی بنیاد ڈالی - ہند کی تاریخ قدیم و جدید کا ہر ایک ناظر بلاخوف تردید کہنے کے لئے تیار ہوگا - کہ ہندو مسلمانوں کے عہد حکومت میں نئے تخت بنائے جانے کی عزت جتنے دنوں تک دہلی کو حاصل رہی اور سلاطین کے عزل و نصب میں اس شہر نے جیسا زبردست حصہ لیا یہ بات کسی دوسرے مقام کو نصیب نہیں ہونے پائی -

نیا پایۂ تخت ۱۶۰۰ء میں جب ایسٹ انڈیا کمپنی قایم ہوئی تو شغل تجارت نے اس کے کارندوں کو بھی بنادر ہند میں قدم جمانے پر آمادہ کیا - چونکہ کارکنان کمپنی کی آمد و رفت اور مال تجارت کی درآمد برآمد سمندر کے ذریعہ سے ہوتی تھی - اس لئے لایق معاملہ فہم اراکین نے تجارتی ضرورتوں کی تہ میں پولٹیکل مصلحتوں کو پوشیدہ کرکے بمبئی - مدراس - کلکتہ وغیرہ مقامات کو جو مرکز حکومت سے دور اور سمندر سے قریب تھے - اپنا مستقر و مامن بنایا - یہانتک کہ کمپنی کی فوجی طاقت بڑھتے بڑھتے اندرونی معاملات میں دخل دینے کے قابل ہوگئی - جب ۱۷۵۷ء میں معرکہ پلاسی نے نہ صرف بنگال بلکہ ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ انگریزوں کے حق میں صادر کیا - کلکتہ سیاسی وقعت میں مدراس کا کامیاب رقیب ثابت ہونے لگا - حتے کہ جب ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقبوضات و فوائد ہندوستان کی انتظام و حفاظت کی خاطر ایک مستقل و ذی اقتدار گورنر جنرل مقرر و عطائے انصاف کے لیئے ایک شاندار ہائیکورٹ قایم کرنے کی منظوری ہوئی - تو کلکتہ ہی کو اس کا شرف بخشا گیا - اور یہ انتخاب اس وقت کی مصلحتوں کے لحاظ سے بہت ہی مناسب نکلا کیونکہ اسمیں فرنچ - ڈچ اور پرتگیز بحری رقیبوں کی چوٹیں بچانے اور ہندوستان کے زبردست سرداروں اور رئیسوں کی دسترس سے محفوظ رہنے کے دونوں پہلو موجود تھے -

نیا دور جب اسٹمک کی عنان حکومت کمپنی کے ہاتھوں سے نکل کر براہ راست شاہ انگلستان کے دست مبارک میں گئی - اور برٹش پارلیمنٹ نظم و نسق ہند کی ذمہ دار و نگران کار بنی - تو بھی کلکتہ شرف صدارت سے محروم نہ ہونے پایا - اور یہ غالباً حکومت انگریزی میں کلکتہ جن مقامی خصوصیتوں کے باعث صدر مقام کے قابل سمجھا گیا تھا وہ اگرچہ باقی نہیں رہیں - لیکن بوجہ صدارت جو علمی تجارتی صنعتی - مالی و امتیازات اسے حاصل ہونگے - سبب وہ اُن خصوصیات کے بہترین قایم مقام ہیں کہ اس کا استحقاق زایل نہ ہونے دینگے - کلکتہ کی آب و ہوا گو ناقابل برداشت نہیں مگر مرطوب و غلیظ ہونے کی وجہ سے تکلیف دہ ضرور ہے اسلئے انگریز بغرض تبدیل آب و ہوا اکثر پہاڑوں پر چلے جاتے ہیں - اور خود گورنمنٹ آف انڈیا کو چھ مہینے کیلئے اپنا ہیڈ کوارٹر شملہ میں بدلنا پڑتا ہے - اور چونکہ گرمائی دار الصدر کلکتہ سے بہت دور واقع ہے - اسلئے دفاتر سرکاری کی منتقلی میں بہت سا روپیہ اور وقت صرف ہوتا ہے - پھر ولایتی ڈاک جس پر ملک کا نظم و نسق مملکت کا انحصار ہے بعض حصص ملک سے کلکتہ میں ہوکر اور وہاں سے گذشتہ بعد ملتی ہے - اسلئے لازم ہونا چاہیئے کہ ولایتی ڈاک ہندوستان پہنچتے ہی جلد سے جلد وایسرائے کو ملے اور تبلیغ احکام میں تاخیر و دقت واقع نہ ہونے پائے - بمبئی کو اب ولایتی ڈاک کی جہاز کے بجائے بمبئی کے کراچی میں آنے کی تجویز ہورہی ہے -

دہلی اور لکھنؤ عظیم الشان سلطنت ہند کی صدارت کے لیئے بنادر کلکتہ - بمبئی مدراس و کراچی کی ناموزونیت تو جب ثابت ہو چکی اور شملہ کے گورنمنٹ آف انڈیا کا مستقل گرمائی ہیڈکوارٹر قرار پانے کے بعد ضرورت ہے کہ شمالی ہند کے اندرونی مصادر و بلاد میں کسی ایسے مشہور و شاندار مقام کو صدارت کی عزت بخشی جائے - جو کلکتہ کے تمام موجودہ فوائد پر حاوی ہو جملہ نقائص و اعتراضات سے بری ہو - ساتھ ہی گرمائی ہیڈکوارٹر سے زیادہ بُعد نہ رکھے اور اپنی موجودہ حیثیت میں مرکز علوم مجمع فنون - منبع تہذیب - مخزن تاریخ - مظہر انوار قدسیہ مصدر اخلاق حسنہ و سرشار زبان مشترکہ ہونے کی وجہ سے مقبول انام و مرجع خلایق دیکھا جائے - نیز تجارت صنعت و حرفت - دولت اور کثرت آبادی کے اعتبار سے بھی اقران و امثال میں ممتاز ہو - دار السلطنت کی تبدیلی ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں - سرکاری اہلکاروں عہدہ داروں اور رعایا ملک کی حالت پر موثر ہوگی - اور خزانۂ ہند کو کروڑوں روپے کا زیر بار بنائے گی - ایسے کسی نئے مقام کے انتخاب میں بہت بڑی احتیاط سے کام لینا اور تمدنی - معاشرتی - اخلاقی - مذہبی علمی عملی - صنعتی تجارتی - موسمی و عام سیاسی پہلوؤں کو مد نظر رکھنا چاہیئے - امور مندرجہ بالا کو ذہن میں رکھ کر جب شمالی ہند کے بڑے شہروں پر نظر ڈالی جاتی ہے - تو صرف لکھنؤ و دہلی

دارالصدر کی ضروری قابلیتوں سے متصف دکھائی دیتے ہیں۔ اور یہی دونوں مقامات صدارت کی چھٹی کچی بیٹھکوں میں وقتاً فوقتاً پیش ہی ہوتے رہتے ہیں

نتیجہ اگر لکھنؤ اپنے تکلفات و اسباب سرور و انبساط کی وجہ سے ہندوستان کا پیرس سہی۔ لیکن اوس کی مقامی حیثیت ہرگز صدارت ہند کے لائق نہیں۔ کلکتہ کی مانند وہ بھی ایک گوشہ میں واقع اور علمی تجارتی صنعتی امور میں خاص اپنے صوبہ کے کئی مقامات سے پیچھے ہے اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کا وہ ہیڈکوارٹر ضرور ہے مگر عام ریلوے کا کوئی بڑا مرکز یا مقام اتصال نہیں جناب منشی نولکشور صاحب سی آئی ای کے تجارتی کتب خانہ اور کوپر پیپر ملز سے مشاغل علمیہ میں اسے تھوڑا سا جلیل نصیب ہو گیا ہے۔ لیکن عام تجارت ہو یا امور سرکاری میں اسے کانپور پر بھی فوقیت حاصل نہیں۔ یہی حالت دیگر لوازم کی سمجھنی چاہیے۔ یہی آب و ہوا اور مقامی چھپا انکے متعلق لکھنؤ کی کوئی خاص سفارش نہیں کی جاتی۔ بلکہ ایک دو عوارض کے اگر بڑے نام اس سے منسوب ہیں علاوہ اوس کے سب سے آخری شرط جو گرمائی صدر مقام کے قرب سے متعلق ہے۔ لکھنؤ سے پوری نہیں ہو سکتی۔ اور گو فاصلہ کلکتہ کے مقابلہ میں نصف رہ جائے۔ پھر بھی وہاں سے شملہ پہنچنے میں ۱۷-۱۶ گھنٹے درکار ہونگے۔ جو زمانہ حال کی ضروریات

اور نائب سلطنت ہند کی مصروفیت کے لحاظ سے ضرور بہت بڑا سمجھے جائینگے۔ پس ہی کے سوا چارہ نہیں کہ اب دہلی کے زبردست دعاوی استحقاق پر غائر نظر ڈالی جائے۔

ایسٹ انڈیا ریلوے کی خلاف ورزی معاہدہ

یہ دریافت کر کے سخت صدمہ ہوتا ہے کہ ریلوے میں اہل ملک کے حقوق تلف ہونے کی شکایت روز بروز بڑھتی جاتی ہے اور جو ریلوے لائنیں اب تک اپنے ملازموں سے اچھا برتاؤ کرنے اور یوریشین و دیسی اہلکاروں کو ایک آنکھ سے دیکھنے میں مشہور تھیں۔ وہ بھی عام رجحان سے متاثر ہو چلی ہیں ایسٹ انڈین ریلوے نے شریف و لایق اشخاص کو نوکر رکھنے کی خاطر سنہ ۱۹۰۲ء میں یہ قاعدہ جاری کیا تھا کہ ٹکٹ کلکٹر و ٹکٹ اگزامینر جنکو مسافروں سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے بی اے یا ایف اے لیے جائیں۔ اور انکی ابتدائی تنخواہ ۔ ماہوار قرار دیکر ہر سال ۔ کا اضافہ کیا جائے۔ اسپر بہت سے نوجوان دوسرے صیغوں کی معقول ملازمت ترک کر کے اور اپنے فرایض سے ہاتھ اٹھا کر باُمید اضافہ تنخواہ ریلوے میں ملازم ہو گئے۔ مگر افسوس ہے کہ اس اقرار پر عمل نہیں ہوا۔ بلکہ اوس کے برخلاف حال میں یہ قاعدہ جاری کیا گیا ہے کہ اُنکی تنخواہ کسی حالت میں ۔ ماہوار سے نہ بڑھنے پائے گی جس سے اُن کی سب اُمیدیں خاک میں مل گئی ہیں۔ اور وہ ریلوے میں آنے پر پچھتاتے ہیں۔ کاش

انکے ساتھ انصاف کیا جائے!

حضور ولیعہد اور قیدی

یہ بالکل سچ ہے کہ دنیا میں امن امان قائم رکھنے کیلیے اُن شریر چلن اور جابر اشخاص کو جو اپنی ناجائز اغراض پوری کرنے کیلیے بعض لوگوں پر دست تعدی دراز کریں اور انکا مال و متاع لوٹ لیں یا اُنہیں جسمانی ضرر پہنچائیں۔ قرار واقعی سزا دیکر اور دوسروں کو اُنکے کیفر کردار سے عبرت دلانی ضروری ہے نیز یہ امر بھی مسلمہ ہے کہ عدالتوں سے جن اشخاص کو سزا ملتی ہے اُن میں اگرچہ بعض بے گناہ اور عداوت کے شکار ہونا بھی ممکن ہیں مگر اکثر قصوروار و مستوجب عقوبت ہی سمجھنے ہیں تاہم زمانہ قدیم سے یہ دستور چلا آیا ہے کہ مبارک تقریبوں پر ان بدقسمت انسانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جاتا ہے مگر سخت حیرت ہوتی ہے کہ حضور ولیعہد بہادر کی مبارک اور قابل فخر تشریف آوری کی یادگار میں ہندوستان کو کسی جیلخانے سے نیک چلن اور کم میعاد والے پہلی دفعہ کے سزا یافتہ قیدیوں کو رہا نہیں کیا گیا۔ ایسے لوگوں کو جو عادی مجرم پیشہ نہیں اور صرف پہلی دفعہ کوئی جرم کر بیٹھے ہیں اور جیل کی ہولناک زندگی بسر کر رہے ہیں۔ آزاد کیا جانا کسی حد تک نہایت رحمدلی اور سچی انسانی ہمدردی کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ کاش! اِن بدقسمت انسانوں کی حالت پر حضور ولیعہد بہادر کا خیال متوجہ ہو اور وہ آزادی کی ہوا کھا سکیں!

انجمن حمایت اسلام لاہور کا سفیر بمبئی میں

یہ جتانے کی غالباً کوئی ضرورت نہیں کہ انجمن حمایت اسلام لاہور کی مساعی حسنہ بحیثیت مجموعی نہایت قابل قدر و لائق شکر گذاری ہیں۔ مذہبی آمدنی کا بڑا حصہ اُن اصحاب کی معرفت وصول ہوتا ہے۔ جو بحیثیت سفیر انجمن اقطاع و دیار ملک میں دورہ لگاتے یا بڑے شہروں میں مقیم رہتے اور اپنی حسن تدبیر و جانفشانی سے لوگوں کو انجمن کے اہم مقاصد و مفید اغراض پر توجہ دلا کر ممبر بناتے اور پھر اُن ممبروں اور عام مسلمانوں سے چندہ وصول کر کے بڑی بڑی رقمیں دفتر انجمن میں بھیجتے ہیں۔ چنانچہ صرف بمبئی میں جہاں نہ کبھی انجمن کا کوئی ڈیپوٹیشن گیا۔ نہ منتظمین کی طرف سے کوئی اور کوشش عمل میں آئی۔ اس وقت اُس کے ممبروں کا شمار چھ اور سات سو کے درمیان ہے۔ اور ان سے انجمن کو ڈھائی تین ہزار روپیہ سالانہ مل رہے ہیں۔ جس کا کریڈٹ انجمن کے سفیر بمبئی کو ملنا چاہئیے۔ مگر حال ہی میں یہ دریافت کر کے سخت افسوس ہوتا ہے کہ سفیر اور منتظمین انجمن کے تعلقات میں کچھ عرصہ سے کشیدگی بڑھتے بڑھتے اب یہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے کہ سفیر مذکور مستعفی ہونے پر آمادہ ہے جس کا نتیجہ مقاصد انجمن کے لئے مضرت رسانی کے سوا کچھ اور نہیں ہو سکتا۔ لہذا ضروری ہے کہ اسکی کچھ روک تھام کیجائے۔

اڑنے کی کلیں

ہندوستان کے پرانے کھنڈروں کی دیواروں میں اور کھنڈروں اور بیرا اوڈیکا بارو کرمی کرا اور مشہور غار ہائے ایلورا کے سنگین مندروں کی دیواروں پر بیل گاڑی کی سی تصاویر کھدی ہوئی دیکھ کر اگرچہ بعض مغربی فلاسفر اس خیال کی تصدیق کرنے لگے ہیں کہ ہند میں ہزارہا سال پہلے بھاپ کی قوت سے گاڑی چلانے اور ہوا میں اُڑتے پھرنے کے طریقے نکل آئے تھے۔ لیکن اہل یورپ و امریکہ کا بڑا حصہ اُن کل عجیب و غریب ایجادوں کا فخر اپنے ہی لئے مخصوص رکھنا چاہتا ہے۔ اگرچہ ہوائی زیبلین کے ملفوظ میں بہت ہی تھوڑا فرق ہے مگر ہندوستان کے قدیم پوران جن پر بیٹھ کر دیوتا پھول برسایا کرتے تھے۔ بالکل فرضی اور شعراء کے خیالات کی بلند پروازی قرار پا گئے ہیں۔ اُنکے نزدیک ہوا میں سفر کرنے کا اصلی آلہ پہلے پہل یورپ والوں نے نکالا ہے۔ اور اڑنے کی کل کی ایجاد کا سہرا امریکہ والوں کے سر رہا ہے۔ جو اس لائن میں اب تک بہت کچھ ترقی کر چکے ہیں اور جہاں کے دو نوجوان بھائیوں اورول رائیٹ اور ولور رائٹ نے حال میں اُسے بدرجہ تکمیل پہنچا دیا ہے۔ اہل ہند یا اہل چین اپنی بے بضاعتی کے باعث اُن کی ہاں میں ہاں نہ ملائیں۔ تو کیا کریں؟

ضلع جہلم میں بیگار

بیگار کے سخت ناگوار و قابل اعتراض طریق کی مخالفت میں جو تمام اینگلو انڈین و انڈین اخبارات سالہا سال سے ہم آہنگ چلے آتے ہیں اور قریباً سب لوکل گورنمنٹوں سے اسکی مخالفت میں احکام صادر ہو چکے ہیں خصوصاً پنجاب میں ہز آنر سر ڈینزل ابٹسن بالقابہ کے وقت سے یکے بعد دیگرے کئی بار حکام اضلاع و افسران صیغہ جات سرکاری کو بیگار سسٹم کی موقوفی پر توجہ دلائی گئی ہے۔ بلکہ حال ہی میں رعایا پرور و ہر دلعزیز لفٹنٹ گورنر جناب سر چارلس ریواز بالقابہ نے کئی لائق اسکی نسبت شائع فرمائے ہیں۔ لیکن یہ دریافت کر کے سخت افسوس ہوتا ہے کہ اب تک بعض اضلاع اور بعض محکموں میں اس کی شکایت چلی جاتی ہے۔ چنانچہ ابھی دو روز ہوئے ضلع جہلم سے ایک مراسلت دفتر ہذا میں وصول ہوئی ہے۔ جس کے بعض فقرات میں بڑے درد انگیز لہجہ سے بیگار کی موقوفی چاہی گئی ہے۔ مراسلہ نگار ظاہر کرتے ہیں کہ "ہم لوگ بہت تنگ ہو رہے ہیں۔ ہمیں جبراً بیگار میں پکڑتے ہیں اور مزدوری نہیں ملتی۔ برائے خدا ہم لوگوں کے حال پر غور کیجائے۔" اُمید ہے کہ ضلع جہلم کے ذمہ دار حکام اس طرف ضرور اپنا خیال رجوع کرینگے۔

انگریز فوجی افسروں پر توہین عدالت کا الزام

اخبار خوان پبلک خصوصاً تعلیم یافتہ اصحاب کی آنکھیں بڑے اشتیاق سے اُس مقدمہ کے نتیجہ کی طرف لگی ہوئی ہیں

جو دو یورپین فوجی افسروں نے عمداً و قصداً نہایت گستاخانہ و حقیر آمیز طریق پر مسٹر سراج الدین بیرسٹر ایٹ لا جج مطالبہ خفیفہ آگرہ کے اجلاس میں توہین عدالت کے مرتکب ہونے سے پیدا ہوا ہے۔ اور جس میں افسران مذکور کی گرفتاری عمل میں آنے کے وقت یورپین ڈسٹرکٹ جج نے نامناسب مداخلت روا رکھی ہے۔ اس ناگوار قضیہ کی مجمل کیفیت یہ ہے کہ چند ماہ قبل جب عدالت مطالبہ خفیفہ آگرہ سے لفٹنٹ لائیڈ متعلق رائل ویلش فیوزیلیرز رجمنٹ پر ایک ڈگری صادر ہوئی تو کارروائی مقدمہ کے دوران میں افسر مذکور نے سخت ناگوار طریق عمل اختیار کیا تھا۔ جو توہین عدالت کی حد تک پہنچتا تھا۔ لیکن دیسی جج نے تحمل و بردباری سے کام لیا۔ اور صاحب ڈسٹرکٹ جج کو اس کی رپورٹ کر دی جنہوں نے اس جھگڑے کے بملایمت فیصل کرا دینے کا وعدہ کیا۔ لیکن ۱۶ فروری کو لفٹنٹ مذکور مع ایک دوسرے انگریز مسٹر ایکٹن نامی کے عدالت خفیفہ کے اجلاس میں جا گھس آئے۔ اُس وقت مسٹر سراج الدین کسی اور مقدمہ کے اظہار قلمبند کر رہے تھے۔ مسٹر ایکٹن خلاف قاعدہ اپنی ٹوپی اوڑھے رہے۔ اور اپنا پائپ سلگا کر پینے لگے۔

حد اعتدال سے گذرنا یہاں تک بھی خیریت تھی۔ مگر یہ دونوں افسر دکلا و اہل مقدمہ کی جگہ سے گذر کر چبوترے پر۔ جہاں جج بیٹھا ہے چڑھ گئے۔ اور لفٹنٹ لائیڈ نے اپنا جج بڑا جگہ ... کاغذ جج کو دیا۔ جج صاحب نے اگرچہ اخلاق سے انہیں سمجھایا کہ اپنا معاملہ حسب ضابطہ عدالت میں پیش کریں۔ لیکن اُنہوں نے جج کی نصائح کو ایک کان سُن کر دوسرے کان اُڑا دیا۔ اور جج صاحب کی طرف پیٹھ موڑ کر اسی میز کے پاس کرسیوں پر بیٹھ گئے جس پر جج اور انکا ناظر کام کر رہے تھے۔ جج نے اب بھی ضبط کیا اور انہیں اس بیہودہ حرکت سے باز رکھنا چاہا۔ مگر وہ بھلا کب ماننے والے تھے۔ چنانچہ ایک نے جھٹکا دے کر وہ کاغذ جج کے ہاتھ سے چھین لیا۔ جج صاحب کو اس حرکت پر یارائے ضبط نہ رہا اور اُنہوں نے پیشکار کو ایک روبکار لکھنے اور جمعدار کو افسروں کے پکڑ لینے کا حکم دیا۔ اب تک بھی پہلے افسر لاپرواہ بلکہ مسکراتے رہے۔ اور انہیں سے ایک برابر پائپ کے دم لگاتا گیا۔ جمعدار نے جھک کر کاندھوں پر ہاتھ رکھا اور انہیں زیر حراست ہونے سے آگاہ کیا۔ لیکن وہ اس کارروائی کو ہنسی میں اُڑاتے رہے۔ البتہ جب نظارت سے چار پانچ چپراسی آگئے اور پولیس کو اطلاع دی گئی تو اُنکی آنکھیں کھلیں اور وہ جج کیوں ہو سے اُٹھ کر فوراً باہر چلے آئے اور اپنی گاڑی کی طرف جانے لگے اس وقت جمعدار اور چپراسیوں نے انہیں گرفتاری کا حکم دکھلایا اور احاطہ عدالت سے باہر جانے سے منع کیا۔ حکم میں صاف تحریر تھا کہ توہین عدالت کا مقدمہ برخاستگی اجلاس سے قبل سنا جائیگا۔

مداخلت بیجا کہا جاتا ہے کہ اس موقع پر ایک افسر نے جمعدار و چپراسیوں کو گھونسوں سے دو ایک کی ہاتھ سے بھی خبر لی۔ مگر اُنہوں نے حکم عدالت کی تعمیل میں افسروں کو جانے نہ دیا۔ اسی حالت کشمکش میں ڈسٹرکٹ جج بھی جمعدار آکر ان افسروں کو لے گیا۔ ڈسٹرکٹ جج صاحب نے ڈرنک میں ان سے کچھ باتیں کیں۔ منصرم جج نے عدالت خفیفہ کے جمعدار سے گرفتاری کا حکم لیکر جج صاحب کے روبرو پیش کیا۔ پھر مسٹر ٹیلر ڈسٹرکٹ جج اور مسٹر سراج الدین جج خفیفہ میں کچھ خط و کتابت ہوئی۔ آخر میں ڈسٹرکٹ جج صاحب نے افسروں کو گھر جانے کی اجازت دیدی اور جمعدار کو انہیں ہاتھ لگانے سے منع کر دیا۔ مگر توہین کا مقدمہ اب تک بدستور قائم ہے۔ اور مسٹر سراج الدین اسے اُٹھانے سے انکار کرتے ہیں تاوقتیکہ دونوں افسر باقاعدہ معافی نہ مانگیں۔ زیادہ حیرت یورپین ڈسٹرکٹ جج صاحب کی مداخلت پر ظاہر کیجاتی ہے۔ جو سراسر خلاف قانون اور عدالت کی عزت و رعب کو صدمہ پہنچانے والی معلوم ہوتی ہے۔

کالج کے سٹاف میں عمدہ اضافہ معزز ہمعصر علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ کی تازہ اشاعت کے ایک نوٹ بعنوان بالا سے یہ دریافت کرکے تمام بہی خواہان مدرسۃ العلوم خصوصاً مسلمانان پنجاب کو خاص مسرت ہوگی کہ مسٹر [illegible] محمد خاں ایم اے ساکن پنجاب۔ جو پنجاب یونیورسٹی کی قابل

میں ہمیشہ اول و دوم رہے اور سٹیٹ سکالرشپ لے کر سول سروس امتحان کے لیے ولایت گئے تھے مگر اتفاق سے اسمیں ناکامیاب رہے۔ اور کیمبرج یونیورسٹی کا امتحان بی اے ریاضی میں اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا۔ اب ہماری کالج میں مبلغ ایک سو پچاس روپیہ ماہوار پر جو انکی لیاقت کے آدمی کے لیے نہایت کم تنخواہ ہے پروفیسر مقرر ہوئے ہیں۔ اور مرزا محمد سعید ایم اے بھی جو دہلی کے رہنے والے ہیں اور گذشتہ سال پنجاب یونیورسٹی کے امتحان بی اے میں زبان انگریزی میں اول پاس ہوئے تھے انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر مبلغ ایک سو پچیس روپیہ ماہوار پر ہوئے ہیں"

عمر کی کمی علمی ترقی میں مانع نہیں

آخر الذکر عزیز جوان کی نسبتاً ضمناً یہ بھی ظاہر کر دینا مناسب ہوگا کہ وہ لاہور گورنمنٹ کالج کے ایک مایہ ناز طالب علم اور انجمن حمایت اسلام کے محترم و ہر دلعزیز ایجوکیشنل سکرٹری مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب بکوی کے خلف الرشید ہیں۔ جنہوں نے صرف ۱۸ سال کے سن میں ایم اے کا امتحان امتیاز خاص پاس کرکے اس خیال کی گویا عملاً تردید کردی ہے کہ نوعمر طلباء کالج کلاسوں میں چل نہیں سکتے۔ لہذا امیدواران امتحان انٹرنس کے لیے ۱۵-۱۶ سال عمر کی قید لگائی جاتی ہے۔ مرزا محمد سعید نے ۱۲ برس کی عمر میں انٹرنس پاس کیا۔ اور اس کے بعد سال بسال ترقی کرکے سنہ ۱۹۰۸ء کے امتحان ایم اے میں اول رہے جنکو

سانہہ بفضل خدا انکی صحت بھی بہت اچھی ہے۔

فصل و موسم گذشتہ سے پیوستہ ہفتہ کی سرکاری رپورٹ فصل و موسم سے یہ دریافت کرکے کسی قدر اطمینان ہوتا ہے کہ سرحدی صوبہ شمال مغربی میں استادہ فصلوں کی حالت قابل طمانیت اور رقبہ کاشت اوسط سے زیادہ ہے۔ راجپوتانہ کی قحط کی رپورٹ دیا تمام ریاستوں بعد اجمیر میرواڑہ میں بارش ہونے کی خبر دیتی ہے جس کی زیادہ سے زیادہ مقدار بیکانیر میں دو انچ سے اوپر اور ٹونک میں ½ انچ سے کم رہی۔ اس سے عموماً بہار کی فصلوں کو خاصکر بیکانیر میں فائدہ پہنچا ہے مگر بارش ایسی بعد از وقت ہوئی ہے کہ اب نئی کاشت کا موقع نہیں۔ چراگاہوں اور چارہ کی حالت میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہونے پائی۔ البتہ بیکانیر میں آئندہ بارش تک کے لیئے کافی گھاس ملتی ہے۔ میواڑ سے خبر آئی ہے کہ بالی سے فصل ربیع کو قدرے نقصان پہنچا۔ نرخ غلہ میں علاً کچھ فرق نہیں پڑا۔ امدادی کاموں میں (۹۹۱۳۰) گویا ہفتہ ماسبق سے کوئی ایک ہزار سے زیادہ آدمی مصروف ہیں۔ گوالیار کے قحط زدہ رقبہ میں بارش ہونے کی خبر ملی ہے جس سے غیر نہری علاقہ کی استادہ فصلوں کو فائدہ پہنچے اور کنوؤں میں پانی برابر موجود رہنے کی امید لگائی جاتی ہے۔ بایں ہمہ سنٹرل انڈیا ایجنسی کے متعلق گوالیار اور دوسری ریاستوں میں امدادی کاموں پر بالترتیب (۵۰۰۰) اور (۱۳۰۰۰) آدمی امداد و اعانت بطریق خیرات سے (۴۵۰۰) اور (۳۲۵۰) آدمی گذارہ کرتے ہیں گویا راجپوتانہ و سنٹرل انڈیا ایجنسی میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ مرد۔ عورتیں اور بچے کال کے سخت تکالیف قحط کی مدد سے دن کاٹتے تھے۔ الامان۔

مسٹر ہربرٹ رابرٹس کی ترمیم ایڈریس دربارۂ اصلاح تقسیم بنگال اور مسٹر ہنری کاٹن اظہار ہمدردی کی تائید پر ہوس آف کامنز میں ۲۰ فروری کی رات کو بڑے جوش و خروش کی بحث ہوئی۔ اور کئی ممبران پارلیمنٹ نے شاندار تقریریں کیں مگر مسٹر مارلے نے سابق احکام میں دخل دینے سے انکار کر دیا۔

حضور ولیعہد بہادر کی رونق افروزی علیگڈھ کالج کے موقع پر جو مسلمان والیان ریاست و امراء کے شریک ہونے کی تجویز تھی۔ وہ بدیں وجہ ملتوی رہی کہ حضور ممدوح لوگوں کی ملاقات کرنے کی بجائے جی بھرکے کالج کی سیر فرمانی چاہتے ہیں۔ ٹرسٹیوں کی جانب سے کوئی ایڈریس بھی پیش نہ ہوگا۔

افسوس ہے کہ امسال بھی یونیورسٹی سکول ٹورنیمنٹ میں ماتند ہائی سکول و اسلامیہ ہائی سکول کے طلباء میں تکرار ہو کر زد و کوب تک نوبت پہنچی۔ جھگڑا چھڑانے کی کوششوں میں ایک سے زیادہ ماسٹروں کے بھی چوٹیں آئیں۔

عالمِ نسواں

امریکہ کی کاروباری عورتیں:- یہ بالکل صحیح ہے کہ امریکہ کی عورتیں سپاہی اور ملاح نہیں ہیں اور نہ محکمۂ تار و ٹیلیفون کے ادنےٰ کارندوں کے صیغہ میں ہیں لیکن ان کے علاوہ امریکن عورتیں ہر ایک پیشے اور صیغے میں نظر آتی ہیں جیسا کہ ضخیم رپورٹ مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے۔ مردوں کے ۳۰۳ پیشوں میں سے ۳۰۰ میں عورتیں مصروف ہیں۔

۱۹۳ عورتیں لوہار کا کام کرتی ہیں اور ۱۹ عورتیں اصطبل کے راشن اور نوکروں کی پوشاکوں کی محافظ ہیں۔ آٹھ عورتیں سٹیم بائیلر بنانے کا کام کرتی ہیں۔ ۲۶ عورتیں سیسہ ڈھالنے اور رنگ بھرنے کا کام کر چکی ہیں کچی کانوں کی چھتیں ڈھلنے کا کام کرتی ہیں۔ ۴۰۹ عورتیں بجلی کا کام کرتی ہیں۔ ۱۴۰ معماری کا کام کرتی ہیں۔ ۱۶۷ پتھر گھڑنے اور اینٹیں بنانے کا کام کرتی ہیں۔ ۵۴۵ نجاری کا کام کرتی ہیں ۵۴۰ عورتیں پلاستر کا کام کرتی ہیں اور ۹۵۰ مکانوں پر نقاشی اور رنگ کرنے کا کام کرنے والیاں ہیں اور ۱۴۲ کاغذ نکالنے والیاں ہیں۔ لیڈی ڈاکٹروں کی کل تعداد ۹۱۱۹ ہے اور دندان ساز عورتیں ۱۰۰۷ ہیں۔ آرٹ کی استانیاں اور آرٹسٹ عورتوں کی تعداد ۱۰۳۱ ہے۔ ۱۹۲ عورتیں اخبار نویسی کا کام کرتی ہیں۔ اور ۱۱۰ عورتیں قانون پیشہ ہیں۔

جاپانی کسان کی بیوی:- اگر کسی جاپانی کسان کی قسمت میں محنت و مشقت بدی ہو۔ تو اسکی بیوی اُس سے بھی زیادہ محنتی ہوتی ہے۔ وہ نہ صرف کھیت میں کام کرتی ہے بلکہ امور خانہ داری کا اہتمام اور بچوں کی پرورش کا بار بھی اُسی کے کندھوں پر پڑتا ہے۔ ابتدا ہی سے جاپانی لڑکی کو والدین کی فرمانبرداری کی ہدایت کی جاتی ہے جب وہ شادی کے لائق ہو جاتی ہے تو اسکی والدہ اسے حسبِ ذیل نصیحتیں کرتی ہے۔

(۱) اپنی ساس اور نند اور دیورانی و جٹھانی سے مہربانی سے پیش آنا۔

(۲) علی الصبح اٹھنا اور سب کے پیچھے سونا اور دوپہر کو بالکل نہ سونا۔

(۳) گھر کا انتظام عمدہ کرنا اور ہر ایک بات میں جزرسی کا خیال رکھنا۔

خاوند ابھی پڑا سوتا ہے کہ بیوی جلدی جلدی ہاتھ منہ دھو کر اور کپڑے پہنکر صبح کا کھانا تیار کرتی ہے۔ جب گھر کے دوسرے آدمی بیدار ہو جاتے ہیں تو تمام بستروں کو اٹھا کر الماری میں رکھ دیتی ہے اس کے بعد دسترخوان بچھاکر جو چیزیں پکی ہوتی ہیں بیوی نکالتی جاتی اور ہر ایک کو بانٹتی جاتی ہے۔ جب سب آدمی کھا چکتے ہیں تو پھر آپ کھاتی ہے۔ جب خاوند اپنے معمولی کام پر چلا جاتا ہے تو بیوی تمام جھوٹے برتنوں کو اٹھا کر صاف کرتی ہے۔ یا کنوئیں کے یا قریب کے نالہ پر برتنوں کو اچھی طرح دھو کر صاف کر لیتی ہے۔

مشاغلِ علمی و ریویو

پروفیسر وِمبری کا سفرنامہ:- یہ سیاح جس کے سفر ایشیائے کوچک کے حالات اس کتاب میں درج ہیں۔ دنیا کے مشہور سیاح اور مستشرقین زبان دانوں میں سے ہے۔ انگریزی سے عام فہم اور دلچسپ عبارت میں اردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ ۴۰۹ صفحہ کا حجم ہے۔ اور قیمت صرف عہ منیجر پیسہ اخبار سے مل سکتا ہے۔ کاغذ و چھپائی قابل اطمینان ہے۔ اور اب دوسری مرتبہ چھپا ہے۔ پروفیسر مذکور سب سے پہلا یورپین سیاح ہے جس نے وسط ایشیا کے مشہور مقامات بلخ بخارا سمرقند وغیرہ کا مسلمان درویش کا بھیس بدل کر سفر کیا تھا۔ نہایت دلچسپ حالات ہیں۔

خالد بن ولید:- اس کتاب میں خالد بن ولید مشہور سپہ سالار اسلام کی سوانح عمری درج کی ہے۔ مشہور مشہور حملوں اور معرکوں کے مکمل تاریخی واقعات لکھے ہیں۔ صوفی کرم الٰہی کی مرتبہ ہے کاغذ اور چھپائی اچھی ہے۔ حجم ۲۷۰ صفحہ اور قیمت صرف عہ طبع دوم منیجر پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرنی چاہیئے جو اس کارخانے کے سلسلہ سپہ سالاران اسلام کا پہلا نمبر ہے۔

عملی صابن سازی کی مکمل کتاب:- جس میں ہر قسم کے دیسی اور انگریزی صابن بنانے کی ترکیبیں اور نسخے مشرح اور مفصل درج کئے گئے ہیں اور جس کے ذریعہ بلا مدد استاد ہر شخص صابن بنانا سیکھ سکتا ہے جسے بازار میں مقبولیت ہو یہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے لئے لکھا ہے۔ اور مطبع پیسہ اخبار کی طرف سے یہ کتاب ۱۰۸ صفحہ پر چھپکر شائع ہوئی ہے۔ صابن بنانا ایک ایسا ہنر ہے کہ جسکے ذریعہ سے ہر شخص بڑی آسانی سے روزی کما سکتا ہے۔ اور اس کتاب کا دعویٰ ہے کہ اس کے ذریعہ سے ہر شخص بلا مدد استاد صابن بنانا سیکھ سکتا ہے۔ قیمت عہ

سمنٹ یعنی ہر جسم کو جوڑنے کے مصالحے:- جس میں کاغذ کپڑا لکڑی پتھر چینی کانچ اینٹ مٹی چھت سڑک مکان عمارت ربڑ اور دیگر ہر قسم کی دھاتوں کے جوڑنے کے مختلف قسم کے ۱۰۰ نسخے درج ہیں یہ کتاب کارخانہ پیسہ اخبار نے شائع کی ہے۔ اسے کوئی سمجھدار شخص پڑھ کر نسخوں کی بدولت آسودگی کی روزی کما سکتا ہے۔ حجم ۸۰ صفحہ قیمت ۸ر

معالجات الکلب:- جناب راجہ راجیشور راؤ صاحب متخلص بہ اصغر رئیس دولتکدہ حیدرآباد دکن نے کتوں کی تمام بیماریوں اور ان کی تشخیص و علاج اور انکی نگہداشت و پرورش کے طریقوں پر مشتمل تالیف کی ہے اور کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے شائع کی ہے کہ جہاں سے مل سکتی ہے حجم ۶۰ صفحہ قیمت صرف ۸ر

تیغِ اسلام

یہ ایک اسلامی قومی مذہبی ہفتہ وار اخبار ہے اس اخبار میں علاوہ اخباری اغراض و مقاصد کے دیگر مذاہب آریہ اور عیسائی وغیرہ کے دندان شکن جواب دیکر اسلام کو چاند کی مانند چمکتا ہوا دکھایا جاتا ہے قیمت سالانہ للعہ پیشگی نمونہ پرچہ ا کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

(خوشخبری) ۲۶ فروری ۱۹۱۷ء سے پیشتر کے خریداروں کو انعام میں ایک ایک سکیپ جیبی گھڑی ۲۴ گھنٹہ چلنے کی مگا ذیل چلار دی گئی ہے چونکہ اب تیغ اسلام کی اشاعت کو ترقی دینا منظور ہے اسی لئے اس خوشخبری پر اور خوشخبری سنائی جاتی ہے کہ جو صاحب ۳۱ مارچ ۱۹۱۷ء سے پیشتر تیغ اسلام کی خریداری کیلئے قیمت پیشگی روانہ فرمائینگے تو ان سے بجائے للعہ کے للعہ قیمت اخبار لیکر وہی گھڑی انعام میں دیجائیگی لیکن یہ رعایت صرف ۳۱ مارچ ۱۹۱۷ء تک ہی ہے بعدہ رعایت کے لئے خط و کتابت فضول ہے البتہ جو کم استطاعت یکمشت روپیہ ادا نہ کر سکتے ہوں اُن سے قیمت اخبار بطور قسط وصول کر کے یہی نفیس گھڑی مگا ذیل انعام میں دیجائیگی بشرطیکہ وہ ۱۱ مارچ سے پیشتر پہلی قسط میں ا کر روپیہ روانہ کر دیں +

دھات کی نفیس گھڑی، اس گھڑی کو آپ عام گھڑیوں پر خیال نہ کریں بلکہ یہ گھڑی نہایت مضبوط اور پائیدار ہے اس پر ہم کو پورا بھروسہ ہے اسی لئے ہم اسکے چلنے کی ۲ سال تک کی ضمانت دیتے ہیں اس کے پیچھے ڈھکنے ہیں جو گھڑی کو گرد و غبار سے محفوظ رکھتے ہیں سوئیاں ریت دار کر کے چڑھائی جاتی ہیں اور چابی بھی باہر ہی سے گھمانی گھما کر دی جاتی ہے معمولی خرچ ہی کا ہے کا غذی نہیں سب زیادہ خوبی یہ ہے کہ ایک عرصہ تک پیچھے چابی دینے کی ضرورت نہیں ہوتی غرض اسپ اور دن چابی دینے میں وقت کی بچت ہوتی ہے یہ تحفہ انعام میں دی گئیں پر شکایت ایک کی نہیں۔

بندے ماترم

ایک بہت خوبصورت جیبی گھڑی معہ زنجیر جو کہ بازار میں جا کے تم کو ۸ روپیہ سے کم کو نہیں ملتی وہ ہم صرف چار روپیہ میں آپکی نذر کریں گے علاوہ بریں گھڑی کی ۳ سال کی پختہ گارنٹی کرتے ہیں مفصلہ ذیل کردہ ہر ویلیو کی معلوم ہوں گی تو ذیل کی طرف

ایک گھڑی مفت انعام

بھی دیتے ہیں یعنی تمام طلبی کی درخواستیں نمبروار درج رجسٹر کیجائیں گی اور جس کی درخواست کا نمبر ۱-۱۱-۲۱ وغیرہ یعنی نمبر کا شروع کا ہندسہ ا ہوگا انکو بلا قیمت ایک گھڑی دیجائیگی اور بالقابل گو قیمت روانہ کیجاویگی اور جنکی سب سے پہلے قیمت آویگی اسکو علاوہ گھڑی معہ زنجیر کے ایک عمدہ تو کیمرہ قیمتی ۱۲ر بھی مفت نذر کیا جاویگا ہر شخص سب سے پہلے درخواست بھیجنے کی کوشش کریں اور ایسا موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیں محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

المشتہر:- ہربنداس منیجر نیو فرینڈ اینڈ کو نمبر ۱۰۰ ماہم کا بازار شہر میرٹھ سے طلب کرو +

کیا مفت بھی نہ لیجیے گا

بچپن کی غلط کاریوں یا نوجوانی کی بے اعتدالیوں کے باعث کمزور شدہ لوگ اگر فائدہ اٹھانا چاہیں تو ہمکو صرف محصول اور اخراجات اشتہار کے لئے بھیجکر ہمیں دوا کے لائق ٹانک پلز بلا قیمت طلب کرلیں۔ اجرت اشتہار ضرور دینا پڑتی ہوگی تو ہم محصول ڈاک کے بھی ہمیں بھیجدیا کریں صرف ایک تجربہ کر لیجئے اور نتیجہ سے مطلع کیجئے۔

مراسلات

مسلمانوں کا ایک ضروری جلسہ

دہلی میں بصدارت جناب افسر الاطبا حکیم حافظ اجمل صاحب بکان خان صاحب غلام محمد حسن خاں صاحب آنریری مجسٹریٹ وہاں ایک لوکل کمیٹی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے قائم کرنے کی غرض سے میرا سادل مولوی سعید الدین حیدر صاحب نے مسلمانوں کی تعلیمی و تمدنی حالت کی اصلاح و ترقی کے واسطے ایک انجمن قائم کرنے کی ضرورت کی ثابت کی۔

اس کے بعد شمس العلما مولوی نذیر احمد صاحب کا لکچر شروع ہوا آپ نے پروگرام کے لفظ "اسلام اور تعلیم" پر موشگافیوں سے ابتدا کی اسلام کا مفہوم سمجھنے میں مسلمانوں نے جو غلطی کی ہے اسکا ذکر کیا۔ پھر بتایا کہ دین و دنیا میں کیا فرق ہے۔ اور اسلام نے ان سے کیا مراد لی ہے۔ آپ نے فرمایا "ان اعمال کی پابندی سے جو اسلام نے مدون کئے ہیں زندگی بسر کرنا ہی دین ہے۔ اس کے علاوہ دین کوئی الگ چیز نہیں۔ قرآن مجید میں دنیا کا مقابلہ آخرت سے کیا گیا ہے۔ اس قسم کے کسی دین سے نہیں کیا گیا۔ جسے غلط فہمی سے لوگوں نے دنیا کا مخالف سمجھ رکھا ہے ...." اس کے بعد فرمایا قومی ترقی کا بڑا راز یہ ہے کہ دنیا و دین کا یہ فرق جو حقیقۃً اسلام نے سکھایا ہے مسلمانوں کو بتایا جائے۔ اس وقت انکی تمدنی یا تعلیمی اصلاح کی حالت ہو سکتی ہے ورنہ انکی دنیوی حالت درست کرنے کے لئے جو کوشش کیجائیگی اور جو حقیقتاً دینی اصلاح کی حالت ہوگی اُسے وہ مانع دینداری سمجھینگے۔ اور کسی کے کئے کچھ نہ ہوسکیگا ...."

تاہم جیسا بشریت کا تقاضا ہے۔ خیالات کی رو بہتے دریا کی طرح کبھی گدلا پانی بھی بہا لاتی ہے۔ مثلاً اہل یورپ کی ترقیات اور سائنس کی بعض باریک موشگافیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "کہ یورپ میں ہر جسمانی مرض کا الگ الگ سائنس ہے۔ معدہ کا الگ۔ دل کا الگ۔ جگر کا الگ۔ مگر میرے پاس حکیم اجمل خاں صاحب بیٹھے ہیں سر سے پاؤں تک جس قدر امراض ہیں سب کا علاج اکیلے کر دیتے ہیں" شاید مولوی صاحب کا یہ مطلب ہوگا۔ کہ یورپ میں ہر مرض کے معالج الگ الگ ہیں۔ مگر جہانتک ہم نے تحقیق کیا ہمیں ایسے ڈاکٹروں کا وجود ثابت نہیں ہوتا۔ ہاں اس سے انکار نہیں ہوسکتا کہ تحقیقات کا دروازہ بند کرنا اور جدید علمی انکشافات سے فائدہ نہ اٹھانا ضرور ایسا فعل ہے جسکو کوئی بھی خواہ طب یونانی کو اسے ذکر کیگا۔ مولوی صاحب نے فن معقول کو معقول کا خطاب دیکر ایک مثال پر اسکی واقعی عزت کا جو فیصلہ کرنا چاہا۔ ادب سے اختلاف رائے پر مجبور کرتا ہے۔ اگر کسی اچھی

سمجھی جائیگی۔ جن معقول مسلمانوں کا سرمایہ ناز علم ہے اگر ہماری علمی ترقیات کا سلسلہ رک نہ جاتا تو آج دنیا میں سائینس کے فرزند ہم ہوتے!

مولوی صاحب کا لکچر ختم ہونے کے بعد چند رزولیوشن پیش اور پاس کئے گئے۔ جن میں انجمن کے عہدیداروں اور ممبروں کا تقرر منظور ہوا ہے۔ انجمن کا نام اور ان کے مقاصد۔ نیز منیجنگ کمیٹی اور اس کے ممبروں کی نسبت فیصلہ کیا گیا۔ میں مولوی سعید الدین حیدر صاحب اور سیگل رضا صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ان کی مساعی سے دہلی میں ایک مفید انجمن قائم ہوگئی۔

جب انجمن کے متعلق کارروائی ہوگئی تو خانصاحب غلام حسن خانصاحب بی اے آنریری مجسٹریٹ نے گورنمنٹ کے اس حکم پر شور مطلب جو حجاج کے متعلق ایک نیا قانون نافذ کرنے کے لئے مسلمانوں کی رائے لینے کی غرض سے مجلس منتظمہ جامع مسجد دہلی میں آیا ہے۔ جس کا منشا یہ ہے کہ برٹش کانسل جدہ کی ان رپورٹوں پر کہ بعض نادار حاجی بغیر کافی زاد راہ لئے حج کرنے چلے آتے ہیں۔ اور معاودت وطن کے وقت مصیبت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ قانون گورنمنٹ نافذ کرنا چاہتی ہے۔ کہ ہر حاجی جدہ کا واپسی ٹکٹ لینے پر مجبور ہو۔ اسپر جلسہ میں مخالفت کی گئی اور مولوی شرف الحق صاحب۔ ڈپٹی عبد الحامد صاحب اور حاجی صاحب کل حاضرین نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ حاجیوں سے اس قدر گہری ہمدردی رہتے ہوئے گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا جائے۔ اور مجوزہ قانون کی نسبت وجوہ اختلافات پیش کئے جائیں۔

جلسہ میں کسی صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ قرنطینہ بمبئی کی تکالیف کی طرف گورنمنٹ کو توجہ دلائی جائے۔ اسپر ایک صاحب نے فرمایا۔ کہ بمبئی کا قرنطینہ حجاج اور گورنمنٹ دونوں کے لئے سراسر باعث زیر باری اور زحمت ہے۔ لہذا گورنمنٹ سے استدعا کی جائے کہ اُسے اُٹھا دے۔

راقم۔ رحیم الدین دہلی۔ ترکمان دروازہ۔

ملکی اتفاق

اے محبان وطن ذرا خیال فرمائیے کہ ہم کو ایک دوسرے سے محبت و اتحاد کرنا لازمی ہی نہیں بلکہ فرض ہے اگر ہم اس فرض کے ادا کرنے سے غفلت کرتے ہیں تو احکام قدرت کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ کیونکہ تمام بنی نوع انسان سب بھائی بھائی ہیں۔ اس لئے قدرتی قاعدہ چاہتا ہے کہ اگر ایک کو تکلیف پہنچے تو دوسرے کو بھی صدمہ ہو۔ "بنی آدم اعضائے یکدیگر اند" اور یہ روزمرہ کے تجربہ کی بات ہے کہ جب ایک عضو کو گزند پہنچتا ہے تو دیگر اعضا بھی اپنا اپنا کام چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اس لئے اہل ہند کی جملہ اقوام کو عموماً اور ہندو مسلمانوں کو جو اس ملک کے رکن ہیں خصوصاً متفق

مشق ہو کر جاتی ہیں کہ کام انجام دینے چاہئیں۔ عقاید میں بھی اپنے اپنے طریق پر دائر رہیں۔ مگر ایک دوسرے کو برا کہنا یا آپس میں رنج پیدا کرنا دانشمندوں کا کام نہیں ہے آج ایسی نااتفاقی کی وجہ سے ہمارے لکھوکہا ملکی و قومی بھائی فاقہ کشی کرتے ہیں۔ اور کوئی برس خالی نہیں جاتا ہم کو متفقہ کوشش سے اپنے جملہ کام انجام دینے ضروری ہیں کہ جن سے ہماری اور ہمارے بھائیوں کی حالت میں تبدیلی واقع ہو۔ ہم کو اپنی ملکی بنی ہوئی اشیاء کا استعمال کرنا چاہیئے۔ تاکہ ہمارے دیسی کارخانہ والے بھائیوں کو نفع ہو۔ اور ان کی طفیل میں بہت سے بھائیوں کی بھی روزی نکلے۔ اور قانون قدرت کی خلاف ورزی سے بھی بچیں۔

راقم۔ خادم قوم سردار صادق بلند شہری

ریاست جاورہ کے لئے مبارک وقت

قرار پایا ہے کہ جناب نواب صاحب بہادر جاورہ کو ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء کو اختیارات ریاست گورنمنٹ کی طرف سے عطا ہونگے۔ سنا جاتا ہے کہ اس مبارک موقع پر مسرت و عقیدت ظاہر کرنے کے لئے جاورہ کی رعایا۔ عہدہ داران اور جاگیرداران وغیرہ بڑی گرمجوشی کے ساتھ روپیہ فراہم کر رہے ہیں۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی خبر ہے کہ فراہم شدہ روپیہ زیادہ تر دعوتوں اور ناچ یا رنگ میں صرف کیا جائیگا۔ جن کا آخر عالم ہے۔ میری رائے ناقص میں بجائے اس دو چار روزہ چہل پہل کے یہ بدرجہا بہتر ہوگا۔ کہ جو روپیہ بذریعہ چندہ فراہم کیا جاوے اس سے ایک ایسی یادگار قائم ہو جس سے ہر فرد بشر کو فائدہ پہنچے۔ اور نواب افتخار علی خاں صولت جنگ بہادر والئی ریاست جاورہ کے لئے موجب افتخار ہو۔ مثلاً یہاں کوئی پبلک لائبریری نہیں ہے تعلیم نسوان کے لئے کوئی مدرسہ نہیں ہے۔ کوئی یتیم خانہ نہیں ہے۔ اگر یہ روپیہ اس قسم کے کسی نتیجہ خیز کام میں صرف کیا جاوے تو ہم خرما و ہم ثواب کا لطف حاصل ہو اور لوگ بھی جسقدر چندہ اس وقت دے رہے ہیں اسے بخوشی دو چند و سہ چند کر دینگے۔

راقم۔ خواجہ بشیر الدین احمد از جاورہ

طاعون سے محفوظ رہنا

فِیهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ۔ شہد کی نسبت کلام الٰہی میں آیا ہے۔ اور فرمایا جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر مہینے میں تین دن نہار منہ شہد (خالص) چاٹ لیا کرے گا۔ وہ بڑی بڑی آفات و بلیات (ارضی وسماوی مثلاً ہیضہ وطاعون وغیرہ امراض مہلکہ) سے محفوظ رہیگا۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور امام بیہقی رحمہما اللہ نے کنز دقائق کتاب الطب من المشکوٰۃ وغیرہ بارہا اپنے وطن مالوف عظیم گنج ضلع سلطان پور اور خاصکر شہر لکھنؤ محلہ مولوی گنج دیا تالاب وغیرہ میں اس کا تجربہ خود کرتا رہا۔ اور نفع خلق اللہ کے لئے محفل وعظ و پند وغیرہ میں اسکی ہدایت کرکے اوروں کو اس طرف ترغیب دلاتا رہا۔ چنانچہ اب اپنے تجربہ کے بعد مسکین کو یقین کامل ہوگیا ہے کہ جس جس نے حسب معمول شرعی اسکا استعمال کیا بفضلہ تعالیٰ وہ تو ہر سب کی ہر بلا و ہر مرض خصوصاً وبا و طاعون سے محفوظ رہے ہر مہینہ عربی کی پہلی دوسری تیسری تاریخ کو متواتر ایک ایک یا تین تین انگلی شہد خالص چاٹ لینا چاہیئے۔ یہی مسکین بھی مسلک ہے۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ۔

راقم۔ ابو النصر محمد یحییٰ احمد قادری سلطانپوری

خطابات اور تحسین

سنین ماضیہ کے مانند بھی امسال بھی فہرست خطابات سال نو کے شائع ہونے پر ملک کے اکثر حصص سے بعض بعض اصحاب کے نام پیش کئے جاتے ہیں۔ کہ ان حضرتوں کو فلاں فلاں خدمت کے عیوض کوئی خطاب یا اعزاز ملنا چاہیئے تھا۔ مگر افسوس کہ نہیں ملا۔ مسئلہ خطابات کو اخبار پائنیر نے ابھی کبھی سال گذشتہ یا اس سے قبل کی اشاعت میں خوب حل کر دیا تھا

ناظرین اخبار کے مفید مطلب

(۱) کرم فرمائے بندہ جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم! آپکا میرہ کا سرمہ سفید میں نے اپنے چند مریضوں پر استعمال کیا ضعف بصارت سرخی چشم پھولا اور جالا جالے میں نہایت مفید اور زود اثر پایا۔ براہ نوازش ایک تولہ میرہ کا سرمہ سفید بذریعہ وی پی مرحمت فرماویں۔

راقم ملکی رام انچارج شفاخانہ جناب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر بمقام نینی تال ۳۔ اکتوبر ۱۹۰۵ء

(۲) عنایت فرمائے بندہ! آداب۔ میرے کے سرمہ سے ان صاحبان کو فائدہ ہوا۔ جنکو ریاست کیطرف سے دیا گیا تھا۔ براہ عنایت ۲ تولہ اور میسر بذریعہ وی پی بھیج دیں۔

دستخط } راجہ رگھوبیر سنگھ صاحب بہادر طلعہ ریاست چندی پور ضلع کھیری ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء

جو لوگ خطاب کے اصلی مستحق ہوتے ہیں۔ ان کو سرکاری اعزاز کی پرواہ نہیں ہوتی۔ اور جو لوگ کہ مستحق نہیں ہیں وہ خطابات کے لئے کوشش کرتے ہیں اور اکثر کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس سبب سے ایک بڑی تعداد مستحقین کی محروم رہجاتی ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ جن اصحاب کے نام پیش کئے گئے ہیں۔ وہ سب مستحقین میں سے ہوں۔ مگر یہ ضرور ہے کہ ان کی خدمات کل ملک کے فائدہ اور نفع کے لئے یکساں نہیں ہیں اور جب ایسی خدمات کی انجام دہی پر اعزاز ملتے ہیں اور ان کے نہ ملنے پر شکایت کی جاتی ہے تو ایسے شخص کو کہ جس نے تن من دھن سب کسی خاص فرقہ اور گروہ کے لئے نہیں بلکہ کل ملک کے لئے وقف کر رکھا ہو اب تک کسی اعزاز کے نہ ملنے پر جس قدر افسوس کیا جائے بہت کم ہے۔ مجھکو تعجب ہے کہ ہمدرد بنی نوع انسان کی خدمات نہیں جتلائیں۔ کہ جو دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے سترہ گھنٹہ ملک کی خدمت میں صرف کرکے سینکڑوں بندگان خدا کی جان بچاتے ہے۔ اور جس کا دروازہ ہر ہندو مسلمان یہودی۔ نصاریٰ کی زیارت دیکھتے اور اسکا کما حقہ اندازہ کرنے کے لئے صبح کے چھ بجے سے رات کے گیارہ بجے تک کھلا رہتا ہے۔ اور جس کا قول ہے کہ افضل الاشغال خدمت الناس اور وہ بسر الاطبا جناب محمد اجمل خاں صاحب رئیس دہلی ہیں آپ نے محض غریب نوازی

رسائی خلائق ریاست رام پور سے اپنا تعلق قطع کرکے اور اپنے نفع ذاتی پر خاک ڈال کے دہلی کا قیام اختیار کیا ہے جہاں آپ ۲۴ گھنٹوں میں سے سترہ گھنٹہ ملک کی خدمت میں بلا کسی معاوضہ کے صرف کرتے ہیں۔ آپ کی ہر دلعزیزی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ جب آپ سال گذشتہ زیارت بغداد و کربلائے معلی سے واپس تشریف لا رہے تھے۔ تو آپ کے استقبال کے لئے پانچ ہزار آدمیوں کا ہجوم کہ جس میں دور دور سے آکر لوگ شریک ہوئے تھے۔ سٹیشن پر موجود تھا۔ جس نے آپ کا خیر مقدم نہایت تپاک اور گرمجوشی سے کیا۔ آپ کی زیر نگرانی ایک ایسا عظیم الشان مدرسہ طبیہ جاری ہے۔ جس سے ہر سال بیسیوں حکیم فارغ التحصیل ہو کر نکلتے ہیں۔ اور ملک کے مختلف حصوں میں بندگان خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ غرض کوئی گھڑی کوئی ساعت ایسی نہیں کہ جس میں خلق خدا کے فائدہ سے خالی ہوں۔ مذکورہ بالا واقعات سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کی خدمات کس نظر سے دیکھی جانے کے لائق ہیں جس شخص نے ملک کی خاطر کہ سکھ سب بھلا دیا ہو۔ تو کیا وجہ کہ ملک اپنی احسانمندی اور شکر گذاری کا ثبوت نہ دے۔ اگرچہ یہ ضرور ہے کہ آپ کو نہ کسی اعزاز کی پرواہ ہے اور نہ کسی صلہ کی تمنا۔ جو عزت اور وقعت آپ کی اس وقت ملک میں ہے۔ وہ ہزار اعزاز سے بڑھ کر ہے مگر یہ ملک کا فرض ہے کہ وہ اپنے فدائی کی قدر کرے

اور لمبے عرصے جان نثار کو اسکی خدمت کا عوض دے۔ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان ۰ راقم۔ م ح خیرخواہ ملک

قابل توجہ گورنمنٹ آف انڈیا

ہماری مہربان گورنمنٹ نہیں معلوم کیوں ضلع ڈیرہ غازیخاں میں ریل جاری نہیں کرتی۔ گو ابتداء میں براہ نام چند ایک مشکلات اجرائے ریل میں مزاحم ہونگی۔ جو کل نئے کام میں قاعدہ کی بات ہے۔ مگر جہاں انسانی عقل نے زمین اور سمندروں کے نیچے ریل جاری کرکے تمام مشکلات کو اپنے اختیار میں کر لیا ہے۔ اور آسمانوں پر بذریعہ غباروں کے سفر کیا ہے۔ تو اس کے مقابلہ میں ضلع ہذا کی مشکلات کی حقیقت ہی کیا ہے۔

ہاں کار یکہ ہمت بستہ گردد ۰ اگر خارے بود گلدستہ گردد

اگر مہربان گورنمنٹ توجہ کرے تو پھر مشکل ہی کیا ہے۔ جبکہ جب خان پور اور پنجاپر دال تک ریلوے جاری ہو رہی ہے اور ادھر اٹک سے انڈس غازی گھاٹ تک کام جاری ہے تو پھر اس ضلع کو کیوں محروم رکھا جاتا ہے۔ ضلع ہذا میں ریل جاری ہونے سے سرحدی اضلاع و ممالک کی طرف جانے والے براہ راست جانے کے قابل ہونگے۔ اور ایک لمبے چکر دار کرایہ کی زیر باری سے بچ رہینگے۔ اور جو فوائد پولیٹکل ہیں۔ وہ خود گورنمنٹ ہی تاڑ سکتی ہے۔

میرے ماتحت نے آزما کر مجھے اطلاع دی

(پانچسو روپیہ انعام)

حکیم جگت سنگھ صاحب! آپکا جریان کا اشتہار شاید پیسہ اخبار میں دیکھنے میں آیا۔ اس سے پیشتر میرے اسسٹنٹ مولوی سید تفضل الحسین نے دو عدد جریان کے پیکٹ منگوائے جو اس خاکسار نے ہی انکو سفارش کی تھی اور فی الحال انکی دوائی جاری ہے آج دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ روپیہ کو چار آنہ دوائی نے فائدہ دیا ہے اسلئے اس خاکسار کو بھی شوق ہوا۔ ...... بہت سے اشتہارات میری دیکھنے میں آئے ہیں اور خاص میرے اخبار میں بھی چھپتے ہیں مگر مجھے کسی پر اعتبار نہیں ہوتا صرف آپکی تعریف سنکر اور میرے ماتحت نے آزما کر مجھے اطلاع دی تو البتہ مجھے بھی اسی پیکٹ کا شوق ہوا ایک پیکٹ جریان کا بذریعہ ویلیو روانہ کریں۔ راقم دعا گو حاجی منشی محمد حسین مالک اخبار مفید روزگار و ہیڈ ماسٹر یتیم خانہ اہل اسلام بمبئی مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۶ء

دوائی مذکور کے ملنے کا پتہ یہ ہے۔ حکیم جگت سنگھ کو اٹرہ مقام گوجرانوالہ پنجاب

ہزاروں ہا گیا۔ بلکہ ضلع کہاں غلہ اس ضلع اور دیگر ملحقہ ضلاع میں پیدا ہوتا ہے۔ جو کہ براہ ریل وسا ور کو جا سکتا ہے۔ اور نا صکر آجکل جبکہ سرکار عالی شان نالے اور نہریں اس ضلع میں احداث کرا رہی ہے اور پرانے نالوں کو چوڑا کرا رہی ہے۔ اور کل جنگلات اور ویرانوں کو اس طرح ہاتھوں ہاتھ آباد کرا رہی ہے اگر اس وقت ریل نہ بنی تو اس ضلع جیسا بدقسمت کون ہوگا۔

راقم :- سلطان محمود معلم شکارپور ضلع ڈیرہ غازیخان

شکر و شکایت

چند سال سے یہاں مدرسہ نصرۃ الاسلام محض قوم کی اعانت کے بھروسے جاری ہے۔ سیاحان پنجاب و ہند جب کبھی یہاں نکل آتے ہیں۔ اور ان میں سے اگر کسی کے دل میں ہمدردی کی چنگاری ہوتی ہے۔ اور ان میں کوئی صاحب مقدرت ہوتا ہے تو وہ ضرور اس کام کیلئے کچھ نہ کچھ دے ہی رہتا ہے۔

سنہ ۱۳۱۸ ہجری میں سری حضور ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر گیکواڑ بڑودہ یہاں تشریف لائے۔ اور از راہ مراحم خسروانہ یہاں کے ہندو سکول کو دو ہزار روپیہ اور مدرسہ نصرۃ الاسلام کو دو ہزار روپیہ بذریعہ افسر صیغہ تعلیم مرحمت فرمایا۔ افسر صاحب صیغہ موصوف نے اپنے قومی مدرسہ کو دو روپیہ بابت مصرف ضروریات مرحمت فرما دیا۔ مگر مسلمانوں کی درخواست کرنے پر علاوہ عطیہ مذکورہ یہ عجیب عجیب گاوٹیں پیدا کردیں۔

سنہ ۱۳۲۰ میں جناب منشی محبوب عالم صاحب اڈیٹر پیسہ اخبار تشریف لائے۔ اور انہوں نے مدرسہ کی حالت ملاحظہ کرکے یہاں کے مسلمانوں کو عجیب پیرایہ میں تحریک کی اور اس میں شک نہیں کہ انکی یہ نیک نیتانہ تحریک ایک حد تک کارگر ہوئی۔ اور مدرسہ کو غربا و مساکین سے ایک معقول رقم چندہ کی مل گئی۔ سال گذشتہ میں جناب سیٹھ محمد حسن صاحب متعہد ریئس بمبئی تشریف لائے۔ اور مدرسہ کا حال دیکھکر سالانہ ایک سو روپیہ مقرر فرمایا۔ جو ماہ گذشتہ میں سنہ حال کا عطیہ بھی وصول ہو گیا۔ اس کے بعد اراکین مدرسہ عالیجناب سردار محمد اکبر خاں صاحب بہادر ناظم اعلیٰ گلگت کے مشکور ہیں۔ جو عید قربان کے موقع پر کچھ نہ کچھ اپنی فیاضی دکھلاتے رہتے ہیں۔ یہ ہے ہمدردان قوم کا حال ہے۔ مگر افسوس کہ ذی مقدرت مسلمانان کشمیر نے روز اول چندہ لکھنے کو تو لکھدیا لیکن سالہا سال میں صرف ایک دو ماہ نے ادا کیا ناسپاسی کا تو ... ہوا۔ اراکین مدرسہ ان غربائے کشمیر کے نہایت مشکور ہیں۔ جو آجتک اپنی حیثیت کے موافق اسکو نباہ رہے ہیں۔ ہم نہایت دردناک آواز سے اپنی قوم کی خدمت میں خصوصاً اور دیگر ہمدردان ہند سے عموماً اپیل کرتے ہیں۔ کہ آخر یہ تغافل شعاری کب تک۔ اگر آپ کی یہی چال رہی تو مدرسہ کا خدا حافظ۔ اے بزرگان قوم سرتاج کشمیر اپنی اولاد کی حالت پر رحم کرو۔ کشمیری مسلمان پنجاب و ہند خصوصاً عالیجناب فخر قوم حامی اسلام ہز ہائینس نواب صاحب ڈھاکہ سے التجا ہے کہ وہ بھی ذرا اپنے دور افتادہ بھائیوں کی ڈگمگاتی ناؤ کو سنبھالنے کی کوشش کریں۔ اور ہر ایک مسلمان اڈیٹر صاحب سے التجا ہے کہ براہ ہمدردی قومی اس اپیل کو اپنے اپنے معزز پرچوں میں جگہ دیکر اراکین مدرسہ کو مشکور فرمائیں۔

راقم :- ایک دردمند طالب علم مدرسہ

علیگڈھ گزٹ اور اسکی پالیسی

پیسہ اخبار میں عنوان بالا سے ایک مضمون حاجی ریاض الدین صاحب کا شائع ہوا ہے اور اس پر اڈیٹر صاحب نے ایک نوٹ بھی درج کیا ہے لیکن محض بے بنیاد افواہ کی وجہ سے جو غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے اسکو رفع کرنے کی غرض سے میں اصلی واقعہ تحریر کرتا ہوں۔ وجہ یہ ہوئی کہ امسال علیگڈھ گزٹ کا خرچ آمدنی سے بہت زیادہ ہو گیا اور کالج کو بہت بار برداشت کرنا پڑا۔ یہ حالت نواب صاحب نے ملاحظہ فرماکر مولوی معین الدین صاحب اور بابو درگا پرشاد مترجم علیگڈھ گزٹ کو جو نہایت قدیم ملازم تھے علیحدہ کر دیا اور ...

تک اخبار شائع ہوتا رہا۔ مولوی معین الدین احمد صاحب انصاری جو یہاں روز پیشتر سے ایڈیٹر تھے اور علاوہ اسکے کچھ عرصہ سے چنانچہ علیگڈہ
گزٹ سے قطع تعلق ہوجانے کے بعد صرف ایک ہفتہ کے
اندر ہی تمام معاملات طے ہوگئے۔ اور آپ نہایت معقول
تنخواہ پر ریاست بھوپال میں پرائیویٹ سیکرٹری مقرر ہوگئے۔ چونکہ
اخبار کو چلانا ضروری ہے اس لئے بالفعل یہ انتظام
کرلیا گیا ہے۔ کہ میر ولایت حسین صاحب اخبار کے نگران
ہیں۔ سید مخدوم عالم صاحب مدیر دوم اب علیگڈہ گزٹ
کے سب ایڈیٹر ہوگئے ہیں۔ انگریزی اخباروں سے
خبروں اور بعض مضامین کا ترجمہ کرنا ان کے سپرد ہے
یہ انتظام سردست کردیا گیا ہے۔ تاکہ اخبار جاری رہے
یہ انتظام مستقل طور پر کیا گیا ہے۔ اور نہ مستقل طور پر
چل سکتا ہے۔ نواب محسن الملک سودیشی تحریک کے خلاف
نہیں۔ البتہ اس کی موجودہ شکل کو جو بنگال میں اختیار
کی گئی ہے۔ ضرور ناپسند کرتے ہیں۔ مجھ کو سخت افسوس ہے
کہ مولوی معین الدین صاحب نے سودیشی تحریک کے عنوان
سے جو مضمون تحریر فرمایا تھا اس سے یہ ہرگز مترشح نہیں
ہوتا کہ تقسیم بنگالہ اور سودیشی تحریک کو لازم و ملزوم قرار
دیا جائے۔ بلکہ اس میں مسلمانوں کو یہ امر صاف طور پر
دکھا دیا گیا ہے کہ ان کو بھی تجارت اور صنعت و حرفت
پر خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ ورنہ نتیجہ یہ ہوگا کہ جس
طرح وہ انگریزی تعلیم میں اپنی ہمسایہ قوموں سے پیچھے
رہ گئے ہیں۔ اسی طرح اب تجارت صنعت و حرفت
بھی ان کے ہاتھ سے نکل جائیگی۔

اگر علیگڈہ پارٹی ملک کی صنعت و حرفت کی
ترقی کی خواہاں نہ ہوتی تو صنعتی تعلیم کے لئے کانفرنس
کی طرف سے طلباء کو غیر ملکوں میں روانہ کرنیکا ریزولیوشن
پاس نہ ہوتا۔ علاوہ بریں سائینس سکول کے قائم کرنے
کے لئے نہایت سرگرم کوشش ہو رہی ہے اور سرمایہ
جمع ہوجانے پر جب یہ مفید سکول قائم ہوجائیگا۔ اور
صنعتی تعلیم کے جزو اعظم کو پورا کردیگا کیونکہ اعلیٰ قسم کی
تعلیم صنعت کے لئے سائینس کی تعلیم لازمی اور ضروری
ہے۔ اس لئے ملک میں صنعت و حرفت کی تعلیم کی اشاعت
کا سائینس سکول کو پیش خیمہ سمجھنا چاہیئے۔

سارے ملک نے اور لارڈ منٹو نے بھی سودیشی
تحریک کو تقسیم بنگالہ کی ناراضی کے ساتھ لازم و ملزوم کرکے
کو نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ حالانکہ لارڈ منٹو سودیشی
تحریک کے مخالف نہیں۔ اور یہی خیال علیگڈہ پارٹی کا
ہے کہ ملک کی تجارت اور صنعت کو فروغ دینا نہایت
نیک اور مبارک خیال ہے۔ البتہ اسکی موجودہ شکل
تقسیم بنگالہ کی ناراضی پر اسکو مبنی کرنا عقلمندی سے بعید ہے

الراقم ۔ شان آلہی زبیری

انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈہ کا مکمل انتظام

انسٹیٹیوٹ علیگڈہ کی قلم سرسید مغفور اعلیٰ مرتبہ نے اپنے
ہاتھ سے لگائی۔ مشرقی نخل میں مغربی پیوندوں کی بہار نے
ایک نئی دلچسپی پیدا کی۔ مگر جب اس نے پالیسی کو مقدم کیا۔
تو اس سے اخباری اوصاف گھٹنے لگے۔ بیشک کہ سرسید کے
آخری زمانہ میں اسکی اشاعت سو نمبر تک آرہی تھی۔ آخرش
کے ساتھ انسٹیٹیوٹ بھی تمام ہوگیا۔ لیکن علیگڈہ کے عالیشان
انسٹیٹیوشن کے کام اور اس تعلیمی مرکز کی سسٹم بالشان ضرورتیں
بغیر ایک خاص اخبار کے پوری نہیں ہوسکتیں۔ اسی لئے
حضرت شمس العلماء مولانا نذیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے
اس کے اجرا پر خاص زور دیا۔ اور جناب نواب فیاض علی خان
صاحب نے اس کی اعانت فرمائی اور وہ دوبارہ زندہ ہوا۔ اور اس
میں کچھ شک نہیں کہ وہ سرسید کے آخری زمانے کی بہ نسبت
اچھی حالت میں دیکھا گیا ہے۔ اس کے فائل سے بڑے
بڑے موثر اور کام کی باتوں کا پتہ دیا جاسکتا ہے۔ اس نے
مدرستہ العلوم کو ضروری مدد پہنچائی ہے۔ اور محمڈن ایجوکیشنل
کانفرنس کو اس سے بہت مدد ملی ہے۔ دوسرے معزز اخباروں
کے ساتھ اس کے تعلقات قائم رہنے سے کالج اور کانفرنس
کے اغراض کی اشاعت میں روز افزوں اضافہ ہوا ہے
کالج اور کانفرنس کے مربیوں اور سرپرستوں کو گورنمنٹ
کے حضور میں اس نے تعریف و شکر گزاری سے پیش کیا

بعض ضروری حالتوں میں قوم اور گورنمنٹ کے درمیان اس نے اپنے فرائض کو نہایت متانت اور عاقبت اندیشی سے نبھا رہا ہے ۔ اس کا منشاء اس سے صحیح نہیں ہوتا کہ کالج اور کانفرنس کے دوسرے مقاصد اپنی ضرورتوں کے سامنے اسکی پروا نہیں کرتے ۔ اور اس کی اشاعت اس لئے ترقی نہیں کرتی کہ وہ پیسہ اخبار کرزن گزٹ ۔ بنگالی اور امرت بازار پترکا کی طرح عام پسند اور دلخوش کن آزادی کا استعمال نہیں کرسکتا ۔ دوسرے اخبار پبلک اوپینین سے اپنا بنانا چاہتے ہیں ۔ اور انسٹیٹیوٹ گزٹ اپنے آپ سے پبلک اوپینین پیدا کرنا چاہتا ہے ۔ چند مجبوریوں سے موجودہ انتظام کرنا پڑا ۔ اسیر ہمارے مخدوم جناب مولوی حاجی ریاض الدین احمد صاحب جن کی آزادی سیاسیات کانفرنس بمبئی و علیگڑھ کے دونوں میں گونجتی رہیں موجودہ انتظام کو دو دکھا ہے ۔ میرے نزدیک اسکا موازنہ دوسرے اخباروں سے کرنا چاہیئے ۔ دوسرے اخبار ہندو مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کر کے ایک طرف کے ہمدرد بن سکتے ہیں ۔ وہ نہیں بن سکتا ۔ دوسرے اخبار شیعہ سنی میں کچھ چیخنی ملوا کر اپنی شہرت کو ترقی دے سکتے ہیں ۔ وہ ایسا نہیں کرسکتا ۔ دوسرے اخبار خیال کرتے ہیں ۔ کہ وہ پبلک اوپینین کا نمونہ ہیں ۔ لیکن وہ خیال کرتا ہے کہ پبلک اوپینین میری رائے سے بننی چاہیئے ۔ دوسرے اخبار تجارتی اشتہارات کو صرف اپنی اجرت کے لحاظ سے قبول کر لیتے ہیں ۔ مگر وہ کسی اشتہار کی صداقت کو جانچ کرنے کے بعد شائع کرنا چاہتا ہے ۔ وعلیٰ ہذا القیاس ۔

بعض اصحاب خیال کرتے ہیں ۔ کہ ۱۲ صفحے کی جگہ ۱۶ صفحے کم ہیں ۔ لیکن میرے نزدیک ٹائپ میں زیادہ عبارت آتی ہے اس لئے ۱۲ صفحے ۱۶ صفحے کا کام دینے کو کافی ہیں اور نکمے ۱۶ صفحوں کی جگہ کام کے ۱۲ صفحوں کی زیادہ قدر ہونی چاہیئے ۔ (اشہری)

قیام یادگار تشریف آوری لیعنہ بیگم صاحبہ

جناب اڈیٹر صاحب تسلیم ۔ مجھکو مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۱۰ء کے پیسہ اخبار میں مسز نیاز احمد صاحبہ کا مضمون پڑھکر نہایت خوشی حاصل ہوئی ۔ کہ انہوں نے اس مبارک یادگار کے قائم کرنے میں اپنی پردہ نشین بہنوں کا بہت خیال رکھا ۔ اور ان کے فائدہ کو نظر انداز نہیں کیا ۔ اگر خداوند کریم نے ان کو اس نیک ارادہ میں کامیاب کیا ۔ تو واقعی یادگار کے قائم ہونے سے تعلیم نسواں کو بہت مدد ملیگی ۔ ہندوستان کے واسطے مسلمان اور لائق استانیوں کا ہونا ضروریات میں سے ہے کیونکہ اشراف خاندانوں کی لڑکیاں پردہ کے باعث سکول میں تعلیم نہیں پا سکتی ہیں ۔ اور اس یادگار کے قائم ہو جانے سے پردہ نشین لڑکیاں مسلمان استانیوں کے ذریعہ بخوبی تعلیم حاصل کر سکینگی ۔ بجز اس کے تعلیم نسواں میں ترقی نہیں ہو سکتی ۔ ہندوستان کی پردہ نشین مستورات کو چاہیئے ۔ کہ اس مبارک موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں ۔ اور اپنی حسب توفیق اپنی مہربان بہن مسز نیاز احمد صاحبہ کو مدد دیں اور اس نیک کام میں ان کا ہاتھ بٹائیں ۔ (راقمہ) ۔ ایک پردہ نشین بیگم

قادری سرفراز حسین صاحب کا مشن جاپان

ہم امید کرتے ہیں کہ قادری سرفراز حسین صاحب ارادوں میں کامیاب ہونگے ۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو قادری صاحب کے مشن کو کامیاب بنانیکی کوشش کرنی چاہیئے ۔ قادری سرفراز حسین صاحب کے اس وقت سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ دو تین قابل علما جنہیں زبان انگریزی میں بھی دسترس ہو ان کی مدد کو فوراً جاپان پہنچ جائیں اور پھر ہم مسلمانوں کا فرض ہے کہ جو علما اشاعت اسلام کرنے کے لئے جاپان پہنچیں انکے جملہ اخراجات کی کفالت کریں ۔ تھوڑے دنوں کی تعلیم و مسجدیں درکار ہونگی ۔ اور زبان عربی کی تعلیم کے مکاتب بھی قائم کرانا ہونگے ۔ ان اخراجات کے لئے ہندوستان میں ایک فنڈ بہ حیثیت ندوۃ العلماء فوراً قائم ہونا چاہیئے ۔ اور اس فنڈ کے لئے چندے وصول کرنے کے واسطے ہر شہر اور ہر قصبہ میں لوکل کمیٹیاں بنائی جانی چاہئیں ۔ اگر ندوۃ العلماء اس کام کو نہ کرسکے تو انجمن حمایت اسلام لاہور کو کرنا چاہیئے ۔

راقم ۔ عبد الغفور سابق مسلم علیگڑھ کالج منیجر دیوانی خانہ علیگڑھ

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

—۲۰ فروری کو لارڈ منٹو نے اٹین کالج کے تعلیم یافتہ افسروں کے ساتھ کھانا کھایا۔

—محکمہ ملٹری فارم میں یکم اپریل سے ۴۳ افسروں کی زیادتی ہوئی۔

—۱۹۰۴-۰۵ء میں ہندوستان سے (۳۰۱۸۳۵۰۹۰) ریشم ممالک غیر کو گئی پچھلے سال سے بیشی رہی۔

—صوبجات متحدہ اور بنگال میں تحقیقات کمی پروردان کی رپورٹ مرتب ہو گئی۔

—سنیچر کو مالا باغ کے باغیچہ میں پھولوں کی نمائش ہوئی جس کا افتتاح لارڈ لیمنگٹن نے کیا تھا۔

—اپریل ۱۹۰۵ء سے ۳ فروری ۱۹۰۶ء تک ہندوستان کی ریلوں کی آمدنی میں ایک کروڑ ۱۹ لاکھ کی بیشی رہی۔

—لاٹ صاحب مشرقی بنگال و آسام ۱۰ مارچ سے دورہ شروع کرنے والے ہیں۔

—پونا میں ایک انگریز خانساماں کو بجرم خیانت سزا ہوئی۔

—صوبجات متحدہ میں مسلمان طلبا کا اوسط ۱۹ء۳ اور ہندوؤں کا ۱۵ ہے۔

—شہامت گنج (بریلی) کے ڈاک منشی کو غبن کے جرم میں ۷ سال قید کی سزا ہوئی۔

—میرٹھ میں نوچندی کا میلہ ۱۹ سے ۲۴ مارچ تک ہوگا۔

—مسٹر رابرٹس سر جان جارڈین اور مسٹر ریز نے تقسیم بنگال کے خلاف پارلیمنٹ میں تقریریں کیں۔ مسٹر او ڈانل نے لارڈ کرزن کی گورنمنٹ پر نکتہ چینی کی۔ مسٹر ڈیوس اور مسٹر سمتھ نے بھی اسی قسم کی تقریریں کیں۔

—ڈیلی ٹیلیگراف شبہ ظاہر کرتا ہے کہ فوجی اصلاح کو معاملہ میں انگریزوں کی ہمدردی مسٹر مارلے اور لارڈ کرزن کے ساتھ ہوگی۔ خوف ہے کہ لارڈ کچنر مستعفی ہو جائیں۔

—بنگال پراونشل کانفرنس کا جلسہ تعطیل ایسٹر میں بمقام بردوان ہوگا۔

—جلسہ کانووکیشن کلکتہ یونیورسٹی میں ۳ مارچ کو لارڈ منٹو صدر نشین تھے۔

—برہما میں کمشنر آبکاری اور چیف سپرنٹنڈنٹ پولیس کے دو نئے عہدے منظور ہوئے ہیں۔

—اپریل گذشتہ کے بعد پچھلے بدھ کو [illegible] رات کے ایک بجے سخت زلزلہ محسوس ہوا۔

—گورنمنٹ بنگال تجویز اصلاح پولیس پر غور کر رہی ہے۔

—بنگال میں (۲۱۶۵۰۰۰) ایکڑ زمین کاشت [illegible]

—علاوہ ازیں بمبئی میں نہایت سودیشی تحریک جلسہ ہوا مسٹر بال گنگا دھر تلک آنریبل مسٹر [illegible] راجی ۲ باجی [illegible] بھی شریک تھے۔ قرار پایا کہ اس کے متعلق [illegible] مضافات [illegible]

درخواست بھیجے جائیں۔

—احمد آباد میں ایک مکان میں آگ لگنے سے دو ہزار کا نقصان ہوا۔

—نیتراکونہ (بنگال) میں بصدارت مولوی نجم علی ایک جلسہ سودیشی تحریک کے متعلق ہوا۔ ۵ ہزار ہندو مسلمان شامل تھے۔

—ایم ایم بوس کے ہومیوپیتھک میڈیکل کالج میں آخری امتحان یکم مارچ سے ہو رہے ہیں۔

—لیڈی منٹو نے ۲۷ فروری کو وکٹوریہ یا ڈفرن ہسپتال کا معائنہ کیا۔

—کلکتہ میں ایک میم پر ۵ روپے جرمانہ ہوا جس نے اپنے بھنگی کو گالیاں دی تھیں اور اس پر تھوک دیا تھا۔

—ہفتہ مختتمہ ۲۴ فروری میں طاعون سے ۸۳۱۳ اشخاص مرے۔ صوبجات متحدہ ۱۸۷۱۔ بنگال ۳۰۲۹۔ بمبئی ۱۲۱۳۔ پنجاب ۱۰۴۰۔ ممالک متوسط ۱۰۴۷۔ برہما ۲۴۲۔

—لارڈ کرزن نے ٹائمز میں چٹھی شایع کر کے مسٹر مارلے کے فیصلہ انتظام افواج ہند کے متعلق خوف ظاہر کیا ہے۔

—پچھلے ہفتہ میں ضرب سکہ کے لیے ۵۰ لاکھ کی چاندی خریدی گئی۔

—لارڈ کچنر دس روپیہ سے زیادہ تنخواہ پانے والے ملازمان چھاؤنی کے لیے امدادی فنڈ قایم کرنے والے ہیں۔

—گیا کے شمال مشرق میں بدھ کے زمانہ کے بت نکل رہے ہیں۔

—نکل کے سکہ کے متعلق قانون پاس ہو گیا۔

—باریسال (بنگال) میں تعزیری پولیس کے ملازموں کی عام شکایت ہے کہ وہ مکانات و گھروں میں گھسکر عورتوں کی بے عزتی کرتے ہیں۔

—عدالت علی پور سے ایک کابلی کو سزا ہوئی جو قرقی کا حکم لیکر زنانہ میں گھس گیا تھا۔

—ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ نیچرل سائنس پر بہترین مضمون لکھنے والے کو انعام دیگی۔

—رنگون میں جنوری سے ۵ فروری تک (۳۰۷) آدمی چیچک سے مرے۔

—بودھ جیت پور کے ۴ مجسٹریٹوں پر مقدمہ چل رہا ہے۔

—لہاسہ سے ایک اعلیٰ عہدہ دار ہندوستان آ رہا ہے۔

—سرجن جنرل جے لانشر نے لیڈی ڈفرن فنڈ میں دس ہزار روپیہ دیئے۔ جن کا سود ممالک متوسط میں صرف ہوگا۔

—بارش ہر جگہ خاطر خواہ ہوئی۔ فصلوں کو فائدہ پہنچا۔ مگر چارہ کی ہنوز کمی ہے۔ جابجا امدادی کام ہنوز چل رہا ہے۔

—سر جیمس لا ٹوش [illegible] رسالہ لائٹ ہارس کے آنریری کرنل مقرر ہوئے۔

—پورٹ بلیر میں ایک قیدی نے ایک انگریز افسر کا سر کٹ [illegible] اور دوسرے کو سخت زخمی کیا۔

—سہارنپور کے سرکاری بنک کے ہیڈ کلرک پر غبن کا جرم عاید ہے۔

—بنگلور میں ایک مسلمان کو اقدام خودکشی کے جرم میں سزا ہوئی۔

—فوجی دفاتر کلکتہ سے شملہ نہیں جائینگے۔

—آگرہ میں نئی کاٹن مل تیار ہو رہی ہے۔ جس میں ۲۵ ہزار تکلے ہونگے۔

—تبتی عہدہ دار ۱۰ مارچ تک کلکتہ پہنچنے والا تھا۔

—اسٹیشن وادر پر جی آئی پی کی مال گاڑی پٹری سے اتر گئی جس سے کئی گاڑیاں چکنا چور ہو گئیں۔ مگر جان کا نقصان نہیں ہوا۔

—جدید فوجی انتظام کا عملدرآمد ۱۲ مارچ سے ہوگا۔

—بندرگاہ بمبئی کے متصل لکڑی کے ڈھیروں میں آگ لگ جانے سے ۳ لاکھ کا نقصان ہوا۔

—۲۳ مارچ کو کانپور میں کل پر کام کرنے والے انجنیروں کا امتحان ہوگا۔

شاہی سیاحت

—حضور ولیعہد بہادر کی سیاحت کوئٹہ کے موقع پر خان قلات۔ جام صاحب لسبیلا۔ اور بلوچی سردار بغرض ملاقات موجود ہوں گے۔

—۵ مارچ کو ہز رائل ہائینس نیو چمن میں ۲۷ بلوچ پلٹن کو نئے علم عطا کرنے والے تھے۔

—کوئٹہ میں شاہی سیاحت کے متعلق بڑے زور و شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ جہاں شاہی مہمان ۱۰ مارچ کو شام کے ۳ بجے پہنچیں گے۔

—پچھلے ہفتہ میں شہزادی صاحبہ سالٹ ایلا آرم کا لکھنؤ میں تماشہ دیکھا۔ اور ۲۵ فروری کی شام کو محرم کا پہلا جلوس دیکھا۔ جلوس نہایت شاندار تھا۔

—حضور ولیعہد بہادر گوالیار میں مجالس محرم کا بھی ملاحظہ فرمانے والے تھے۔

—ہز رائل ہائینس نے آگرہ میں تاریخی عمارات کا معائنہ کیا۔ اور مہاراجہ صاحب بھرتپور اور انکی والدہ صاحبہ سے ملکر ڈیرہ دون کی طرف روانہ ہو گئیں۔

—حضور ولیعہد بہادر نے گوالیار میں امدادی کام کا بھی معائنہ کیا۔ جہاں ۶ ہزار قحط زدہ امدادی کام پر ہیں۔ مزدوروں کو ایک ایک دن کی تنخواہ جیب خاص سے دی۔

عالم ہنود

—مہاجن سبھا بنارس سر ہنری کاٹن کو انکے انتخاب پارلیمنٹ پر مبارکباد دینے والی ہے۔

—رائے بہادر سادھیا ممبر کونسل ریاست میسور مستعفی ہو گئے۔

—کلکتہ میں نارک ناتھ نامی ایک بنگالی نے فرضی ملک کارخانہ بن کر ایک مسلمان سے سو روپیہ ٹھگ لیا۔ تحقیقات جاری ہے۔

—[illegible] لال

کے والیس چانسلر مقرر ہونے کی خوشی میں گارڈن پارٹی دی

— کلکتہ میں ایک ہندو عورت کو بچہ جن کر پھینک دینے کے جرم میں سزا ہوئی۔

— بابو پرمیشور نرائن سنگھ وکیل سرکار پٹنہ کو بصلۂ حسن خدمات تمغۂ قیصر ہند عطا ہوا۔

— سری گورو سنگھ سبھا لاہور کا سالانہ دیوان بسرپرستی چیف خالصہ دیوان امرتسر ۸، ۹ و ۱۰ اپریل کو ہوگا۔

— لالہ گوبند لال صاحب شاہی سیاحت کی یادگار میں پٹیالہ اسکول کے امتحان انٹرنس میں اول و دوئم آنیوالوں کو ہر سال نقرئی تمغے دیا کرینگے۔

— فیروزپور کے مشہور و ہر دلعزیز وکیل سردار لچھمن سنگھ کا بعارضہ نمونیا انتقال ہوگیا۔

— ریاست پٹیالہ کے خزانہ میں ۲۴ لاکھ روپیہ جمع ہے۔

— جنیوا میں مہاراجہ صاحب گیکوار بڑودہ کے قیمتی زیورات چوری جاتے رہے۔ تین چور گرفتار ہیں۔

پنجاب و سرحد

— دہلی میں چیچک و نمونیا کی شکایت ہے۔

— دہلی میں ریلوے پولیس کے دو کانسٹبلوں کی حراست سے ایک مجرم بھاگ گیا تھا۔ اس پر ان دونوں نے ایک بے قصور شخص کو حوالات میں دیدیا۔ اس جرم میں دونوں کانسٹبل معطل ہیں۔

— بوجہ بارش کپورتھلہ کی نمایش میں شایان رونق رہی۔

— سری نگر میں سخت برفباری ہوئی۔ ۱۸ انچ کا اندازہ کیا جاتا ہے۔

— دہلی میں ایک طوائف مع دو اور آدمیوں کے قتل ہوئی۔

— پنجاب یونیورسٹی غور کر رہی ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کو ابتدائی تعلیم کے لئے گورنمنٹ نے جو ۳ لاکھ دیئے ہیں وہ کیسے صرف ہوں۔

— مولانا شبلی نعمانی چند روز امرتسر میں مقیم رہے۔ لاہور آکر ندوہ کے متعلق لکچر دینا چاہتے تھے۔ مگر لکھنؤ سے تار آجانے پر وہاں چلے گئے۔

— اپریل گذشتہ سے ۱۷ فروری ۱۹۰۶ء تک نارتھ ویسٹرن ریلوے کو (۵۰۷۵۷۱۳۰) روپیہ کی آمدنی ہوئی۔

— پولیٹیکل افسران سرحد نے فرقہ محسود کو جمع کر کے انکی شرارت پر انہیں متنبہ کیا۔

— یکم اپریل سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ٹائم ٹیبل میں تبدیلی ہوگی۔

— بموجب سفارش پولیس کمیشن انبالہ میں نیا پولیس کلب قایم ہوا ہے۔

— ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ سے اُن لوگوں کو انعام ملیں گے۔ جو درختوں کی محافظت میں مدد کریں۔

— ٹمپرنس ایسوسی ایشن لاہور کا سالانہ جلسہ ۹ اپریل کو ہوگا۔

— ۹ سے ۱۱ مارچ تک مسٹر [illegible] تین لکچر دینے والے ہیں۔ پہلے لکچر کا موضوع ہے "حیات بعد ممات"۔

— پچھلے سال بلوچستان میں ہر طرح چین رہا۔

— زلزلہ زدگان موضع بانا موسیٰ پونچھ کو سرکار سے (۲۴۰۳) روپیہ کی مالیت کی لکڑی ملی ہے۔

— مولوی ممتاز علی صاحب مالک رفاہ عام پریس لاہور کے ہاں چوری ہوگئی۔

— لاہور میں بھی طاعون کے کیس ہونے لگے ہیں۔

— شملہ و کالکا کے مابین بدستور تانگے چلتے رہیں گے۔

— انسپکٹر جنرل سول ہسپتال پنجاب مرزا اصغر علی اسسٹنٹ سرجن مظفرگڈھ کی خوش انتظامی سے نہایت خوش ہوئے۔

— کمیٹی آبکاری کے روبرو شہادت دینے کے لئے راولپنڈی میں سردار چرت سنگھ سیٹھ آدم جی مسٹر کنور سین اور لالہ وزیر چند منتخب ہوئے۔

— زمیندار کانفرنس کا جلسہ جو لاہور میں ہونے والا تھا بوجوہ ملتوی ہوگیا۔

— اپریل میں لارڈ منٹو بمقام دہلی جان نکلسن کے بُت کی بے نقابی کرینگے۔

— کرزن میموریل فنڈ کی تعداد ۹۰ ہزار روپے تک پہنچ گئی۔

— ۱۳ مارچ کو ممبران ریلوے بورڈ کلکتہ سے چاٹگام کی طرف روانہ ہوگئے۔

— یونیورسٹی ٹورنمنٹ لاہور کے موقع پر ڈی اے وی اور اسلامیہ کالج کے طلبا میں نزاع کی خبر تھی۔ مگر لڑنے والے اسلامیہ کالج کے نہیں بلکہ اور لڑکے تھے۔

— ضلع جھنگ اور راولپنڈی کا بندوبست ختم اور انبالہ اور رہتک کا شروع ہونے والا ہے۔

— ہفتہ مختتمہ ۲۴ فروری میں طاعون سے ۲۴۰۲ موتیں ہوئیں۔ بڑی تعداد گورداسپور کی ہے جہاں ۶۱۵ وارداتیں ہوئیں۔

— ایم اے بی اے ایف اے انٹرنس وغیرہ کے امتحانات ۱۹ مارچ کو عربی و سنسکرت کے ۴ اپریل کو فارسی کے ۵ اپریل کو اردو وغیرہ کے ۱۰ اپریل کو سول انجینرنگ ۱۴ مئی کو اور ڈاکٹری کے ۱۸ جون کو شروع ہونگے۔

— دہلی انبالہ جالندھر لدھیانہ فیروزپور ملتان سیالکوٹ راولپنڈی مری گھڑیال ڈپہ امرتسر ڈلہوزی دھرمسالہ جہلم کیمبل پور کسولی اور باریاں کی چھاؤنیوں میں ایکٹ قمار بازی کا نفاذ ہوگیا۔

— لائلپور میں انجمن کاشتکاران قایم ہوئی ہے۔

— لاہور میں عشرہ محرم بخیر و خوبی و شان و شوکت تمام ہوا۔

ممالک غیر

— وسکونٹ ہیاشی سفیر جاپان سے سلطان المعظم نے ملاقات کی۔

— فرانس انگلستان سے انتظام کر رہا ہے کہ ہندوستانی

— مسٹر ونسٹن چرچل نے ہوس آف کامنس میں بیان کیا کہ گورنمنٹ اہل ہند کے لئے ٹرانسوال میں قابل اطمینان حالت حاصل کرے گی۔

— سر ولیم ویڈربرن نے کئی ممبران پارلیمنٹ کی دعوت کی۔ اور قرار پایا کہ ہندوستانی پارلیمنٹری کمیٹی از سر نو قایم ہو۔

— ڈنڈی میں ۳۰ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کی۔

— مراکو کانفرنس میں باہمی خیالات امید افزا ہیں۔

— پرنس آرتھر کناٹ ٹوکیو سے کاگوشیما آگئے۔

— نیانگ کے کشت و خون سے بچے ہوئے ۲۳ اشخاص کیانگ ہو پہنچ گئے جن کی طرف فرانس و امریکہ کے بیڑے روانہ ہوئے ہیں۔ انگریزی بیڑہ پہلے سے وہاں موجود ہے۔

— انگلستان کے بحری اخراجات کے تخمینوں میں ۲۷۷۵۰۰۰ روپیہ تجویز کیا گیا ہے جو پہلے کی بہ نسبت ۵ [illegible] کم ہے۔ آیندہ دو سال میں چار مسلح جنگی جہاز تیار ہونگے۔

— پریسیڈنٹ روزویلٹ نے امریکن بحری بیڑہ کو ایسا ہوشیار رہنے کے لئے حکم دیا گیا ہے۔ گویا جنگ کے لئے تیار رہیں۔

— پرنس ایٹل کی شادی برلن میں ۲۷ فروری کو ڈچز صوفیائی آف اولڈنبرگ سے ہوئی۔

— حضور ملک معظم نے کالز و کیشن کنٹربری کے موقع پر شاہی جشن سے عمدہ نتائج پیدا ہونے کی توقع ظاہر کی۔

— ملک معظم اور قیصر کی ملاقات غالباً جہاز پر ہوگی۔

— میلبورن میں بھی جاپانی قحط فنڈ کھولا ہے۔

— بحری تخمینوں میں ۳ ہزار پونڈ کی رقم ہانگ کانگ کی بے تار کی خبر رسانی کے لئے منظور ہوئے ہیں۔

— مراکو کے متعلق زار جرمنی و فرانس کے مابین اتفاق کے لئے کوشاں ہیں۔

— خلیج فارس میں فساد پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ایک انگریز قتل ہوا ہے۔ حملہ آور غالباً عرب ڈاکو تھے۔

— زار نے حکم دیدیا کہ فساد یا بلوہ کے موقع پر فوج خالی کارتوس ہرگز نہ چلائے۔

— بیوہ ملکہ مبین کا انتقال ہوگیا۔

— سر ہنری کیمبل بنرمین اور مسٹر بالفور جو علیل تھے اب رو بصحت ہیں۔

— سیستان میں طاعون خوفناک صورت اختیار کرتا جاتا ہے۔

— دریائے ہلمند کے متعلق شاہ معظم ایران نے کرنل میکموہن کا فیصلہ منظور نہیں کیا۔

— لاگوس میں برٹش بیڑے کی قواعد ختم ہوگئی۔

— حضور ملک معظم اتوار کو بمقام پیرس انگریزی سفارت کی دعوت میں شریک ہونے والے تھے۔

— سباسٹپول میں ایک لفٹننٹ اور ۳۰ ملاحوں کو بجرم بغاوت سزا موت ملی۔

ب حیثیت چندہ دیا اور جلسہ برخاست ہوا +

معززین اہل ہنود و مسلمانان بٹالہ
... بدیں غرض منعقد ہوا کہ ہز ہائی نس پرنس
... آف ویلز و جناب پرنسس آف ویلز
... بٹالہ کو انڈسٹریل ترقی دی جائے
...ے اس کی تجویز باتفاق رائے منظور ہوئی۔ پھر قرار پایا
... اسی وقت فہرست چندہ کھولی جائے۔ چنانچہ سب سے
اول اور سب سے بڑھ کر چندہ سردار سیا سنگھ صاحب
... ہو والیہ مالک کارخانہ میرہ کے سر سے نے مبلغ پانچسو
روپیہ جو ہمیشہ رفاہ عام کے کاموں میں دلچسپی لیتے
... اور روپیہ سے مدد کرتے ہیں۔ چنانچہ قریباً تین
سال کا عرصہ ہوا کہ انہوں نے شہر کی ضرورت کو
محسوس کر کے ایک ہسپتال کی عمارت دس ہزار روپیہ
و یک ہزار روپیہ کا نقد و سامان ہسپتال سوسائٹی بٹالہ
کو دیکر ہسپتال کے درمیان شہر کی بنیاد ڈالی تھی۔ انکے
علاوہ خان بہادر میاں غلام فرید خاں صاحب آنریری
مجسٹریٹ نے مبلغ دو صد پچاس روپیہ و میاں حسین بخش
صاحب ریٹائرڈ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے مبلغ دو صد
روپیہ و لالہ نہال چند صاحب اگروال رئیس بٹالہ نے
یک صد روپیہ مرحمت کیا اور دیگر معززین شہر نے بھی

مراد آباد۔ الحمد للہ و المنۃ کہ ایک مدرسہ حفظ القرآن و یتیم خانہ مسلمانان کے نام سے ۲ شوال ۱۳۲۲ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۱۹۰۴ء خاص مراد آباد میں اور جاری ہوا ہے مقاصد اس مدرسہ کے یہ ہیں کہ تعلیم قرآن مجید با تجوید ہو۔ اور سُنّی مسائل و مذہبی فرائض کی پابندی ضروری ٹھہرائی جاوے اور حساب و کتاب اردو کی تعلیم باضابطہ ہو۔ یتیم و لاوارث مفلس بچوں کو کھانا کپڑہ و رہنے کو مکان ملے۔ تعلیم صنعت و حرفت کا بھی انتظام کیا جاوے تاکہ تعلیم کے مذہبی طالب علم کوئی ہنر بھی حاصل کرے۔ تعلیم مفت بلا فیس دیجاوے گی۔ جس جگہ کوئی بچہ یتیم و لاوارث نادار مسلمان ہو اُسے مسلمان کوشش کر کے مدرسہ ہذا میں روانہ کر دیں۔ انشاء اللہ مدرسہ اس کے کل اخراجات کا کفیل ہوگا۔ اور جو حضرات ذی مقدور نیک کمائی۔ خواہ زکوۃ و صدقات کھال قربانی وغیرہ سے مدرسہ کی امداد فرماوینگے وہ عنداللہ ماجور ہوں گے۔

فرخ آباد۔ سنا گیا ہے کہ جمنا کی طرف سے ٹڈی آیا اور سرائے میراں ہوتا ہوا کانپور کی طرف چلا گیا۔ اس طرف جس قدر فصل ربیع تھی برباد ہوگئی اور بیچارے کاشتکار کا پیٹ ... والے بڑے ... وہ زور

سال ...
خریف ...
ضائع ہو گیا۔
پاک کے صدقہ تم ...

وزیر آباد۔ امسال ماہ ...
ورزشی موکہ میں کرکٹ کا اول ال...
۱۰۰ حاصل کیا اور فٹ بال میں گرٹو...
سول کے نام آخری جیت رہی سال گزشتہ
ہائی سکول کی فٹ بال ٹیم نے قابل قدر نام پایا تھا
جسمانی تعلیم ہی کے لحاظ سے وکٹوریہ ڈائمنڈ جوبلی سکول وزیر آباد کو امتیاز نصیب ہوا ہے۔ بلکہ تعلیمی حالت ضبط مدرسہ اور اخلاقی طریق عمل کے لحاظ سے ہمیشہ افسران معائنہ نے اس سکول کے متعلق اعلے رائیں دی ہیں۔ حال ہی میں مسٹر ٹیکسپا صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر انچارج صیغہ تعلیم نے اس مدرسہ کا معائنہ کیا اور تعلیمی حالت پر کمال اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے منیجر ہیڈ ماسٹر اور سٹاف کو سکول کی نہایت ہی تسلی بخش حالت پہ مبارکباد دی یہ سب کچھ لائق و ہر دلعزیز ہیڈ ماسٹر لالہ کانشی رام صاحب بی۔ اے کی جانفشانی کا نتیجہ ہے +

... نادر

... سکول لاہور

... مفت

... بیدبار دوم چھپکر تیار ہے
... عمدہ کہیلیں حیران کرنے والے
... کے متعلق ترکیبیں اور چیدہ چیدہ لطائف
... کو کوزہ میں بند کر دیا ہے قیمت صرف ۸
... ہماری ۱۵ فروری ۱۹۰۲ء تک وصول
... رسالہ کے ساتھ ہی چار دکانات فتح کی
... قیمت مفت نذر ہوگی۔ بعد میں
... نہ ملیگا۔

المشتہر محمد جعفر دیں پور ضلع گورداسپور پنجاب

ضرورت ہے

شیعہ مولوی کی جس شخص نے کالج یا سکول میں تعلیم پائی ہو اسکو ترجیح دیجاوے گی۔ تنخواہ ماہوار ۳۰ روپے۔ نقل اسناد بخدمت پرنسپل صاحب سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی کے بھیجنی چاہیئے۔

موسمی تحفہ

حلواء گندم خالص گھی اور گودا نا بڈھوں کو مثل جوان کے بناد...
دام فی سیر علاوہ محصول و پیکنگ ایک روپیہ سیر
حلوا گندم مرکب ... باہ ہو نہیں لاجواب جسم کو فربہ بناتی ہیں
... روپیہ سیر
شلجم کا میٹھا اچار ... عمدہ و لذیذ ...
... مسلمان ہندو کیلئے اہل ہنود تیار کرتا ہے
... قیمت ...
... اور ... تاثیر دیتا ہے
... اور پھولوں کے بیج موسمی تازہ میوہ جات
... ہر قسم کے ...
... سے معرفت
... فہرست منگوا کر دیکھو
... شہر سہارنپور

... کے نرخ ...
... کرتے ہیں

تازہ شہادت

جناب حکیم صاحب! اسلام کے بعد عرض ہے کہ ... دیگر ... آپ سے منگوایا تھا اُس نے نہایت فائدہ کیا۔ اور میں آپ کا تہ دل سے مشکور ہوں بیشک آپ سچے اور ایماندار حکیم ہیں۔ ... اور ... ہوتے ہیں (دستخط) برکت علی صاحب گوجرانوالہ

جوہر اعجاز نخویہ } ۴۸ گولی ... ۲۴ گولی ...

حکیم نیاز احمد صدیقی ... گوجرانوالہ

عطر اور تیل کا کارخانہ

بینی پرشاد رام لال کارخانہ داران شہر قنوج

ہمارے کارخانہ سے ہندوستان کے تمام بیوپاری لوگ واقف ہیں مگر عام شائقین میں سے جن صاحبوں نے ہمارے کارخانہ سے کچھ عطر تیل وغیرہ نہ منگوایا ہو وہ ایک بار منگوا کر ضرور دوسری جگہ کے مال سے مقابلہ کریں۔ کارخانہ کی پوری فہرست طلب کرنے پر روانہ ہوتی ہے۔

المشتہر { بینی پرشاد رام لال کارخانہ داران شہر قنوج ضلع فرخ آباد

ایک دفعہ چابی لگانے سے ... روز تک ... چلنے والی خوشنما جیبی گھڑی گارنٹی ۲ سال قیمت ...
ملنے کا پتہ ... ایم برادری اینڈ کمپنی آگرہ

قیمتاً مفت [illegible] ... ہر شخص کو مفت ملتی ہیں۔ المشتہر ...

ضرورت ہے

مڈل سکول ... وسط ہند کیلئے ایک انگریزی ان ٹرینڈ کی جس کی تنخواہ ... ماہوار۔ ایک اسسٹنٹ ماسٹر کی جو انگریزی اور فارسی میں اچھی لیاقت رکھتا ہو تنخواہ ... ماہوار ضرورت ہے۔ یہ ملازمت پنشن ملنے والی ہے۔ درخواستیں مع اسناد بوساطت انسپکٹر محکمہ تعلیم ریاست ... (وسط ہند) بھیجی جاویں۔

نوٹس برائے فروخت مکان

ایک بڑا مکان (کوٹھی) ... واقعہ برلب سڑک ... برائے فروخت ہے۔ جو صاحب خریدنا ... وہ اس شخص سے جو مکان (کوٹھی) میں ... خط و کتابت کریں۔

... ضرورت

کیا ایسی کتاب کو جلد ...

(۱) جسکے پڑھ لینے سے ہر ایک شخص ... قوانین سے ... واقفیت حاصل کر ...

(۲) جسکے مطالعہ کے بعد وکلاء کی محتاجی ... نہ رہے گی۔

(۳) جسکے بغور دیکھنے سے کچہری کے عمال اور ... پولیس کے اختیارات کا پورا پورا حال معلوم ہو جا...

(۴) جس کے پاس ہونے سے مجسٹریٹ۔ تحصیلدار ... ذیلدار۔ چوکیدار سب کو اپنے فرائض کا ضروری حال معلوم ہو جا...

(۵) جسکے خرید لینے سے معمولی لیاقت کا اہلکار پولیس ... منشائے احکام قانون کام کرنے سے جلد ترقی پا سکتا ہے

اور جس کتاب کو

ہر درجہ کے مجسٹریٹ۔ تحصیلدار۔ انسپکٹر جنرل ... سپرنٹنڈنٹ انسپکٹران۔ سب انسپکٹران پولیس۔ وکلا۔ ذیلداران نمبرداران۔ ساہوکاران۔ تاجران غرض کہ ہر قسم کے سینکڑوں اشخاص خرید رہے ہیں کتاب کا نام

"مجموعہ قوانین فوجداری"

ہے۔ اس میں تعزیرات ہند معہ نظائر۔ ضابطہ فوجداری ایکٹ شہادت۔ ایکٹ اسلحہ۔ ایکٹ آبکاری۔ ایکٹ افیون ایکٹ مداخلت بیجا مویشی۔ ایکٹ انہار۔ ایکٹ مطابع اخبارات۔ ایکٹ رجسٹری۔ ایکٹ جنگلات۔ ایکٹ ... قوانین میونسپلٹی ہائے پنجاب و صوبجات متحدہ۔ ایکٹ ... سرحدی۔ قوانین پنجاب۔ ایکٹ پاگلان۔ ایکٹ قیدیان۔ ایکٹ جیلخانجات۔ غرضیکہ ہر قسم کے

۶۹ فوجداری قوانین

مختصر و مفصل درج ہیں جنکو جدا جدا خریدنے سے ۲۵ روپے خرچ ہونگے۔ کتاب کی خوبی دیکھنے پر معلوم ہوگی۔ قیمت ...

(ملنے کا پتہ) صاحب مہتمم پولیس بک ڈپو لاہور

اشتہار

قلیل معاد کیلئے امانتیں

پنجاب نیشنل بینک لمیٹڈ اور اسکی شاخیں تین مہینے کیلئے چھ فیصدی سالانہ سود پر امانتیں جمع کرتی ہے اس اشتہار پر نہایت تھوڑے دنوں تک عملدرآمد ہوگا۔

سچی دکان

ترکی ٹوپیاں جو بہنے اعلی درجہ کی بانات رنگ اور فیشن کی منگائی ہیں جنکے چمڑا لگا ہو تو قیمت بغیر چمڑا نہایت ارزاں ۱۴ ...



... چمڑا دار ... بغیر ہندنا۔

سیفٹی ریزر خود بخود حجامت بناتے جاؤ قیمت ... لاہور کی ساخت کا نہایت عمدہ ریشمی ازار بند درجہ اول ... درجہ دوم ... درجہ سوم ۱۲

مغلزہ ریشمی ... مغلزہ ... سویٹر اونی ...

جراب سوتی ... جوڑہ ... دار جوڑہ تک جراب اونی ... جوڑہ سے ...

جیبی سگرٹ بنانیکی مشین خود بخود سگرٹ بناتی جاؤ ... علاوہ ازیں ہر ایک قسم کا تازہ اور عمدہ مال آیا ہے۔ ایک دفعہ منگاکر آزمائو

عبدالرشید برادرز مرچنٹ جنرل سپلائیرز انارکلی لاہور

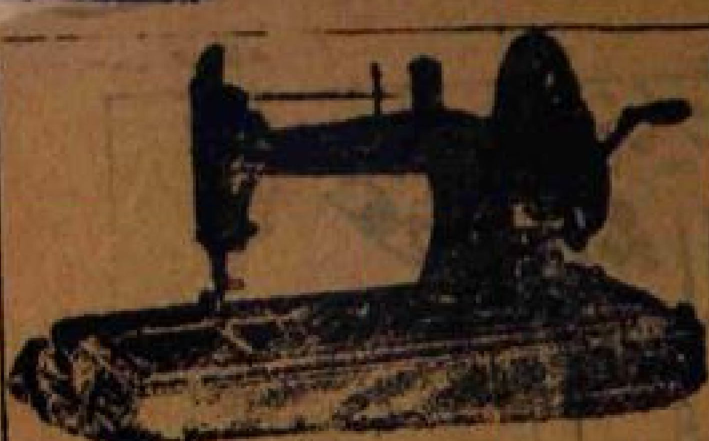
ضرورت! ضرورت! ضرورت!!!

ہمارے دفتر میں ہمیشہ انٹرنس پاس یا کمرشل کلاس ... کلرکوں کی ضرورت رہتی ہے۔ جو انگریزی میں خط و کتابت کی استعداد رکھتے ہوں۔ ایسے اشخاص متلاشی روزگار ہوں ہمارے سے خط و کتابت کریں۔ ہم مناسب جواب دینگے۔ تنخواہ ... ماہوار سالانہ ترقی دو روپے فی سال۔

درخواست کرو

بی۔ ارجن سنگھ ... منیجر ... دی ... سپورٹس ورکس شہر سیالکوٹ

سامان کرکٹ



کرکٹ بیٹ ... فیصدی ... درجہ اوسط ... گیند میچ ... فیصدی ... بوٹ ... فیصدی کم۔ وکٹ ... درجہ اول ... درجہ دوم ... لیگ گارڈ درجہ اول ... دستانے وکٹ کیپر درجہ اول ... درجہ دوم ... دستانے بلے باز ... فٹ بال میچ سائز ... فیصدی ... دیگر ہر قسم کا سامان کھیل ... ہماری انگریزی فہرست ملاحظہ ہو۔ قیمت یا ویلیو پے ایبل ... ریلوے اسٹیشن کا نام اور اپنا پورا پتہ خوشخط تحریر فرماویں۔

جہنڈا سنگھ ... سنز ... سپورٹس ورکس شہر سیالکوٹ

تعجب انگیز خضاب

معمولی تیل کی طرح لگایا جاتا ہے۔ مہندی وسمہ کا جوہر کشید کر کے بصورت عرق تیار کیا گیا ہے۔ ۵ منٹ میں بال سفید سیاہ کرتا ہے۔ اسکے لگانے سے جلد پر داغ دھبہ قائم نہیں رہتا۔ سیاہی ایک ماہ تک قائم رہتی ہے۔ بالوں کو ملائم چمکیلا اور معطر رکھتا ہے۔ قیمت شیشی کلاں ... خورد ...

بال اڑانے کے تیل کا نسخہ جس میں ... ہرتال کی ... ملاوٹ نہیں ہے اور ۳ منٹ میں بال صفاچٹ کر دیتا ہے ... یہ ہر شخص کے نام ارسال ہو سکتا ہے۔

سرمہ محمد شاہی ضعف بصارت۔ جالا۔ غبار۔ دھند۔ سرخی۔ خارش چشم ... کیلئے اکسیر ہے۔ ایک لاکھ سے زیادہ مریضان چشم صحت پا چکے ہیں۔ قیمت فی تولہ ...

حسن افزا چہرہ پر سے ... چھائیاں۔ دھبے وغیرہ دور ... قیمت فی شیشی ... دوائی سوزاک قیمت ... دوائی آتشک ...

بطور نمونہ چند تازہ سندات جناب ڈاکٹر ... صاحب ... جہلم سے تحریر فرماتے ہیں: آپ کے کارخانہ کے سرمہ کا تجربہ کیا گیا واقعی ضعف بصارت دھند وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ جناب منشی غلام محمد صاحب ... تحریر فرماتے ہیں: آپ کے کارخانہ سے جو خضاب و بال اڑانے کا تیل منگوایا تھا اسکی تعریف جو اشتہار میں درج ہے بالکل درست ہے ...

المشتہر

حکیم ... حسن ... انڈیکو کارخانہ محمد شاہی ... امرتسر

جادو وہ جو سر پہ چڑھ کر بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جنہیں کپڑے وغیرہ سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کے لئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خریدتے ہیں۔ جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر انکو پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی جان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلی ہوتی ہیں ہندوستان میں اگر غریب درزی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی ٹیپ ٹاپ اور چند روپوں کی لالچ میں اگر روپیہ برباد کر دیں تو

محض انکی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں لہذا ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خرید کرتے وقت خوب سمجھ کر کہ مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی ... بلڈنگ ...

نہایت ضروری اشتہار جو صرف ایک دفعہ چھپیگا

عظیم الشان رعایت صرف ایک دن کیلیے

یکم فروری سنہ ۱۹۰۶ء کا دن ہرگز نہ بھولو!

روح شباب ایک نہایت عجیب و غریب دوا ہے۔ جس کی مفصلۂ ذیل خاصیتیں بیشمار سارٹیفکٹوں سے قطعی طور پر ثابت ہو چکی ہیں (۱) اس سے ہاضمہ درست ہوتا ہے معدہ۔ جگر۔ تلی گردہ۔ اور مثانہ کے افعال ٹھیک اور باقاعدہ ہو جاتے ہیں (۲) اس سے خون کی مقدار بدن میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ عضلات دل پر خاص اثر ہوتا ہے اور طاقت روز بروز بڑھتی جاتی ہے (۳) یہ قوت مردمی کا دائمی خزانہ ہے جسکے بعد پھر کسی دوائی کی ضرورت نہیں (۵) جوانی کی بے احتدالیوں کا اس سے بڑھکر کوئی علاج نہیں (۶) اس سے حافظہ اور ذہن کو بیحد ترقی ہوتی ہے۔ غرضیکہ اس دوا سے بلا مبالغہ آنکھوں میں [illegible] دل میں سرور۔ دماغ میں طاقت اور طبیعت میں بشاشت پیدا ہوتی ہے۔ اس کا ہر گھونٹ آبحیات کا اثر رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک [illegible] [illegible] ہو جسکا نام [illegible] ہے۔ اس سال ہمنے ہزاروں شیشیاں ان دواؤں کی تیار کی ہیں جنکو ہم کا زمانہ کی شہرت اور غریبوں کے فائدہ کیلیے برائے نام [illegible] قیمت پر روح شباب کی [illegible] رعایتی [illegible] اصلی قیمت [illegible] رعایتی [illegible] یعنی چوتھائی قیمت کی صرف انہیں صاحبوں کیلیے ہے جنکی [illegible] کے لفافہ پر [illegible] کی ڈاک خانہ کی مُہر درج ہو۔ اسکے بعد کسی اور تاریخ کی فرمایش نہیں لیجائے گی۔ کامل علاج ضعف [illegible] کیلیے [illegible] کی دو شیشیوں اور [illegible] کی ایک شیشی والا بکس منگانا ضروری ہے جسکی اصلی قیمت [illegible] رعایتی [illegible] ہے۔ محصولڈاک بذمہ خریداروں کے ذمہ ہے [illegible] زیادہ تعداد کی شیشیاں ایک ساتھ منگانے میں ڈاک کے خرچ میں کفایت ہوگی۔ تمام درخواستیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں

ایس۔ ایم حمید منیجر پنجاب نیشنل ایجنسی پانی پت ضلع کرنال

سال بھر تک

[illegible] تندرست مرد اور قادر رہسکتے ہو کہ دو ماہ سردیوں میں جنت ہاجی کرادشدہ نمبر۔ استعمال کرو جسکی خوبیاں ایک پورانی سنسکرت کی معتبر کتاب میں اچھی طرح ذہن نشین کرنے کی غرض سے اس طرح لکھی ہیں۔

اس کے برابر بھی دوائی دنیا میں دوسری نہیں دیکھی گئی۔ اس کے استعمال سے ہزار...... ہاتھی کے برابر طاقت ہو گئی برابر تیز ہو مور کی طرح آواز ہو۔ گھوڑے کی برابر پھرتی ہو چیل کی مانند نظر ہو۔ ہر قسم کی بادی کی امراض میں قسم کی بلغمی امراض۔ بدہضمی بواسیر۔ ریاح۔ بھگندر۔ پیچش۔ اسہال۔ سنگرہنی۔ کھانسی بخار۔ دمہ...... کو دور کرے۔ لڑکا بخشتی ہے۔ تمام موسموں میں کھائی جاسکتی ہے۔ بڑھاپے کو دور کرنے والی رسائن ہے۔

اس رسائن کے استعمال سے منی کی تمام امراض مثل کثرت جریان رقت...... وغیرہ دور کرتی ہیں چند دن کھانے سے ہی ایسی طاقت آتی ہے کہ ضبط ناممکن۔ نسیان چہرہ کی بے رونقی۔ ذیابیطس نزلہ زکام وغیرہ فوراً موقوف ہوتے ہیں لطف زندگی اٹھانا چاہیں تو اس دوا کو استعمال کر دیکھیں۔ منی کو گاڑھا کرتی اور پیدا کرتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ جسمیں دس تولہ دوائی ہے ۱۰ علاوہ محصول [illegible] نمونہ ۱۰ آنہ۔ جو لوگ اپنے آپکو بہت کمزور کر چکے ہیں وہ اس کے ساتھ ساتھ طلاء یا پوسین بھی استعمال کریں دن میں پھر سے مرد اپنے آپکو دیکھ لیں قیمت طلاء فی شیشی [illegible]

کرشن دت شرما ویدمالک ولیش اپکارک اوشدھالیہ وایڈیٹر دیش اپکارک اخبار لاہور

[illegible] صفحہ نمبر ۲۲ پر ملاحظہ فرماویں

خبروں کے خطوط

کاٹھیاواڑی خط:۔ جناب آدم جی پیر بھائی نے علیگڈھ کالج کی سائنس سکول کے چندے میں دو ہزار روپے کی رقم دی۔ اور جناب کریم بھائی ابراہیم کے صاحبزادہ نے ایک ہزار روپیہ دیئے۔ یہ دونوں صاحب کاٹھیاواڑی ہیں۔ اس سے گویا اس چندے کی ابتدا کاٹھیاواڑ سے ہوئی ہے۔

دہرم سالہ:۔ ۹ فروری سنہ ۱۹۰۸ء سے دہرم سالہ میں بارش شروع ہوئی۔ اور ۱۱ فروری سنہ ۱۹۰۸ء تک رہی۔ پھر ۱۳ فروری کو دھوپ نکل آئی۔ مگر ۲۰ فروری سے پھر بارش شروع ہے اور دو دفعہ برف بھی پڑ چکی ہے۔ اور ۲۱ فروری کی رات کو زور سے ہوا چلی۔ اور ساتھ ہی بارش اور ژالہ باری بھی ہوئی۔

بمبئی:۔ کل علاقہ ہندوستان میں ہفتہ گذشتہ در حال میں خاطر خواہ بارشیں ہو چکی ہیں۔ جو فصلوں کے حق میں بہت مفید ہیں۔ ان بارشوں کے ہو جانے سے صوبہ بمبئی میں قحط کا خطرہ جاتا رہا۔

حیدرآباد دکن:۔ جناب مولوی نظیر حسن صاحب نگاہ متخلص بہ شعری نے ۱۹ فروری کو عصر کے وقت پادری گوڈ واسٹھ صاحب یورپین مشنری اور عبد اللہ صاحب عیسائی واعظ سے بمقام حیدرآباد دکن رزیڈنسی بازار مناظرہ کیا۔ سوال یہ تھا کہ انسان کو عیسائیت کی کیا ضرورت ہے اور اس ضرورت کی کیا دلیل ہے۔ یورپین پادری صاحب کے روبرو دیسی پادری صاحب نے کہا کہ ہم نے تو یوں ہی عیسائیت کو مان لیا ہے۔

غازی آباد (۲۰ فروری):۔ آج قریب دو بجے دن کے ڈاسنہ دروازہ میں ۱۶ مکان آتش زدگی سے جل گئے۔ لوگوں کا بہت نقصان ہوا۔ مگر کسی کی جان تلف نہیں ہوئی۔

بدایوں:۔ بارش قریب ایک ہفتہ سے متواتر ہو رہی ہے اور خوب ہوئی ہے۔ ۳۰ فروری کو وکٹوریہ میموریل پارک کے افتتاحی جلسہ میں کلکٹر صاحب نے اپنے دست مبارک سے ملکہ معظمہ کے بت کا نقاب اٹھا دیا۔

گنج مراد آباد شریف:۔ (اودھ) اہتمام عرس شریف اعلیٰحضرت عزت زماں جناب مولوی مولانا شاہ قدس اسرارہ شروع ہے۔ جو ۲۲ ربیع الاول کو نہایت خیر و برکت خیریت با طریقت انجام پاتا ہے جس میں ہر صوبہ کے مریدین و معتقدین حاضر آستانہ ہوتے ہیں۔

براس ضلع کرنال:۔ (۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۸ء) آج ایک بجے رات کے سخت زلزلہ آیا۔ تمام مکانات ہلنے لگے۔ اور اکثر دیواروں پر اینٹیں گرنی شروع ہو گئیں۔ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء کے ہولناک زلزلہ کا خیال وحشت دلائے دیتا تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اپنا فضل و کرم رکھا۔ کسی طرح کا کچھ نقصان نہ ہوا۔ قحط نے نہایت زور کر رکھا ہے۔ غلہ سخت گراں ہے۔ بارش بھی متوسط درجہ کی ہوئی ہے۔ ابھی تک کھیتی کو کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ خدا اپنا فضل کرے۔

قصبہ دیوبند:۔ مورخہ ۲۷ فروری شب چہار شنبہ کو ایک بجکے ۱۵ منٹ پر زلزلہ بہت زور سے محسوس ہوا۔ جو تقریباً آدھ منٹ رہا ہوگا۔ لوگ جو غافل سو رہے تھے چارپائی کے ہلنے سے بیدار ہو گئے۔ دروازے مکانوں کے اور چارپائیاں بڑے زور سے ہل رہی تھیں۔ اور مٹی چھتوں سے گر رہی تھی خدا نے اپنا فضل کیا۔

انبالہ:۔ ۲۷ فروری کی شب کو وقت ایک بجے زلزلہ محسوس ہوا۔ خدا کی قدرت ہے کہ ہندوستان میں متواتر زلزلہ۔ قحط۔ وبا نازل ہو رہی ہے۔ خدا کریم محفوظ و مامون رکھے۔

۔۔۔ بمبئی میں لکڑی کے انبار میں آگ مٹی کے تیل کے کھلے لیمپ کی وجہ بے احتیاطی لگی تھی اکثر اشیا سوختہ بیمہ شدہ تھیں۔

اشتہاری خضابوں کی مٹی پلید کرنے کا رسالہ

جس میں دو سو سے زیادہ نسخہ خضاب کے ہر قسم عرق و تیل و سفوف ملنے و باندھنے والے انگریزی۔ امریکن۔ جرمن۔ فرانسیسی و دیسی وغیرہ وغیرہ بعد تجربہ درج ہیں چھپکر تیار ہے۔ جو صاحب اشتہاری خضابوں پر دو دو یا تین تین روپے سر ہی خرچ کرکے ایک اونس یا نصف کی شیشی خرید کرتے ہیں۔ یہ رسالہ منگا کر نسخہ تیار کریں۔ اور حلفیہ تحریر کریں کہ نسخہ بر چند جیبوں سے زیادہ لاگت آتی ہے اور ان کے مطابق نہیں بنا تو میں بھی حلفیہ عہ بطور تاوان علاوہ قیمت کے دونگا۔ قیمت صرف ۸ آنہ

ایک سو روپیہ انعام

لینے کا وہ شخص مستحق ہوگا جو اسرار رسینہ بسینہ یعنی کشتہ جات ہزاری سے عمدہ و مجرب اور کم قیمت اور تعداد میں زیادہ کشتوں کی ایک جلد کتاب اس سے پہلے اجتناب دنیا میں چھپی ہوئی ثابت کر دے جس میں ایک ہزار کے قریب کشتہ مثلاً چاندی نوے (۹۰) سونا ۸۰ (۴۹) ہڑتال (۹۳) پارہ (۳۱) وغیرہ وغیرہ درج ہیں۔ یا اس کتاب کے ہوتے ہوئے کسی سادہ ہو یا سیاسی یا حکیم کے کشتوں کے لیے خدمت کی ضرورت ہے۔ یہ میری پچاس سالہ محنت کا نتیجہ ہے جو گھر بار چھوڑ جنگلوں اور پہاڑوں میں پھر پھرا کر اس فن کے باکمالوں کی خدمت اور زر کثیر کی لاگت سے بہم پہنچا کر رفاہ عام کی خاطر مخفی راز کتاب کی صورت میں شائع کر دیئے ہیں۔ یہ کتاب کیا ہے۔ جوگیاں اور حکیموں کی جان ہے۔ قیمت لعہ

حصہ دوم بھی تیار ہے

اگر آپ کو کیمیا اور حکمت کا شوق ہے تو حصہ دوم ضرور ہی طلب فرمائیں جس میں ایک کشتے کے فوائد کے علاوہ نقشہ سیماب کے نسخے بھی درج ہیں۔ قیمت ہر دو حصہ (للعہ) اور قیمت ہر سہ کتب پانچ روپے۔

اب حجامت کے لیے حجام اور اُسترے کی بھی ضرورت نہ رہی

اگر میرا عرق صرف بالوں کی جڑوں کو لگا دیا جاوے تو دو منٹ کے بعد دھونے کے ساتھ بے ضرر بالوں کو دور کرکے جلد کو مثل ریشم کے نرم و صاف کر دیتا ہے۔ خصوصاً ان صاحبوں کو مبارک ہو جو اُسترے کو لگانا ممنوع سمجھتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ۸ر

نوٹ:۔ بوقت درخواست حوالہ اخبار درج ہو۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر چوہدری ہزارہ خاں مصنف کشتہجات ہزاری ڈاکخانہ بگھیانہ کلاں ضلع لاہور

ایکٹ انتقال اراضی پنجاب

مولفہ مسٹر لیاؤ ام۔ اے۔ ایل ایل۔ بی پلیڈر و افسر پیسہ اخبار حجم ۲۲۲ صفحے قیمت فی جلد ایک روپیہ۔ زمینداروں۔ ذیلداروں۔ پٹواریوں۔ قانونگوؤں۔ مختاروں۔ وکیلوں۔ افسران مال وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے جن حضرات کو اُردو میں کوئی مجموعہ بیشی کا جدید ایکٹ مطلوب ہو اسے یہ بالکل لاجواب ہے۔ اس میں تمام ضمیمہ جات چیف کورٹ و فنانشل کمشنر (۲۴) احکام و ہدایات۔ سرکلرات اور سرچارلس ریواز اور لارڈ کرزن کی تقریریں اور کونسل کی کارروائی مندرج ہوئی ہیں گورنمنٹ کے افسران جوڈیشل۔ مینیجر پیسہ اخبار۔ شہر لاہور کو ضرور ۔۔۔ مطالعہ ہو بر یہ کتاب اس میں ملے گی۔

حب مسکین

راحتی ہیں ہم اسیں جسمیں تیری رضا ہے
یہاں یوں ہی راہ راہ اور وہاں بھی چاہ وہی

ایجاد ہیں سے آزمودہ ہو چکی ہے جس کی ہر ایک فرد بشر کو ضرورت ہو۔ خاص کر بچوں کو اور بوڑھوں کو۔ سنہرا تریاق کھانسی تر و خشک۔ نزلہ و زکام کو تو دیتی ضیق النفس سل میں بے لازم یعنی جگر خفیف سی حرارت کے راستہ منہ میں سے خون آتا ہو نیز طاقت دماغ کے واسطے لاثانی گولی ہے مزہ ہے کہ قابض نہیں مفرح طبیعت۔ چستی اور توانائی کمال ہے بخشی ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ر محصولڈاک ذمہ خریدار۔

نوٹ:۔ ہمارے خاندانی پیشہ طبابت کا حال اور فہرست آزمودہ ادویہ وغیرہ منگوانے والی کا ٹکٹ بھیجنے پر ملسکتی ہے۔ تشخیص بیماری پر علاج کی بیماری۔

المشتہر حکیم چیل داس ہاتھ حکیم ۔۔۔ کوچہ ۔۔۔ لاہور

سودیشی! سودیشی!! سودیشی!!!

ٹسری صافے ہر قسم کے آگئے ہیں

ٹسری صافے جاذب عہ ۱۲ سے للعہ تک

ٹسری صافے بادامی یا خاکی للعہ سے ۵ تک

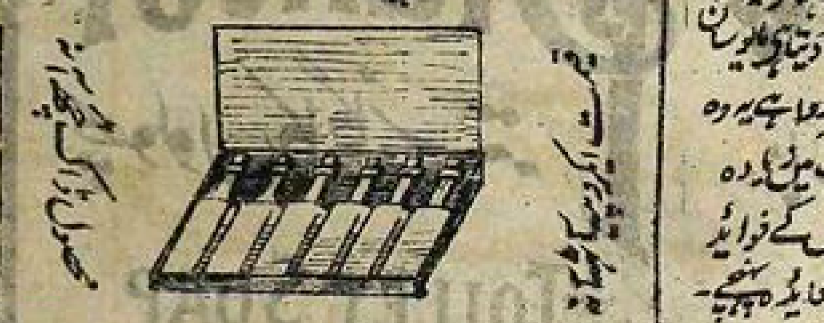
ٹسری صافے سفید ۵ سے ۷ تک

ملنے کا پتہ۔ **لاہور بزاز ہٹہ**

رامداس مہرہ بزاز۔

خرید شدہ صافہ گراں ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ تک واپس ہوگا بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو۔ فرمائشات کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ وی پی پارسل کے ہوگی۔ بغیر دریافت طلب امور کے لیے نصف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنے پر ہوگی ورنہ نہ کارکنان

آزمائش کے لیے



ڈاکٹر برمن کی دواؤں کے واسطے اکثر اس مضمون کے خطوط آیا کرتے ہیں کہ قدرے دوا بطور آزمائش کے روانہ کرو۔ بعد فائدہ زیادہ دوائیاں منگاوینگے۔ اس وجہ سے ڈاکٹر برمن نے اپنی تیار کردہ دواؤں سے چند قسم کی دوائیوں کا ایک بکس تیار کیا ہے عیالدار کے واسطے نہایت مفید ہے (۱) عرق کافور جو ہیضہ اور گرمی کے دست کی ایک ہی دوا ہے (۲) دستی دوا جو کہ وبائی ہے (۳) کولا ٹانک طاقت بڑھانے کی دوا (۴) مقوی باہ گولیاں جیسا نام ویسا فائدہ (۵) جلاب کی گولیاں آسانی سے دست لاتی ہیں (۶) عرق پودینہ سبز اور شکم اور ریاح کے واسطے دوا ہے مفصل احوال کی دوا مفت ملتی ہے خط منگا لیجئے اور دیکھئے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

بسیر رس

یہ وہ دوا ہے جس کے استعمال سے بڑھے بھی برسوں بعد پھر نوجوانی کی طاقت حاصل کرکے زندگانی کے دلچسپ حصول کا لطف اٹھاتے اور گمشدہ طاقت کو از سر نو بحال کرتے ہیں۔ اس کے لیے سنہرا تریاق عضائے رئیسہ کو حیرت افزا طاقت دیتا ہے۔ قوت باہ کے لیے سنہرا کیمیا اور دماغی طاقت کے لیے بے نظیر دوا ہے یہ وہ نسخہ ہے جو اسرار سینہ بسینہ کا مخفی راز ہے۔ اس کی تعریف میں ہم کو ذرا بھی مبالغہ نہ سمجھیے۔ آپ آزما لیجئے۔ بعد تجربہ اس کے فوائد اوروں کو سنائیے تاکہ ہر ایک درماندہ شخص کو فائدہ پہنچے۔ قیمت صرف عہ محصول ذمہ خریدار۔

ہمارے کارخانہ کی فہرست کارڈ بھیجکر طلب فرما دیں۔

المشتہر لاہور اسنگھ تیجا سنگھ امرتسر (پنجاب)

عطر و تیل کا کارخانہ

بمبئی شاہ پور و لال ماجران عطر شہر قنوج ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کے عطریات و عطروں کی شیشیاں و عرقیات تیار ہیں جن کی فہرست مختصر درج ہے۔ اعتبار تھوڑا سا منگا کر ہمارے عطر کی عمدگی کا اندازہ کیجئے۔ فہرست منگائیے۔

نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ
روح گلاب	سے ۵	عطر گلاب	۱ روپے عہ	عطر شمامہ	۱ روپے عہ
روح بازیگر	عہ سے ۵	عطر کیوڑہ	۱ روپے عہ	عطر موتیا	۱ روپے عہ
روح حسنی	عہ سے ۵	عطر حنا	۱۱	اگر غبی	سے ۶ عہ
عطر و نیا	۱ روپے سے	عطر چمیلی	۱۱	فتنہ محشر	۱ روپے عہ
عطر کیوڑہ	۱۱	عطر چمپا	۱۱	سہاگ	۱ روپے عہ

نئی بات

لیجئے جناب ہم نے آپ کی خاطر ایک کتاب برائے روزگار، بنام پانچسو پیشہ ۱۹۳۰ء میں نہایت آسان ڈھنگ پر چھاپ دی۔ آپ صرف ایک روپیہ خرچ کرکے عمدہ روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ حلوائی کا کام۔ فوٹوگرافی کا کام۔ گھڑی سازی کا کام۔ غرضیکہ اس قسم کے عمدہ عمدہ روزگاروں کے پانچسو پیشے اس ڈھنگ و صفائی سے لکھے گئے ہیں کہ ہر شخص بڑی آسانی سے بنا کر ہزاروں روپے کما سکتا ہے۔ آج تک روزگار کے لئے کوئی ایسی کتاب نہیں چھپی تھی۔ مگر ہم نے عام پیشوں کو کھول کر سر بازار رکھ دیا ہے۔ ان پانسو میں سے کوئی پیشہ اپنی حیثیت کے موافق پسند کر لیں۔ اب کچھ سیکھنے کے لئے کسی کی منت خوشامد نہ کرنی پڑے گی۔ سب کچھ اس کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ زیادہ خوبی اس میں یہ رکھی گئی ہے کہ ہر شخص بڑی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ اگر ہر پیشہ کی قیمت ایک ایک پیسہ بھی رکھی جاتی۔ تو کتاب کی قیمت آٹھ روپے تک پہنچ جاتی۔ مگر ہم نے خاص رعایت کر دی۔ یہی وجہ ہے کہ پانچویں دفعہ چھپ کر ہندوستان، برہما، کوئٹہ، افریقہ وغیرہ تک پہنچ چکی ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ صرف ایک دفعہ منگوا کر ملاحظہ فرمائیے۔ کہ کس ڈھنگ و صفائی سے آپ کو روزگار کا طریق بتلاتی ہے۔ باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

آٹھ سو روپیہ ماہوار

ایک صاحب نے بدایوں سے اپنی آمدنی آٹھ سو روپیہ ماہوار تحریر فرما کر کتاب مذکور طلب فرمائی ہے۔ اب ذرا غور کرنا چاہئے کہ جب ایسے شخصوں کو کتاب کی ضرورت ہے۔ تو امید ہے کہ آپ بھی ضرور اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں گے **رسالہ علم غیب**۔ جو شخص ایک دفعہ اسکا مطالعہ کرے گا۔ وہ فوراً ہر شخص کے دل کی بات بتا دیگا عام پنڈتوں اور جوتشیوں اور رمالوں کے دھوکہ اور فریب سے محفوظ رہیگا۔ یہ رسالہ مذکورہ بالا کتاب کے خریدار کو مفت انعام دیا جائیگا۔

المشتہر ملی آر۔ اینڈ سنز لچھا بازار لودیانہ

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار

ترکال درشی آئینہ

مہربان صاحبو! بیدار ہو اور ذرا ایک ایک نقل کر کے ملاحظہ فرمائیے۔ بہت بڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیلئے اعلیٰ ہیں۔ بہتر کوئی دوسری چیز نہیں ہے۔ زمانہ سابق کے رشی منی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کئے تھے وہ ایک مہاتما کی عنایت بغایت عجب ہاتھ لگے ہیں۔ میں نہیں دنیا میں اس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھائیے۔ ہر غرض سے ظہور میں لایا ہوں کہ فلاں شخص کیا کرتا ہے اسکی حالت کس طرح کی ہے فلاں کام ہوگا یا نہیں فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔ ودیش پردیشی جاترہ کی گھبراہٹ بزرگ کی تعمیل دوستوں اور رشتہ داروں والوں ایمان وغیرہ کی حقیقت دریافت کرنے میں ہر سوالات کے حل کرنے میں یہ آئینہ از حد مفید ہے۔ ایک دفعہ خرید کرنے کے بعد دوبارہ خرید کرنے کی ضرورت نہیں بشرطیکہ باحفاظت تمام رکھا جائے۔ معہ سرٹیفکیٹ علماء و فضلاء کی طرف سے ملتے ہیں۔ قیمت صرف (عہ) معہ محصول یکمشت بطریق استعمال آئینہ مذکورہ سات انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا سادہ کانچ کا ہے

تاکید

آئینہ مذکور الصدر پسند خاطر نہ ہوگا تو آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر واپس کرنے سے ملنے کے بعد دام واپس کیا جاویگا۔ تمام خط و کتابت ہندی گجراتی انگریزی میں پتہ ذیل ہو گاؤں ضلع اور نام صاف لکھنا چاہئے۔

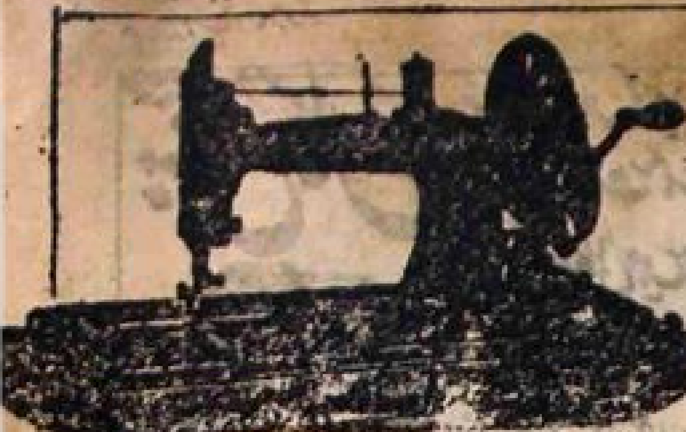
آشا بھائی واگھ جی بھائی پٹیل مقام کرم سد

تعلقہ آنند ضلع کھیرا پرانت ملک گجرات

Asha Bhai Vaghaji Bhai

Karam Sad

Gujrat



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جن میں کپڑے وغیرہ سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باوجود اس کے جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر ان کے پیش کی جاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اگر غریب لوگ جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی ظاہری چمک دمک پر لٹو ہو کر اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آ کر اپنا روپیہ برباد کر دیں تو

محض انکی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں۔ لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہر ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خرید کرتے وقت خوب سمجھ کر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی مرشل بلڈنگ لاہور

برقی علاج لاعلاج مرضوں کا

اس سے پہلے زمانہ میں کسی کی سمجھ میں نہ آیا کہ برق (بجلی) مطبع طبیب ہوکر سینکڑوں گھنٹوں۔ مہینوں۔ برسوں کا علاج چند منٹوں میں کردیتی ہے جس سے مریض تندرست ہوکر چاق وچست ہوجاتا ہے۔ ہپناٹزم۔ مسمریزم کے ذریعہ سے بہت سی معلومات حاصل ہوئیں۔ مگر ان کے ذریعہ خاص خاص امراض کے علاج ہوتے ہیں جو پھر عود کرآتے ہیں۔ اس لئے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ برقی علاج ان سب سے افضل و اعلےٰ ہے جس سے ہرایک مرض کا ازالہ ہوجاتا ہے۔ یہ یورپ کی ایجاد ہے کہ ہوں کا بیمار چٹکی میں صحت یاب ہوجاتا ہے واقعی یہ یورپ کے سر سہرا رہا کہ اُس نے برق (الیکٹرسٹی) سے وہ کام لئے کہ جن کا ہونا انسانی طاقت سے ناممکن تھا۔ اُس نے برق سے ضروریات زندگی کے سامان بہم پہنچانے میں نام حاصل کیا اور وہ امداد لی کہ برق کا مقابلہ کسی اور سے نہ کیا۔ برقی ریل۔ برقی بگھی۔ برقی تار۔ برقی روشنی وغیرہ۔ آپنے دیکھا ہوگا کہ تار برقی کے ذریعے سے ہزاروں کوس تک منٹوں میں خبر پہنچ جاتی ہے +

اسی طرح دیرینہ اور لاعلاج بیماریاں برق کے ذریعے بہت جلد دور ہوجاتی ہیں علی الخصوص اگر یہ طاقت کسی ماہر عالم کے ہاتھ میں ہو

اوّلاً۔ پہلا برقی آلہ میرے پاس ہے کہ میں نے سندات یونانی و ڈاکٹری حاصل کرنے کے علاوہ گورنمنٹ کے روبرو پنجاب یونیورسٹی سے باقاعدہ سند زبدۃ الحکماء حاصل کی ہوئی ہے جو پنجاب کی جملہ آبادی میں سے شاید ایک آدھ کو حاصل ہوئی ہوگی۔ کیونکہ اس سند کے حاصل کرنے کی شرط ہے کہ امتحان دہندہ یونانی طب کا عالم ہو۔ اور مطب کی قابلیت و شہرت رکھتا ہو۔ تب وہ چار سال تک میڈیکل کالج میں میٹیریا میڈیکا۔ سرجری۔ اناٹومی وغیرہ تحصیل کرکے ایک سال تک پروفیسروں اور یورپین ڈاکٹروں کے ہمراہ معائینہ و تشخیص مرض کی پریکٹس کرے اور ان تمام مرحلوں کو قابلیت کے ساتھ طے کرکے پاس ہو تب اُس کو سند زبدۃ الحکماء ملتی ہے۔ خدا کے فضل سے مجھے یہ فضیلت حاصل ہے جس سے مجھے ہر طرح فخر ہے کہ میں نے برقی علاج کے اصول سے وہ نادر معلومات حاصل کرلی ہیں جن کو میں اپنے مریضوں پر تجربہ کرتا ہوں اور جن کے ذریعہ میں جملہ امراض کا برقی علاج کرسکتا ہوں +

دوم۔ چالیس سال سے مطب رکھتا ہوں جس سے اب تک لاکھوں مریض صحت یاب ہوچکے ہیں۔ اگر آپ کو امتحان کرنے کی خواہش ہو تو ہرایک شہر میں سے بیسیوں لاعلاج مریضوں کے نام پیش کئے جاسکتے ہیں۔ جنکو شفائے کلی حاصل ہوئی ہے اور جو ہمارے سریع التاثیر علاج کی زندہ شہادت ہیں +

برقی علاج کے لئے مختلف ولایتوں سے ہر قسم کے اوزار اور آلات بصرف زر کثیر منگائے گئے ہیں اور اس تازہ ایجاد برقی طاقت کے ذریعہ یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ادویات کو سریع النفوذ بنانے کے لئے ان آلات سے کام لیا جاوے تاکہ مایوس اور کہنہ مریض بہت جلد شفا حاصل کریں۔ چنانچہ مریضان **نامردی**۔ **سوزاک**۔ **آتشک**۔ سرعت۔ فالج۔ لقوہ۔ اور کثرت عیاشی و مسکرات کے استعمال سے جو لوگ اپنی زندگی تباہ کرچکے ہیں وہ ٹھیکہ پر اپنا علاج کراسکتے ہیں۔ اور مفصل حالات مرض بذریعہ تحریر کرنے پر (جو بطور راز نہفتہ محفوظ رہیں گے اور جنکا افشا کسی صورت میں نہیں ہوگا) اُن کو جواباً بتلایا جائے گا کہ وہ کتنے دنوں میں صحت یاب ہوسکیں گے +

مندرجہ ذیل نقشہ سے برقی علاج کی فیس معلوم ہوسکتی ہے

	نامردی	سوزاک	آتشک	سرعت	فالج	لقوہ	عوارض کثرت مسکرات و عیاشی
وہ لوگ جو ہمارے کارخانہ میں آکر علاج کرائیں	عـہ	عـہ	عـہ	صہ	صہ	ہے	ہے ۔
وہ لوگ جو مفصل حالات لکھ کر اپنے ہی گھر برقی علاج کرائیں	نامردی عـہ	سوزاک عـہ	آتشک عـہ	حرارت ہے	فالج عـہ	لقوہ صہ	عوارض کثرت عیاشی و مسکرات عـہ

برقی آلات کے ذریعہ مندرجہ بالا امراض کی ادویات سریع النفوذ طیار کی جاتی ہیں۔ جن کو منگوا کر استعمال کرنا ہو اُن سے مندرجہ ذیل قیمت لی جائیگی کیونکہ جو لوگ اپنے امراض کے مفصل حالات تحریر کرنا یا خود ہمارے کارخانہ میں آکر علاج کرانا شرم سے نہیں چاہتے اُن کو مندرجہ ذیل نقشہ سے ادویات کی قیمت معلوم ہوسکتی ہے +

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام مرض	نامردی	سوزاک	آتشک	حرارت	فالج	لقوہ	عوارض کثرت عیاشی و مسکرات
قیمت دوا	للعہ	صہ	للعہ	عا	صہ	ہے	صہ

پتہ:- زبدۃ الحکماء حکیم غلام نبی- لاہور (موچی دروازہ)

GRIMAULT & Co PARIS

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی شہرۂ آفاق ادویہ

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی سولیوشن

پہننے کے کپڑے سوتا نے ٹوپی وغیرہ غرض کسی کپڑے پر چکنائی کے دھبے یا داغ ہوں انکے دور کرنے کے واسطے یہ نہایت عمدہ سیال دوا بلا مضرت دوا ہے بہترین سے بدرجہا بہتر ہے اس کا شعلہ نہیں اٹھتا اور آگ کے قریب بھی استعمال کیجا سکتی ہے قیمت فی بوتل ۱۲ ؍

صندل مڈی

ہر دوا فروش کے یہاں سوزاک کی دوا ملتی ہے ہر شخص بازاری مرض کا مجرب ہے مگر غضب کی بات ہے کہ صندل مڈی کی بکری کو دیکھ کر جعلی فروخت کو بہت زیادہ دیکھیں احتیاط معقول سے خرید کرو خود بخود یہی آجاویگا۔ قیمت فی بوتل ۔ علاوہ محصولڈاک

وینا کے تمام نامی ڈاکٹر گریمالٹ صاحب کے بنائے ہوئے لال شربت کو جس میں ہیپو فاسفائٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر شامل ہے۔ کمزوری چھڑو کھانسی زکام نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کے واسطے استعمال کرتے ہیں گذشتہ تیس برس میں بیشمار لوگوں نے اس کا استعمال کیا اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے ہیں بند ہو جاتے ہیں۔ بھوک اچھی طرح لگتی ہے اور بیماری کی حالت میں صحت کے ایک نمایاں ترقی پیدا ہوتی ہے ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پارس ملک فرانس کی مہر ہے جو اسبات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخے کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے۔ گریمالٹ صاحب کے شربت کا رنگ گلابی ہے اور بوتل چپٹے انڈے کی شکل کی ہے قیمت ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔

گریمالٹ صاحب کے دمے کے سگرٹ

گریمالٹ کے سگرٹ سے سینہ کی تنگی کو آرام ہوتا ہے اور عام طور پر آسایش معلوم ہوتی ہے۔ اسی سبب سے اہل حرفت پیشے والے لوگ اپنے کام کا حرج کرنا پڑتا ہے اور نہ ساری ساری رات تمام جھکنے کی ویسے بیٹھا رہنا پڑتا ہے۔ علاوہ دمے کے اور بہت سی بیماریوں کے لیے بھی نافع ہے۔ مثلاً شدید کھانسی کے لیے۔ سردی کو بجے زکام کے لیے حلق کی جلن کے لیے۔ آواز بیٹھ جانے کے لیے۔ چہرہ تنانے کے لیے اور بدخوابی کے لیے۔ قیمت فی بکس ۱۲ ؍

شاپٹو صاحب کا مالٹ آئل

مچھلی کے تیل کا جوہر مفید جو شاپٹو صاحب کے نسخے کے مطابق کارخانہ گریمالٹ اینڈ کمپنی واقع شہر پارس ملک فرانس میں تیار کیا جاتا ہے

مالٹ آئل میں مچھلی کے تیل کا صرف جوہر مفید ہے غلیظ تیل جو معدے میں نقصان کرتا ہے اور متلی اور بے چینی پیدا کرتا ہے وہ اس میں بالکل نہیں ہے چھوٹی سی گولی آسانی سے نگلی جاسکتی ہے نہ بد مزگی نہ بد ہضمی ایک گولی ایک بڑے چمچے تیل کے برابر فائدہ دیتی ہے مالٹ آئل کے استعمال سے امراض صدر ہر قسم کی کھانسی دمہ رات کو پسینہ آنا سینے میں سل ابتدائی دق رفع ہوتی ہے پہلے چند خوراک کے بعد نیند بخوبی آنے لگتی ہے اور اشتہا اور صبر تو عود کر آتی ہے۔ وہ بچے جنکو بھوک نہیں لگتی ہے جنکو رنگ زرد پڑ جاتے ہیں جنکو دبلے ہوئے پھنسیاں بہت نکلتی ہیں جنکے کان بہنے لگتے ہیں یا جنکو اس قسم کے عارضے ناک اور گردن پر ہوتے ہیں اور جنکو نیند کم آتی ہے اور بے چینی زیادہ رہتی ہی انکو مالٹ آئل نفع بخش اور لاکلام وہ خواص جو ان امراض کے رفع کرنے کے لیے ضروری ہیں بہت جلد فائدہ ہوتا ہے اور بھوک کے زیادہ ہو جانے اور تندرستی کے عود کر آنے سے اس کے عجیب و غریب خواص کا کامل ثبوت ملتا ہے

سو گولیوں کی شیشی عہ (دو روپے آٹھ آنے) علاوہ محصول ڈاک

شاپٹو صاحب کا مالٹ آئل کے پروٹ

اگر کسی مسلسل کی حالت ہو جبکہ جوہر بلحاظ ترکیب کے دریافت کرکر اس مالٹ آئل کے پروٹ استعمال کیجئے بسل پھیپھڑے کی بیماریوں کے جو خاص طبیب ہیں وہ اکثر اس کی سفارش کرتے ہیں خود گریمالٹ اس خطرناک بیماری کا سب سے بہتر علاج ہے اور جب مالٹ آئل یعنی مچھلی کے تیل کے جوہر میں ملا کر دیا جاتا ہے تو اور بھی زیادہ مفید ہوتا ہے کہ پروٹ سے حلق کا درد گوشت جو قائم ہوکر خون دیتا ہے پھر اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ کھانسی اور بلغم بھی کم ہو جاتا ہے۔ بھوک بھی لگتی ہے اور بچوں کی کمزوری سے گھٹا ہوا مالٹ آئل پروٹ بنا فوراً صحت بخش حالت میں لاتی ہے

مندرجہ بالا ادویہ ایبرکت اینڈ کمپنی سوداگران کشمیری دروازہ دہلی سے طلب کرو